ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.55 , Monday 01 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵۵)، بروز پیر، یکم ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۸ ربیع الاول، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

وینس فلمی میلے میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف مظاہرہ اور فنکار برادری بھی بول پڑی ص: 02

ڈنمارک کی قابض اسرائیل پر اقتصادی پابندیوں کی تجویز

غزہ: ڈنمارک قابض اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے کی جانب بڑھ رہا ہے، کیونکہ عوامی اور سیاسی دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹا فریڈریکسن نے یورپی یونین کو تجارتی شراکت داری کا معاہدہ تل ابیب کے ساتھ اس وقت تک معطل کرنے کی تجویز دی ہے جب تک قابض اسرائیل اپنا رویہ غزہ اور فلسطینی عوام کے ساتھ نہ بدل دے۔ فریڈریکسن نے ڈنمارک کے دوسرے ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ اب قابض اسرائیل کا دفاع نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ "یہ مظالم ختم ہونے چاہئیں اور اس کا واحد راستہ غزہ پر مسلط جنگ کو فوری طور پر روکنا ہے"۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ دیا کہ تل ابیب پر اقتصادی پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں۔

وزیر اعظم فریڈریکسن کو اپنے سوشلسٹ ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر سے، بائیں بازو کی جماعتوں اور غیر سرکاری تنظیموں سے سخت دباؤ کا سامنا ہے جبکہ ڈنمارک میں فلسطین کے ساتھ عوامی ہمدردی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

یورپی یونین کی باری باری آنے والی صدارت کی حیثیت سے ڈنمارک یورپی حمایت حاصل کرنے کے لیے سرگرم ہے تاکہ قابض اسرائیل کے ساتھ شراکت داری کے معاہدے کے ایک حصے کو معطل کیا جاسکے، اس مقصد کے ساتھ کہ اسرائیلی حکومت کو فلسطینی عوام کے حالات بہتر بنانے پر مجبور کیا جاسکے۔

فریڈریکسن نے کہا: "قابض اسرائیل کی حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہی اور نہ ہی اپنی پالیسی بدلنے کا کوئی ارادہ ظاہر کر رہی ہے، اس کا مطلب ہے کہ اب دباؤ بڑھانا لازمی ہے"۔ یورپی یونین اور قابض اسرائیل کے درمیان شراکت داری کا معاہدہ دونوں کے مابین سیاسی اور اقتصادی تعلقات کی بنیاد سمجھا جاتا ہے اور اس معاہدے کے تحت قابض اسرائیل انسانی حقوق کی پاسداری کا پابند ہے۔ یورپی قوانین کے مطابق اگر زیادہ تر رکن ممالک کی حمایت حاصل ہو جائے تو یہ معاہدہ معطل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکا راسموسن نے تسلیم کیا کہ مکمل اتفاق رائے پیدا کرنا مشکل ہے۔

برسلز اعلامیے میں غزہ کے نظام صحت کے تحفظ کیلئے عالمی اپیل

برسلز: یورپ میں فلسطینی ڈاکٹروں کے اتحاد نے ہفتے کے روز "اعلان برسلز" جاری کیا ہے جس میں غزہ کے نظام صحت کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ادویات، طبی آلات اور بنیادی امدادی سامان کی راہ میں حائل تمام رکاوٹیں دور کی جائیں۔

اعلان میں جو "چینج ڈاٹ او آر جی" ویب سائٹ پر شائع ہوا کہا گیا ہے کہ "ہم دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر، طبی عملے کے ارکان، طبی انجمنوں اور اداروں کے نمائندے بین الاقوامی برادری سے مخاطب ہو کر اعلان برسلز جاری کرتے ہیں"۔

یورپ میں فلسطینی ڈاکٹروں کے اتحاد نے کہا کہ "یہ اعلان ہمارے پیشہ ورانہ اور اخلاقی فرض کا تقاضا ہے تاکہ غزہ میں صحت کے شعبے پر ہونے والے منظم حملوں کو بے نقاب کیا جاسکے، جو براہ راست انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہیں اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہیں"۔ اعلان برسلز میں زور دیا گیا کہ قابض اسرائیل کے ہسپتالوں، طبی مراکز، ڈاکٹروں اور طبی عملے پر حملے، ادویات اور سامان کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا طبی اخلاقیات اور انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔

اعلان میں کہا گیا کہ غزہ دنیا کے سامنے جنگ کے دوران صحت کے حق سے محرومی کی ایک کھلی مثال ہے، جو فوری عالمی اقدام کا تقاضا کرتی ہے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ ڈاکٹروں، ایمبولینس خدمات، موبائل سرجیکل یونٹس اور تعلیمی ہسپتالوں کا تحفظ ایک انسانی اور بین الاقوامی ذمہ داری ہے۔ اعلان برسلز میں مزید کہا گیا کہ ادویات اور بنیادی طبی آلات بشمول وینٹی لیٹرز، آکسیجن اور جراحی کے آلات تک بلا رکاوٹ رسائی زندگی بچانے کے لیے ناگزیر ہے۔

اعلان میں جنیوا کنونشن (1949، آرٹیکل 18) اور 1977 کے پہلے اضافی پروٹوکول کا حوالہ دیا گیا جس میں ہسپتالوں اور طبی عملے کے تحفظ کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے (1948) اور 1966 کے عالمی معاہدے میں صحت کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا گیا ہے۔ نیز 1948 کی نسل کشی کی روک تھام سے متعلق کنونشن اور 1998 کے روم اسٹیچوٹ میں شہریوں اور طبی مراکز کو نشانہ بنانے کو جنگی جرم قرار دیا گیا ہے۔

اعلان میں بین الاقوامی عدالت انصاف کے ان احکامات کا بھی ذکر کیا گیا جو سنہ 2024ء اور سنہ 2025ء میں جاری ہوئے اور جن میں غزہ تک انسانی امداد کی بلا رکاوٹ رسائی کو لازمی قرار دیا گیا۔

اعلان برسلز نے خبردار کیا کہ ان خلاف ورزیوں کے ذمہ دار افراد کو ذاتی طور پر بین الاقوامی عدالتی احتساب کا سامنا کرنا ہوگا۔ ہسپتالوں کی تباہی، طبی عملے کی گرفتاری اور دواؤں کی شدید قلت نے ایک بڑھتی ہوئی صحت کی تباہی کو جنم دیا ہے جس میں سب سے زیادہ متاثر بچے، بزرگ اور معذور افراد ہیں۔ اعلان میں مزید کہا گیا کہ طبی سامان کی سپلائی چین کو روکنا فوری، طویل المدتی اور جراحی علاج سب کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ صحت کے کارکن نہایت کٹھن حالات میں کام کر رہے ہیں اور مسلسل تھکن، صدمے اور جان کے خطرے سے دوچار ہیں۔

یورپ میں فلسطینی ڈاکٹروں کے اتحاد نے مطالبہ کیا کہ ہسپتالوں، طبی مراکز اور ڈاکٹروں پر حملے فی الفور بند کیے جائیں، تمام گرفتار طبی عملے کو رہا کیا جائے اور ادویات، آلات اور ضروری امدادی سامان کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں ہٹائی جائیں۔ اعلان میں کہا گیا کہ طبی عملے کے لیے مؤثر اور آزادانہ تحفظ فراہم کیا جائے جس میں ایمبولینس سروس، موبائل سرجیکل یونٹس اور تعلیمی ہسپتال شامل ہوں۔ ساتھ ہی تباہ شدہ طبی مراکز کی بحالی کے لیے فوری بین الاقوامی امداد فراہم کی جائے اور ایک آزاد عالمی تحقیق شروع کی جائے تاکہ سنگین خلاف ورزیوں پر احتساب ممکن بنایا جا سکے۔ مزید کہا گیا کہ صحت عامہ کی بنیادی خدمات اور نفسیاتی سہولیات کی بحالی اور مضبوطی کو یقینی بنایا جائے، بالخصوص بچوں، بوڑھوں اور معذور افراد کے لیے۔ اعلان برسلز نے اس امر پر زور دیا کہ طبی سامان کی سپلائی چین پر عالمی نگرانی قائم کی جائے تاکہ زندگی بچانے والی ادویات اور آلات بروقت غزہ تک پہنچ سکیں۔ اس پر واضح کیا گیا کہ غزہ کے نظام صحت پر حملے کوئی مقامی یا علاقائی مسئلہ نہیں بلکہ ایک عالمی انسانی مسئلہ ہیں جو حق حیات اور انسانی وقار کی بنیادوں کو چیلنج کرتے ہیں۔ اعلان کے آخر میں دنیا بھر کی طبی انجمنوں، پیشہ ورانہ تنظیموں، ڈاکٹروں، سول سوسائٹی اداروں اور صحافیوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اعلان بروکسل پر دستخط کریں اور اس کی حمایت کریں تاکہ یہ عالمی انسانی موقف ایک ہو اور اس بات پر زور دیا جا سکے کہ کسی بھی جنگ میں ڈاکٹروں، مریضوں اور ہسپتالوں کو نشانہ بنانا دراصل پوری انسانیت پر حملہ ہے۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ کے ٹیرف کو بتایا غیر قانونی

وسیع پیمانے پر ڈیوٹیز عائد کرنے میں صدارتی اختیار سے تجاوز کرنے کے نچلی عدالت کے فیصلے کی فیڈرل سرکٹ اپیل کورٹ نے توثیق کر دی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی اپیل کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عالمی تجارت کو ہلا کر رکھ دینے والے ٹیرف (محصولات) غیر قانونی ہیں، لیکن فی الحال انہیں برقرار رہنے کی اجازت دی گئی ہے تاکہ وہ اس معاملے کو سپریم کورٹ تک لے جاسکیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق فیڈرل سرکٹ کی امریکی اپیل کورٹ نے 4 کے مقابلے میں 7 کی اکثریت سے دیے گئے فیصلے میں نچلی عدالت کے اس فیصلے کی توثیق کی کہ ٹرمپ نے ہنگامی معاشی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے وسیع پیمانے پر ڈیوٹیز عائد کرنے میں اختیار سے تجاوز کیا۔ تاہم ججوں نے محصولات کو اکتوبر کے وسط تک برقرار رکھنے کی اجازت دی اور ٹرمپ نے فوراً واضح کر دیا کہ وہ اس وقت کا بھرپور استعمال کریں گے۔ امریکی صدر نے فیصلے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے 'ٹروتھ سوشل' پر ایک بیان میں کہا کہ اپیل کورٹ نے غلط طور پر کہا کہ محصولات کو ختم کر دینا چاہیے، لیکن وہ جانتے ہیں کہ آخرکار ریاست ہائے متحدہ امریکا جیتے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ امریکی سپریم کورٹ کی مدد سے اس فیصلے کے خلاف لڑیں گے۔ یہ فیصلہ صدر کیلئے ایک دھچکا ہے، جنہوں نے معاشی پالیسی کے ایک وسیع ہتھیار کے طور پر ڈیوٹیز کا استعمال کیا ہے۔ یہ فیصلہ یورپی یونین جیسے بڑے تجارتی شراکت داروں کیساتھ ٹرمپ کے معاہدوں پر بھی سوالیہ نشان لگا سکتا ہے، فیصلے نے یہ سوال اٹھا دیا ہیکہ اگر قدامت پسند اکثریت والی سپریم کورٹ نے ان کا ساتھ نہ دیا تو امریکہ کے اب تک جمع کیے گئے اربوں ڈالر کا کیا ہوگا۔

البتہ، جمعے کے کیس کا تعلق ان مخصوص شعبہ جاتی محصولات سے نہیں ہے، جو ٹرمپ انتظامیہ نے اسٹیل، ایلومینیم، گاڑیوں اور دیگر درآمدات پر بھی عائد کیے ہیں۔ جنوری میں صدارت پر واپسی کے بعد ٹرمپ نے بین الاقوامی ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (آئی ای ای پی اے) کا سہارا لیکر تقریباً تمام امریکی تجارتی شراکت داروں پر 'باہمی' محصولات عائد کیے ہیں، جن میں بنیادی سطح پر 10 فیصد اور درجنوں معیشتوں کیلئے اس سے بھی زیادہ شرحیں رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے اسی اختیار کا استعمال کرتے ہوئے میکسیکو، کینیڈا اور چین پر بھی الگ ٹیرف عائد کیے، یہ مؤقف اپناتے ہوئے کہ ان ممالک سے امریکہ میں مہلک منشیات کی آمد روکنی ہے۔ انٹرنیشنل ٹریڈ کی عدالت نے مئی میں فیصلہ دیا تھا کہ ٹرمپ نے دنیا بھر پر یکساں ٹیرف لگا کر اپنے اختیارات سے تجاوز کیا اور زیادہ تر ڈیوٹیز کو روک دیا تھا لیکن اپیل کورٹ نے بعد میں اس فیصلے کو مؤخر کر دیا تاکہ کیس پر مزید غور کیا جا سکے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ 'قانون صدر کو ایک قومی ایمرجنسی کے اعلان کے جواب میں متعدد اقدامات کرنے کا نمایاں اختیار دیتا ہے لیکن ان اقدامات میں کہیں بھی واضح طور پر ٹیرف، ڈیوٹیز یا ٹیکس عائد کرنے کا اختیار شامل نہیں ہے۔ مزید کہا گیا کہ عدالت اس پر رائے نہیں دے رہی کہ آیا ٹرمپ کے اقدامات پالیسی کے لحاظ سے درست تھے یا یہ کہ آئی ای ای پی اے کسی قسم کے ٹیرف کی اجازت دیتا ہے یا نہیں۔ اس کے بجائے، عدالت نے یہ طے کرنے کی کوشش کی کہ آیا ٹرمپ کے 'باہمی' ٹیرف، جو منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف لگائے گئے تھے، قانونی تھے یا نہیں، اور فیصلے میں لکھا کہ ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ وہ قانونی نہیں ہیں۔ اپیل کورٹ کے فیصلہ سنانے سے چند گھنٹے قبل ہی ٹرمپ کابینہ کے اہلکاروں نے اضافی درخواست جمع کرائی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ اگر عالمی ٹیرف کو غیر قانونی قرار دیکر روکا گیا تو اس سے امریکی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچے گا۔ وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے لکھا کہ ایسا فیصلہ امریکی تذویراتی مفادات کو اندرون ملک اور بیرون ملک خطرے میں ڈالے گا، ممکنہ طور پر تجارتی شراکت داروں کی جانب سے جوابی کارروائی اور طے شدہ معاہدوں کے خاتمے کا باعث بنے گا، اس سے 'اہم جاری مذاکرات بھی پٹڑی سے اتر سکتے ہیں'۔ دریں اثنا وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے خبردار کیا تھا کہ ٹیرف کی معطلی 'خطرناک سفارتی شرمندگی' کا باعث بنے گی۔ ٹرمپ کے نافذ کردہ ان ٹیرف کے خلاف کئی قانونی درخواستیں دائر کی گئی ہیں، اگر یہ ٹیرف غیر قانونی قرار پائے تو کمپنیاں رقوم کی واپسی کی درخواست کر سکیں گی۔

انڈونیشیا کے صوبوں میں پارلیمنٹ کی عمارتیں نذر آتش

شدید احتجاج کے دوران 3 لوگوں کی موت، صدر پرابووسوبیانتو نے چین کا شیڈول دورہ منسوخ کر دیا

جکارتہ، (ایجنسیاں): انڈونیشیا میں احتجاج شدت اختیار کر دیا گیا جہاں مختلف صوبوں میں پارلیمنٹ کی عمارتیں نذر آتش کر دی گئیں، جس کے نتیجے میں صدر پرابووسوبیانتو نے چین کا شیڈول دورہ منسوخ کر دیا۔ خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو کو 3 ستمبر کو جنگ عظیم دوم کے اختتام کے 80 ویں سال کے موقع پر چین کے یوم فتح کی پریڈ میں شرکت کرنا تھی۔ صدارتی ترجمان پراسیتیو ہادی نے بیان میں کہا کہ صدر چاہتے ہیں کہ وہ خود براہ راست صورت حال کا جائزہ لیں اور بہتر حل نکالنے کے خواہاں ہیں اور اسی لیے انہوں نے چینی حکومت سے معذرت کر لی کہ وہ دعوت پر شرکت نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا دورہ چین منسوخ ہونے کی دوسری وجہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ہے۔ صدر پرابووسوبیانتو کی حکومت کو تقریباً ایک سال ہونے والا ہے تاہم راجدھانی جکارتہ میں احتجاج رواں ہفتے اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں کے معاملے پر شروع ہوا تھا اور جب پولیس کی گاڑی کی ٹکر سے ایک موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہوا تو اس میں مزید شدت آ گئی۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق مظاہرین نے جنوبی نوسا ٹینگارا، وسطی جاوا کے شہر پیکالونگن اور مغربی جاوا کے شہر سیربون میں پارلیمنٹ کی عمارتوں کو آگ لگا دی۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ مظاہرین نے سیربون میں پارلیمنٹ کی عمارتوں سے اشیا بھی لوٹ لیں اور پولیس نے پیکالونگن اور جنوبی نوسا ٹینگارا میں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس فائر کیا۔ انڈونیشیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا کہ جنوبی سولیواسی صوبے کی راجدھانی ماکاسر میں جمعے کو پارلیمنٹ کی عمارت نذر آتش کی گئی اور اس دوران 3 افراد جاں بحق ہوئے۔ سرکاری خبر ایجنسی نے بتایا کہ جاں بحق افراد نذر آتش ہونے والی عمارت میں پھنس گئے تھے اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ دو افراد عمارت میں لگی آگ سے بچنے کی کود گئے اور وہ زخمی ہو گئے ہیں۔

مقامی میڈیا نے بتایا کہ ماکاسر پارلیمنٹ کی عمارت میں آگ لگنے کی وجہ سے ایک اور شہری جاں بحق ہو گئے ہیں تاہم آزاد ذرائع سے اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں 57 فلسطینی شہید، نقل مکانی میں تیزی

صہیونیوں کی فائرنگ سے وسطی اور جنوبی غزہ میں انسانی امداد کی تقسیم کے مراکز کے باہر کھانے کے انتظار میں 11 افراد جاں بحق

غزہ، (ایجنسیاں): غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 57 فلسطینیوں کی موت ہو گئی، یہ بات فلسطینی ذرائع نے ہفتے کے روز بتائی۔ غزہ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے بتایا کہ غزہ شہر میں دو اپارٹمنٹس اور فلسطینیوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں دو بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ بسل نے کہا کہ شہر کے مغرب میں الرمل محلے میں رہائشی اپارٹمنٹس اور ایک طبی کلینک پر مشتمل تین منزلہ عمارت پر اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 7 افراد ہلاک اور بچوں سمیت متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ بسل نے کہا کہ شہر کے شمال مغرب میں نصر محلے میں بے گھر لوگوں کے خیموں پر اسرائیلی فضائی حملوں میں پانچ خواتین اور پانچ بچوں سمیت 12 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی حملوں میں کئی خیمے تباہ ہو گئے اور کچھ میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے جنوب میں واقع زیتون محلے پر اسرائیلی حملوں میں 6 افراد شہید ہو گئے۔ فلسطینی سیکورٹی ذرائع نے صبح سویرے شہر کے شیخ رضوان اور صبرا علاقوں میں رہائشی عمارتوں پر اسرائیلی چھاپوں اور بمباری کی بھی اطلاع دی، جس کے درمیان اسرائیلی ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز نے پروازیں کیں۔ مقامی باشندوں نے زوردار دھماکوں اور شدید فائرنگ کی آوازیں سنیں۔ بسل نے کہا کہ وسطی غزہ میں نوسیرت پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فضائی حملے میں ایک خاندان کے پانچ افراد جاں بحق ہوئے جب کہ بوریج پناہ گزینوں کے کیمپ اور دیر البلاح قصبے میں دو الگ الگ اسرائیلی فضائی حملوں میں ایک بچے سمیت تین افراد مارے گئے۔ اسی طرح جنوبی غزہ میں خان یونس کے مغرب میں بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں ایک خاتون سمیت 6 افراد مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی غزہ میں جبالیہ کے علاقے میں فلسطینیوں کے اجتماع پر اسرائیلی حملے میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وسطی اور جنوبی غزہ میں انسانی امداد کی تقسیم کے مراکز کے باہر کھانے کے انتظار میں 11 افراد اسرائیلی فائرنگ سے مارے گئے۔

خبروں کے مطابق فلسطینی شمالی غزہ شہر اور آس پاس کے علاقوں سے مسلسل نقل مکانی کر رہے ہیں، کیوں کہ اسرائیلی فوج شہر پر قبضہ کرنے اور 10 لاکھ لوگوں کو بے دخل کرنے کے منصوبے کے تحت حملے تیز کر رہی ہے۔

جبالیہ پر مسلسل بمباری

گزشتہ چند گھنٹوں میں جبالیہ پر اسرائیلی بمباری رک نہیں سکی، توپ خانے سے گولا باری اور فضائی حملوں نے جبالیہ کی تمام شناختیں مٹا دی ہیں۔ غزہ شہر کے سب سے مصروف علاقوں میں سے ایک پر بھی بہت شدید حملہ ہوا، اس کے بعد کے مناظر نہایت ہی خوفناک ہیں، جہاں فلسطینی اب بھی لوگوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو علاقہ نشانہ بنایا گیا وہ مارکیٹ کے بیچ میں تھا، لیکن وہاں ان خیموں کو بھی نشانہ بنایا گیا، جہاں بے گھر فلسطینی پناہ لیے ہوئے تھے۔ فلسطینی اب نقل مکانی پر مجبور ہیں، اور جب بھی اسرائیلی فوج خیموں کو نشانہ بناتی ہے تو لوگ اور زیادہ خوفزدہ ہو جاتے ہیں، کیوں کہ ان کے پاس پناہ کی کوئی جگہ نہیں بچی ہے، ساتھ ہی ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ یا کوئی اور جگہ نہیں ہے جہاں وہ جا سکیں۔ الجزیرہ کے مطابق حقیقت دل دہلا دینے والی ہے، فلسطینی اپنے خاندانوں کو کھانا کھلانے کے قابل نہیں ہیں، ہمیشہ دیکھنے میں آیا ہے کہ فلسطینی خالی برتن لیے ہوئے اپنے بچوں کیلئے کسی بھی قسم کے کھانے کی تلاش میں ہیں۔

محمد مفتاح یمن میں عبوری وزیر اعظم مقرر

صنعا، (ایجنسی): یمن کی اعلی سیاسی کونسل نے احمد غالب کی شہادت کے بعد محمد مفتاح کو عبوری وزیر اعظم مقرر کیا ہے۔ یمن کے وزیر اعظم احمد غالب رہوی کی اسرائیلی حملے میں شہادت کے بعد سپریم پولیٹیکل کونسل کے سربراہ مہدی المشاط نے محمد مفتاح کو عبوری وزیر اعظم مقرر کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ یمنی نشریاتی ادارے المسیرہ کے مطابق سپریم پولیٹیکل کونسل نے جمعرات کو صنعاء پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں وزیر اعظم احمد غالب رہوی اور ان کے ہمراہ کئی وزرا کی شہادت کے بعد یہ فیصلہ کیا۔ محمد مفتاح اس سے قبل یمن کے نائب وزیر اعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ اب نئے عبوری وزیر اعظم کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

وزیر اعظم کی شہادت کا صہیونی حکومت سے ہر حال میں انتقام لیا جائے گا: یمن کا انتباہ

صنعا، (ایجنسیاں) یمن کی اعلی سیاسی کونسل کے سربراہ نے کہا ہے کہ ملک کے وزیر اعظم کی شہادت کے بعد صہیونی حکومت سے ہر حال میں انتقام لیا جائے گا۔ یمن کی سپریم پولیٹیکل کونسل کے سربراہ مہدی المشاط نے اسرائیلی فضائی حملے میں وزیر اعظم احمد غالب ناصر رہوی اور دیگر وزراء کی شہادت کے بعد صہیونی حکومت کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس خون کا انتقام ضرور لیا جائے گا جس میں تاخیر نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے صہیونیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تمہارے سیاہ دن قریب ہیں، اور یہ تمہاری حکومت کی جارحیت اور شیطانی اقدامات کا نتیجہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تم ہمارے ارادے کو توڑ نہیں سکتے کیونکہ ہم خدا کے ساتھ ہیں اور اسی کے راستے پر کھڑے ہیں۔ خدا ہمیں صبر، طاقت اور استقامت عطا کرتا ہے۔ دھمکیاں اور فضائی حملے ہمیں خوفزدہ نہیں کر سکتے۔ راہ خدا میں شہادت ہمارے لیے اعزاز ہے۔ خدا یقیناً ہمیں فتح عطا کرے گا۔

جرمنی میں جمع ہوئے دس ہزار فلسطین حامی

ریلی میں شریک بعض لوگوں نے جرمنی میں پابندی عائد شدہ نعرے لگائے اور غزہ میں جاری فوجی کارروائی کو نسل کشی سے تعبیر کیا

برلن، (یو این آئی) جرمنی کے اہم شہر فرینکفرٹ میں ہفتہ کے روز فلسطین حامیوں نے ریلی نکال کر ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔ فرینکفرٹر آلجیمین زیتونگ اخبار کے مطابق یونائیٹڈ فور غزہ کے نام سے ہونے والے اس احتجاج میں 10 ہزار سے زیادہ فلسطین حامیوں نے شرکت کی۔ پہلے یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ تقریباً 5,000 افراد شریک ہوں گے، لیکن اس سے دوگنی بھیڑ ریلی میں پہنچی۔ رپورٹ کے مطابق منتظمین نے اس احتجاج کو غزہ پٹی میں لڑائی شروع ہونے کے بعد سے شہر میں سب سے بڑی فلسطین حامی ریلی قرار دیا۔ ریلی میں شریک بعض لوگوں نے جرمنی میں پابندی عائد شدہ نعرے لگائے اور غزہ میں جاری فوجی کارروائی کو نسل کشی سے تعبیر کیا۔ اخبار کے مطابق پولیس نے کئی مرتبہ مارچ کو روکا۔

القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں شہید

تل ابیب، (ایجنسی) حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ ایک فلسطینی ذریعے نے اتوار کی صبح العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل نے ایک فلیٹ کو نشانہ بنایا جس میں ابوعبیدہ موجود تھے، اور اس فضائی حملے میں اپارٹمنٹ میں موجود تمام افراد ہلاک ہو گئے۔

غزہ میں فلو کی نئی خطرناک قسم پھیل گئی

ادویات کی شدید قلت وبا میں اضافے کا سبب بن گئی

غزہ: فلسطینی حکومتی میڈیا آفس نے تصدیق کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں فلو کی ایک نئی اور خطرناک قسم تیزی سے پھیل رہی ہے، جبکہ قابض اسرائیل کے سنگین محاصرے اور جاری نسل کش جنگ کے باعث ادویات کی شدید قلت نے صورتحال کو مزید ہولناک بنا دیا ہے۔ اتوار کے روز جاری بیان میں کہا گیا کہ حالیہ دنوں میں بالخصوص بے گھر شہریوں، پناہ گزین مراکز میں مقیم متاثرین، مریضوں اور بچوں کے درمیان اس نئے فلو کی لہر شدت سے پھیل رہی ہے۔ محاصرے اور اجتماعی قتل عام نے صحت کی صورتحال کو تباہ کن حد تک بگاڑ دیا ہے جس نے انسانی المیہ کھڑا کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس بیماری کے تیز پھیلاؤ کی بڑی وجہ شدید ہجوم، پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی، ہوا کی کمی اور بنیادی صحت سہولتوں کی بربادی ہے، جس پر قابض اسرائیل کی درندگی اور جارحیت نے مزید سنگین اثرات مرتب کیے ہیں۔ یہ صورتحال براہ راست کمزور ترین طبقات، خصوصاً بچوں اور بزرگوں کی زندگیاں خطرے میں ڈال رہی ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ کی چند فعال ہسپتال اس نئی بیماری سے لڑنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن عملے اور ضروری سامان کی شدید کمی کے باعث وہ صرف ابتدائی دیکھ بھال اور عارضی علاج فراہم کرنے پر مجبور ہیں۔ مکمل علاج کے لئے پروٹوکولز دستیاب نہیں کیونکہ قابض اسرائیل نے دانستہ رکاوٹیں ڈال رکھی ہیں۔ حکومتی میڈیا آفس کے مطابق اس وقت غزہ کے تمام علاقوں میں مریضوں کی تعداد ہزاروں میں ہے اور ہر روز یہ تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ خاص طور پر بچے، بوڑھے اور دائمی امراض کے مریض اس نئی لہر سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

مزید کہا گیا کہ غزہ میں اس بیماری کے لئے مخصوص اور موثر ادویات دستیاب نہیں۔ اگر کچھ کہیں میسر ہیں تو ان کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ قابض اسرائیل مسلسل درجنوں ضروری ادویات کو غزہ میں داخل ہونے سے روک رہا ہے۔

یورپ حامی احتجاجی تحریکوں کی نمایاں شخصیت یوکرین کے سابق اسپیکر کا قتل

بدقسمتی سے یہ جرم بڑی احتیاط سے منصوبہ بندی کے ساتھ کیا گیا تھا، پولیس اب بھی شوٹر کی تلاش میں ہے: صدر

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کی پارلیمنٹ کے سابق اسپیکر کو مغربی یوکرین میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، 54 سالہ اندری پرُوبی 2004 اور 2014 کی یورپ کی حامی احتجاجی تحریکوں میں ایک نمایاں شخصیت تھے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اندری یوکرین کی قومی سلامتی اور دفاعی کونسل کے سیکریٹری بھی رہ چکے ہیں، انہیں لویو شہر میں قتل کیا گیا۔ صدر ولادیمیر زیلینسکی نے اس کو ایک 'خوفناک قتل' قرار دیا اور کہا کہ تحقیقات کیلئے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا کہ بدقسمتی سے یہ جرم بڑی احتیاط سے منصوبہ بندی کے ساتھ کیا گیا تھا، پولیس اب بھی شوٹر کی تلاش میں ہے۔ استغاثہ نے قتل کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، لیکن کسی ممکنہ محرک کا ذکر نہیں کیا گیا، پراسیکیوٹر جنرل کے دفتر نے کہا کہ ایک نامعلوم شخص نے سیاستدان پر کئی گولیاں چلائیں، جس کے نتیجے میں اندری پرُوبی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ یوکرین کے سرکاری نشریاتی ادارے سسپلنے نے گمنام ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ شوٹر ایک ڈیلیوری رائیڈر کے بھیس میں تھا، اور الیکٹرک بائیک پر سوار تھا۔ یوکرینی میڈیا نے جو تصاویر شائع کیں، جنہیں جائے وقوعہ کی تصاویر بتایا گیا، ان کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی۔ ان میں ایک شخص کو خون آلود چہرے کے ساتھ سڑک پر لیٹا دکھایا گیا، یوکرینی حکام کی طرف سے پرُوبی کو خراج تحسین پیش کرنے میں بعض نے روسی مداخلت کے شبہات کا عندیہ دیا۔ روس کے یوکرین پر 2022 میں حملے کے بعد سے دونوں فریقین ایک دوسرے پر سیاسی و فوجی شخصیات کے قتل کے الزامات عائد کرتے رہے ہیں۔ روسی سرکاری میڈیا نے کہا کہ پرُوبی 2023 سے روسی حکام کو مطلوب تھے۔ سابق یوکرینی رہنما وکٹر یانوکووچ کے روس فرار ہونے کے بعد پرُوبی نے چند ماہ کے لیے قومی سلامتی اور دفاعی کونسل میں خدمات انجام دیں، یانوکووچ کے بعد اقتدار سنبھالنے والے سابق صدر پیٹرو پوروشینکو نے پرُوبی کو 'ہتھیاروں کا بھائی' قرار دیا اور کہا کہ ان کا قتل یوکرین کے دل پر وار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کبھی بھی ان نظریات کو قتل نہیں کر سکے گا، جن کے لیے اندری پرُوبی نے زندگی گزاری اور جدوجہد کی۔

آسٹریلیا میں ہزاروں افراد کا امیگریشن کے خلاف مارچ، حکومت نے ریلی کی مذمت

سڈنی، (ایجنسیاں): ہزاروں آسٹریلیوی باشندے اتوار کو پورے ملک میں امیگریشن مخالف ریلیوں میں شامل ہوئے جن کی مرکزی بائیں بازو کی حکومت نے مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ نفرت پھیلانا چاہتے ہیں اور ان کا تعلق نیو نازیوں سے ہے۔ گروپ کی ویب سائٹ کے مطابق مارچ برائے آسٹریلیا نامی امیگریشن مخالف ریلیاں سڈنی اور دیگر ریاستی راجدھانیوں اور علاقائی مراکز میں منعقد کی گئیں۔ ویب سائٹ پر کہا گیا کہ وسیع پیمانے پر نقلِ مکانی نے وہ رشتے توڑ ڈالے ہیں جو ہماری برادریوں کو ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے تھے۔ گروپ نے ہفتے کے روز ایکس پر پوسٹ کیا کہ ان ریلیوں کا مقصد وہ کرنا ہے جسے کرنے کی ہمت مرکزی دھارے کے سیاستدانوں کو کبھی

نہیں ہوتی: وسیع پیمانے پر امیگریشن کے خاتمے کا مطالبہ۔ گروپ نے یہ بھی کہا ہے کہ اسے ثقافت، اجرت، ٹریفک، رہائش اور پانی کی فراہمی، ماحولیاتی تباہی، انفراسٹرکچر، اسپتالوں، جرائم اور کمیونٹی کے نقصان پر تشویش ہے۔ آسٹریلیا جہاں دو میں سے ایک فرد یا تو بیرونِ ملک پیدا ہوا ہے یا اسکے والدین میں سے کوئی ایک بیرونِ ملک پیدا ہوا ہے، دائیں بازو کی انتہا پسندی میں اضافے بشمول نیونازیوں کے احتجاج کا شکار ہے۔

مہاجرین کی کشتی مغربی افریقہ کے ساحل کے قریب ڈوب گئی، 70 افراد ہلاک

یورپ کی طرف جانے والے ایک مقبول ہجرتی راستے پر حالیہ برسوں میں پیش آنے والے سب سے مہلک حادثات میں سے ایک واقعہ میں 100 سے زائد کی موت

سینیگال، (ایجنسیاں): مہاجرین کو لے جانے والی کشتی مغربی افریقہ کے ساحل کے قریب ڈوب گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 70 افراد ہلاک ہو گئے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق گیمبیا کی وزارت خارجہ نے گزشتہ روز بتایا کہ یہ واقعہ یورپ کی طرف جانے والے ایک مقبول ہجرتی راستے پر حالیہ برسوں میں پیش آنے والے سب سے مہلک حادثات میں سے ایک ہے۔ وزارت کے بیان کے مطابق مزید 30 افراد کے مرنے کا خدشہ ہے، یہ کشتی بدھ کی صبح موریطانیہ کے ساحل کے قریب ڈوب گئی تھی، خیال کیا جاتا ہے کہ کشتی گیمبیا سے روانہ ہوئی تھی اور اس پر زیادہ تر گیمبیا اور سینیگال کے شہری سوار تھے۔ کشتی میں تقریباً 150 مسافر تھے، جن میں سے 16 کو بچا لیا گیا ہے، موریطانیہ کے حکام نے بدھ اور جمعرات کو 70 لاشیں برآمد کیں، جب کہ عینی شاہدین کے مطابق 100 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مغربی افریقہ کے ساحل سے کینری جزائر تک بحرِ اوقیانوس کا ہجرتی راستہ دنیا کے سب سے مہلک راستوں میں شمار ہوتا ہے، جو عام طور پر افریقی مہاجرین اسپین پہنچنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ یورپی یونین کے مطابق، گزشتہ سال 46 ہزار سے زائد غیر قانونی مہاجرین کینری جزائر پہنچے، جو ایک ریکارڈ ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم کا مینانڈو فرونٹیرا کے مطابق اس خطرناک سفر کے دوران 10 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے، جو 2023 کے مقابلے میں 58 فیصد اضافہ ہے۔ گیمبیا کی وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے خطرناک سفر پر نہ نکلیں، جو بے شمار جانیں نگل رہا ہے۔

یونان کے جزیرے کے قریب دو افراد ڈوب گئے

یونانی کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح یونان کے جنوب مشرقی ایجیئن جزیرے روڈس کے ساحل پر دو مہاجرین، ایک بالغ مرد اور ایک بچی مردہ پائے گئے، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں ڈوب گئے تھے، انہیں کوسٹ گارڈ کے اہلکاروں نے ماوروس کاووس ساحل پر پایا، جنہوں نے 3 مزید زندہ بچ جانے والے بھی تلاش کیے۔ مقامی خبر رساں ویب سائٹ 'روڈیاتی' کے مطابق یہ افراد ایک اسمگلر کی ربڑ کی کشتی پر سوار تھے، جس نے ساحل کے قریب آکر اپنے مسافروں کو اتار دیا اور پھر سمندر کی طرف لوٹ گیا، 2 ہلاک افراد نے دیگر 10 لوگوں کے ساتھ ترکی کے ساحل سے سفر شروع کیا تھا، جن میں سے باقی لوگ کسی طرح ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ، یونانی پولیس کو روڈس کے قریب گیناڈی علاقے میں 38 مزید مہاجرین ملے، تمام 41 زندہ بچ جانے والوں کو جزیرے کی بندرگاہ اتھارٹی کے حوالے کیا جا رہا ہے، جب کہ لاشوں کو روڈس کے جنرل ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

روسی فوج کا دعویٰ: یوکرین کے 440 سے زائد فوجی ہلاک

ماسکو (یو این آئی) روسی وزارتِ دفاع نے اتوار کو کہا، روس کے سینٹر گروپ آف فورسز نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یوکرینی فوج کے تقریباً 440 اہلکاروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا، 'یوکرینی مسلح افواج کے نقصانات میں تقریباً 440 فوجی، ایک ٹینک، چار بکتر بند جنگی گاڑیاں، پانچ موٹر گاڑیاں اور دو توپیں شامل ہیں۔' غور طلب ہے کہ روس کے زپاد (مغربی) گروپ آف فورسز نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں 235 سے زائد یوکرینی فوجیوں، دو ٹینک، پانچ بکتر بند جنگی گاڑیاں، 13 موٹر گاڑیاں، دو فیلڈ توپیں، سات الیکٹرانک وارفیئر اسٹیشنز، ایک کاؤنٹر بیٹری وارفیئر اسٹیشن اور دو گولہ بارود کے ڈپو تباہ کیے۔ روس کے ووسٹوک (مشرقی) گروپ آف ٹروپس نے 230 تک یوکرینی فوجیوں، ایک ٹینک، دو بکتر بند جنگی گاڑیاں، 14 موٹر گاڑیاں، چار فیلڈ توپیں اور ایک سامان ڈپو کو ختم کر دیا۔

غزہ میں حاملہ اور دودھ پلانے والی 10 میں سے 7 خواتین شدید غذائی قلت کا شکار

غزہ: بین الاقوامی تنظیم "ایکشن ایڈ" نے آج ہفتے کے روز خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کی ایک بڑی تعداد شدید غذائی قلت کا سامنا کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق روزانہ ہسپتال العودہ میں آنے والی تقریباً 300 خواتین میں سے 70 سے 75 فیصد ایسی ہیں جو خوراک کی کمی اور حمل کے دوران ضروری سپلیمنٹس کی عدم دستیابی کی وجہ سے مشکلات میں مبتلا ہیں۔

'ایکشن ایڈ' نے بتایا کہ اسے غزہ کے ڈاکٹروں اور حاملہ خواتین سے گواہیاں ملی ہیں کہ کس طرح بھوک اور ادویہ و طبی سامان کی قلت کے باعث حمل کے دوران پیچیدگیاں بڑھ گئی ہیں۔ یہ صورت حال اس وقت سامنے آئی ہے جب ایک ہفتہ قبل "عالمی فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفکیشن" (IPC) نے غزہ شہر میں قحط کی موجودگی کی تصدیق کی تھی۔

ہسپتال کے ڈاکٹر یاسر نے کہا کہ "خواتین شدید غذائی قلت کا شکار ہیں جس کے نتیجے میں ان کا وزن کم ہو رہا ہے، بچے کا وزن گھٹ رہا ہے، جنین کی حرکت میں کمی آ رہی ہے اور ماں اور بچے کی صحت دن بدن بگڑ رہی ہے۔ آئرن کی کمی، کیلشیم کی کمی اور وٹامن ڈی کی کمی عام ہو چکی ہے جو ماں اور بچے دونوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔"

ڈاکٹروں نے متنبہ کیا کہ کیلوریز اور غذائی اجزاء کی کمی حاملہ ماؤں اور ان کے بچوں کی زندگی کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمی کی وجہ سے حمل کی پیچیدگیاں بڑھ رہی ہیں جن میں اسقاط حمل کے واقعات بھی شامل ہیں۔ العودہ ہسپتال کے قائم مقام ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد صالحہ نے کہا کہ "غزہ کی صورت حال نہایت سنگین ہے۔ 60 ہزار سے زیادہ خواتین غذائی قلت کی براہ راست متاثرہ ہیں۔ ان میں سے بیشتر بدترین غذائی کمی کا سامنا کر رہی ہیں۔ اگرچہ ہمارا نیوٹریشن ڈیپارٹمنٹ سپلیمنٹس تقسیم کر رہا ہے لیکن ضرورت ہماری گنجائش سے کہیں زیادہ ہے۔"

متاثرہ خواتین نے بھی اپنی اذیت بیان کی۔ نیفین نامی خاتون جو دوسرے مہینے کی حاملہ ہیں، کہتی ہیں کہ "کھانے کو کچھ ہے نہ طبی سامان میسر ہے۔ وٹامنز اور طبی نگہداشت کی کمی کی وجہ سے میں دو بار اسقاط حمل کا شکار ہو چکی ہوں۔" دعاء نامی خاتون جو ولادت کے قریب ہیں، کہتی ہیں: "بھوک کی وجہ سے چکر آتے ہیں اور بدن کانپتا ہے۔ کوئی دوا یا علاج دستیاب نہیں"۔

ایکشن ایڈ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری اور مستقل فائر بندی کی جائے اور انسانی امداد پر مسلط حصار ختم کیا جائے تاکہ خوراک، طبی سامان اور ایندھن غزہ تک پہنچ سکے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ اس محاصرے کی انسانی قیمت ناقابل برداشت ہے اور روزانہ حاملہ خواتین میں غذائی قلت اور طبی نگہداشت کی کمی سے پیدا ہونے والی نئی پیچیدگیوں کے کیس درج ہو رہے ہیں۔

وینس فلمی میلے میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف مظاہرہ اور فنکار برادری بھی بول پڑی

وینس: اٹلی کے شہر وینس میں ہزاروں افراد نے غزہ کے نہتے عوام کے ساتھ یکجہتی کے لیے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا۔ یہ احتجاج وینس فلمی میلے کے آغاز کے موقع پر کیا گیا جس میں شرکت کرنے والے مظاہرین نے قابض اسرائیل کی جانب سے جاری فلسطینی نسل کشی کو روکنے اور اسرائیل کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں بینرز تھے جن پر غزہ میں درندگی کے خاتمے کے مطالبات درج تھے جبکہ فلسطینی پرچم ہر سمت لہرا رہے تھے۔ احتجاج صرف سڑکوں تک محدود نہ رہا بلکہ میلے میں شریک کئی فنکاروں نے بھی فلسطین کے حق میں اپنی آواز بلند کی۔ معروف مراکشی ہدایت کاروں مریم التوزانی اور نبیل عیوش نے جمعہ کی شام سرخ قالین پر ایک سیاہ بینر اٹھایا جس پر لکھا تھا "غزہ میں اجتماعی قتل عام بند کرو"۔ اسی دوران یونانی ہدایت کار یورگوس لانتھیموس نے اپنے پریس کانفرنس کے موقع پر فلسطینی پرچم کے رنگوں کا بیج لگایا۔ میلے کے آغاز پر ایک کھلا خط بھی جاری کیا گیا جس میں غزہ پر قابض اسرائیل کی جنگی درندگی کی مذمت کی گئی۔ اس خط پر دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے لگ بھگ دو ہزار فلمی شخصیات نے دستخط کیے جن میں برطانوی ہدایت کار کین لوچ، فرانسیسی فلمساز اوڈری دیوان اور امریکی فلمساز ایبل فیرارا شامل ہیں۔ یہ مکتوب "وینس برائے فلسطین" نامی دس آزاد اطالوی ہدایت کاروں کے گروپ نے جاری کیا تھا۔ اس کے بانیوں میں سے ایک فابیو ماسیمولوزی کے مطابق اس کا مقصد غزہ اور فلسطین کو وینس کے عوامی ایجنڈے میں سرفہرست لانا تھا اور یہ ہدف حاصل ہو گیا۔ گروپ نے اپنی اپیل میں کہا کہ میلہ ایک "خالی اور افسردہ پلیٹ فارم" نہ رہے بلکہ قابض اسرائیل کے مظالم کے خلاف دوٹوک موقف اپنائے۔ میلے کے فنی ڈائریکٹر البرتو باربیرا نے اگرچہ کہا کہ میلہ براہِ راست سیاسی موقف اختیار نہیں کرتا تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ غزہ کے المناک حالات سے گہری ہمدردی رکھتے ہیں۔ بدھ کو میلے میں 'صوت ہند رجب' نامی فلم بھی دکھائی جائے گی جسے تیونسی ہدایت کارہ کوثر بن ہنیہ نے بنایا ہے۔ اس فلم میں چھ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب اور اس کے کئی اہل خانہ کی شہادت کی داستان دکھائی گئی ہے جو 29 جنوری 2024 کو غزہ میں صہیونی بمباری سے فرار کی کوشش کے دوران شہید ہو گئے تھے۔ فلم میں وہ دل دہلا دینے والی آڈیو ریکارڈنگ بھی شامل ہے جس میں شہید بچی ہند رجب نے اپنی آخری سانسوں کے دوران فلسطینی ہلال احمر سے مدد کی فریاد کی تھی۔ یہ آڈیو گذشتہ دنوں پوری دنیا میں نشر ہوئی اور سننے والوں کے دلوں کو لرزا گئی۔

یورپی یونین کا امریکہ سے فلسطینی رہنماؤں کے ویزوں پر پابندی پر نظر ثانی کا مطالبہ

برسلز: یورپی یونین نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی رہنماؤں کو ویزے دینے سے انکار کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ ان رہنماؤں نے آئندہ ستمبر میں نیویارک میں ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنا تھی۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے کوپن ہیگن میں رکن ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد کہا کہ ہم سب متفقہ طور پر اور بھرپور انداز میں امریکہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی بنیاد پر اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ امریکہ نے جمعہ کی شام یہ فیصلہ سنایا حالانکہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں محض چند ہفتے باقی ہیں جہاں فرانس سمیت کئی ممالک فلسطین کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ امریکی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ اس نے جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل تنظیم آزادی فلسطین اور فلسطینی اتھارٹی کے عہدیداروں کو ویزے دینے کے عمل کو منسوخ اور مسترد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل بارو نے بھی اس امریکی فیصلے کی مذمت کی۔ انہوں نے کوپن ہیگن میں کہا کہ اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹر ایک غیر جانبدار مقام ہے، یہ امن کے فروغ کا حرم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنرل اسمبلی میں کسی پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ لکسمبرگ کے وزیر خارجہ زاویر بیٹل نے کہا کہ ہمیں باہم مل کر معاملات پر گفتگو کرنی چاہیے، ہم یرغمال نہیں بن سکتے۔ انہوں نے تجویز دی کہ فلسطینی رہنماؤں کی شرکت یقینی بنانے کے لیے جنرل اسمبلی کا ایک خصوصی اجلاس جنیوا میں منعقد کیا جائے۔

عالمی میڈیا مہم کا ستمبر میں غزہ میں فلسطینی صحافیوں کے قتل عام کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان

غزہ: نامہ نگاروں کی عالمی تنظیم "رپورٹرز وداؤٹ بارڈرز" نے "آواز" پلیٹ فارم کے تعاون سے اعلان کیا ہے کہ وہ یکم ستمبر سے ایک غیر معمولی عالمی میڈیا مہم کا آغاز کرے گی جس کا مقصد قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں فلسطینی صحافیوں کے منظم قتل کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنا ہے۔ اس مہم کے تحت عالمی ذرائع ابلاغ کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اپنی ویب سائٹس، اخبارات کے پہلے صفحات، ٹی وی اور ریڈیو نشریات پر سیاہی چھا جانے کی علامت کے طور پر بلیک آؤٹ کریں اور ایک متحدہ پیغام نشر کریں جس میں غزہ کے صحافیوں پر حملوں کو فوری طور پر بند کرنے اور بین الاقوامی صحافت کو آزادانہ طور پر غزہ تک رسائی دینے کا مطالبہ کیا جائے۔ تنظیم نے تصدیق کی ہے کہ اب تک تقریباً 150 عالمی میڈیا ادارے اس مہم کا حصہ بننے کا اعلان کر چکے ہیں جن میں الجزیرہ، انڈیپینڈنٹ، 972+، لوکل کول، دی انٹرسیپٹ، میڈیا پارٹ، لومانیٹیہ، فوربڈن اسٹوریز، الفا کتو کوتیڈیانو، الباییس، آر ٹی وی ای، درج، مدی مصر، لی دیسک اور لوریان لوجور (لبنان) شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یورپ، لاطینی امریکہ، افریقہ اور ایشیا کے دیگر اخبارات اور پلیٹ فارمز بھی شریک ہوں گے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کے مطابق قابض اسرائیل کے وحشیانہ جنگی جرائم کے آغاز سے اب تک 246 فلسطینی صحافی اور میڈیا ورکر شہید کیے جا چکے ہیں۔ عالمی کمیٹی برائے تحفظ صحافیوں نے یہ حقیقت آشکار کی ہے کہ یہ عرصہ صحافیوں کے لیے کئی دہائیوں کا سب سے خونریز وقت ثابت ہوا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 480 صحافی زخمی ہوئے جبکہ 49 کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس ضمن میں ایک سنگین انکشاف سامنے آیا ہے کہ قابض اسرائیل کے فوجی نظام میں ایک خفیہ یونٹ کو اس کام پر مامور کیا گیا ہے کہ وہ فلسطینی صحافیوں کو جھوٹے الزامات لگا کر مجاہدین کے طور پر پیش کرے تاکہ ان کے قتل پر عالمی سطح پر اٹھنے والے غم و غصے کو کم کیا جا سکے۔ اس سازش کا پردہ اس ماہ 972+ ویب سائٹ اور لوکل کول پلیٹ فارم کی تحقیقات نے فاش کیا۔ تحقیقات کے مطابق یہ یونٹ "قانونی حیثیت دینے والا سیل" نامی خفیہ سیل ہے جسے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو القسام بریگیڈز کی جانب سے شروع کی جانے والی طوفان الاقصیٰ کارروائی کے بعد بنایا گیا۔

قابض اسرائیل سے لاپتہ فلسطینیوں کی بازیابی کا مطالبہ

غزہ: فلسطینی لاپتہ اور جبراً غائب کیے گئے افراد کے مرکز نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ وہ اپنی جیلوں میں جبراً غائب کیے گئے فلسطینیوں کی حقیقت آشکار کرے اور لاپتہ افراد کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ اس کے علاوہ اجتماعی اور عارضی قبروں کے بارے میں بھی بتائے جو اس نے غزہ کی پٹی کے اندر یا باہر قائم کی ہیں۔

اتوار کو جاری بیان میں مرکز نے کہا کہ 30 اگست جسے گمشدگی کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے میں اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ کم از کم آٹھ ہزار فلسطینی خاندان اپنے پیاروں کے لاپتہ ہونے کے باعث ایک نہ ختم ہونے والے دکھ میں مبتلا ہیں۔ یہ سب کچھ غزہ پر قابض اسرائیل کی جانب سے قریب دو برس سے جاری عسکری جارحیت کے نتیجے میں ہوا ہے۔ مرکز نے نشاندہی کی کہ اس موقع پر فلسطینی عوام غزہ میں اس المیے کی سب سے بھیانک صورتوں کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ کو تقریباً دو برس مکمل ہو چکے ہیں۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ اس جارحیت کے دوران ہزاروں خاندان اپنے پیاروں سے محروم ہو چکے ہیں۔ بعض کو قابض اسرائیلی فوج نے گرفتار کر کے نامعلوم مقامات پر منتقل کر دیا، کچھ کا سراغ فوجی حملوں اور گھروں پر بمباری کے بعد غائب ہو گیا، جبکہ کئی اپنے گھروں کے انہدام اور جبری بے دخلی کے بعد لاپتہ ہو گئے۔ مرکز نے کہا کہ آج بھی ہزاروں فلسطینی خاندان اپنے لاپتہ پیاروں کے بارے میں کسی سراغ کی تلاش میں ہیں۔ کچھ افراد اسرائیلی جیلوں میں کسی قانونی نگرانی کے بغیر قید ہیں، کچھ کو غیر انسانی حالات میں جبراً غائب کر دیا گیا، کئی ابھی تک ملبے کے نیچے دبے پڑے ہیں اور قابض اسرائیل نے ان کی لاشیں نکالنے کی اجازت نہیں دی یا پھر انہیں نامعلوم اجتماعی قبروں میں دفنا دیا گیا۔

مرکز نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے جنوبی، مشرقی اور شمالی غزہ کے متعدد محلوں میں نئی فوجی کارروائیوں کے اعلان اور شہر پر قبضے کی منصوبہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ لاپتہ اور جبراً غائب افراد کی فہرست میں مزید اضافہ ہو گا۔ یہ رجحان اس وقت اور نمایاں ہو جاتا ہے جب قابض اسرائیلی فوج بڑے پیمانے پر غزہ میں داخل ہو کر جرائم کی نئی اقسام کو بروئے کار لاتی ہے۔

مرکز نے زور دیا کہ جبری گمشدگی بین الاقوامی قانون کے مطابق انسانیت کے خلاف جرم ہے اور یہ قابض اسرائیل کی اس منظم پالیسی کو بے نقاب کرتا ہے جس کے تحت وہ متاثرین کی شناخت مٹاتا ہے اور ان کے خاندانوں کو حقیقت جاننے کے بنیادی حق سے محروم کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خاندانوں کو اپنے پیاروں کے بارے میں جاننے یا ان کی لاشیں وصول کرنے اور انہیں عزت و احترام کے ساتھ دفنانے سے محروم کرنا روزانہ کی اذیت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے اور ان کی زندگی کو ایک مسلسل کربناک انتظار میں بدل دیتا ہے۔

مرکز نے مزید بتایا کہ اسے سینکڑوں شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں شہریوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی گئی ہے، خاص طور پر ان مقامات پر جہاں قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کے جنوبی علاقے رفح اور غزہ شہر کے اطراف میں امدادی مراکز قائم کر رکھے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے شہری دفاع کی ٹیموں کو بار بار نشانہ بنانے اور ان کے آلات کو تباہ کرنے کی پالیسی کے باعث وہ ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کی صلاحیت سے محروم ہو چکے ہیں۔

مرکز نے زور دیا کہ لاپتہ اور جبراً غائب کیے گئے فلسطینیوں کا تسلسل اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل فلسطینی عوام کے خلاف اجتماعی نسل کشی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ مرکز نے واضح کیا کہ سچائی جاننا اور جبری گمشدگی کا خاتمہ ہر انسان کا ناقابل تنسیخ حق ہے اور ان جرائم پر خاموشی کا مطلب ان کے تسلسل میں شراکت داری ہے۔

اپنے بیان میں مرکز نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری اور مؤثر اقدامات کرے تاکہ قابض اسرائیل تمام لاپتہ اور جبراً غائب کیے گئے فلسطینیوں کے انجام سے پردہ اٹھائے، خواہ وہ جارحیت کے دوران لاپتہ ہوئے یا اس سے پہلے۔ مرکز نے مطالبہ کیا کہ عالمی اداروں، بالخصوص انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کو بغیر کسی رکاوٹ کے فلسطینی قیدیوں اور حراست میں لیے گئے افراد تک رسائی دی جائے۔ قابض اسرائیل کو مجبور کیا جائے کہ وہ لاشوں کو روکنے کی اپنی پالیسی ختم کرے اور خاندانوں کو اپنے پیاروں کو الوداع کہنے اور باعزت تدفین کا حق دے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

امام حسن عسکری علیہ السلام نے ظالم حکمرانوں کے باوجود علم، فکر و شعور کو بیدار کیا

ڈاکٹر شجاعت حسین

عزاداران امام حسن عسکری علیہ السلام آشنا ہیں کہ خالق کائنات اپنے نمائندوں کو نور علم وصداقت سے نوازتا ہے۔ اسی طرح ہر امام اپنے دور کا علمی مرکز اور مرجع ہوتا ہے۔ اسی لیے آج بھی مکتب اہلبیت علیہم السلام دیگر مکاتب فکر سے نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ علوم دورِ حاضر ہو یا گزشتہ کے، آپ دیکھیں، چاہے وہ علوم جدید سائنس، ٹیکنالوجی، ریاضیات، فلکیات، طب وحکمت، علم کلام وفلسفہ، تفسیر وعلم حدیث وغیرہ تمام علوم میں سب سے ممتاز نظر آتا ہے۔ درحقیقت مکتب اہلبیت علیہم السلام کی بقا، قوت کشش اور دوام کی وجہ علمی بنیادوں پر مبنی ہے۔ اس مکتب کی نورانیت علم ہی ہے۔

اگر ہم تاریخ اسلام، عرب اور تاریخ عالم کا مطالعہ کریں تو دیکھیں گے کہ آئمہ اطہار علیہم السلام کے چاہنے اور ماننے والوں نے چراغ علم کو روشن رکھنے کے لیے ہر دور میں یعنی ظالم حکمرانوں کے باوجود علم کو فروغ دینا اور آئندہ نسلوں کے لیے اپنی تخلیقات میں علم کو قید کر دیا ان میں یہ بھی اسم گرامی فہرست کی زینت ہیں: محمد الشریف الرضی، شیخ مفید، شیخ صدوق، شیخ طوسی، شیخ طوسی، علامہ محقق حلی، علامہ مجلسی، شیخ کلینی، علامہ امینی، ابوالقاسم خوئی، لطف اللہ صفی گلپائگانی، تقی بہجت، فاضل لنکرانی، عبدالعزیز الحکیم، محمد بہشتی، محمد حسین طبا طباء، حسین بروجردی، شہید مطہری، رہبر کبیر امام خمینی، رہبر معظم آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای، اور آیۃ اللہ العظمیٰ سید حسینی سیستانی۔

اللہ کی وحی کا ہے مضمون عسکریؑ
کن کا ہے جو اثر وہ فیکن عسکریؑ
جو قلب دیں میں بہتا ہے وہ خوں عسکریؑ
اعمال مصطفیٰ کا ہے مسنون عسکریؑ
یہ دینِ حق میں دائمی فصلِ بہار ہے
اس کا ہر ایک لفظ زباں حق شعار ہے

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیغمبر اسلام، تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ کے گیارہویں چشم چراغ و جانشین اور سلسلۂ عصمت کی تیرہویں کڑی ہیں۔ آپ کے والدِ ماجد حضرت امام علی نقی علیہ السلام ہیں۔ آپ بھی اپنے آباؤ اجداد کی طرح اعلم زمانہ اور افضل کائنات تھے۔ (شیخ مفید، ارشاد، صفحہ 502)؛ علامہ محمد بن طلحہ شافعی کا بیان ہے کہ آپؑ کا ایک اہم شرف یہ بھی ہے کہ امام مہدی علیہ السلام آپؑ ہی کے اکلوتے فرزند ہیں جنہیں پروردگار عالم نے طویل عمر عطا کی اور جن کا جب ظہور ہوگا تب وہ دنیا میں عدل و انصاف قائم کریں گے (مطالب السؤل، صفحہ 292)۔

امام حسن عسکری علیہ السلام ابن امام علی نقی علیہ السلام کی زبان گل بداماں، نطق رشک سخنداں، طبیعت نور فروزاں وافتخار شبستاں، کلام تمثیل قرآں، حُسن عمل زندہ جاوداں، امام المتقین وختم رسالت کے نگین، زبان آب کوثر سے شیرین، لہجہ وقار انگبین اور مالک خلد بریں ہیں۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کاشف رموز خدا، مظہر اوصاف کبریاء، آیہ صدق وصفا، گلشن توحید کی ضیا، نور عین رسولؐ خدا دلبند مرتضیٰ اور خنکیِ قلب فاطمہؑ ہیں۔ خلق محمدؐ کی آن، عصمت فاطمہؑ کی شان، علم مرتضیٰ کی جان، علم عالم غیب کا نشاں، حق وصداقت کی صدا، کشتی نجات کا بادبان اور نظام الٰہی کے نمائندے ہیں۔

آج پوری دنیا میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی قمری کیلنڈر کے مطابق 1287 ویں اور انگریزی کیلنڈر کے مطابق 1251 ویں یوم شہادت بڑے رنج وغم سے منائی جارہی ہے۔ ہر ملک، شہر، قرعیہ، قصبہ، محلّہ، ہر امام بارگاہ وعزاخانہ، اور ہر گھر میں سوز خوانی، مرثیہ خوانی، نوحہ خوانی، سینہ زنی اور مجلس برپا ہورہے ہیں۔ ماتمی جلوس بھی نکالی جارہے ہیں۔ یکم ربیع الاول 260 ہجری کو معتمد نے زہر دلوایا اور امام حسن عسکری علیہ السلام 8 ربیع الاوّل 260 ہجری بروز جمعہ بوقت نماز صبح خلعت حیات ظاہری اُتار کر بطرف ملک جاودانی رحلت فرما گئے۔ (صوائق محرقہ، صفحہ 124؛ انوار الحسینیہ، جلد 3، صفحہ 56) آپؑ اپنے پدر بزرگوار کی روضۂ اقدس کے قریب سامراء میں دفن ہوئے جہاں آپؑ کا روضۂ مبارک آج بھی زیارت گاہِ خلائق بنا ہوا ہے۔

آخر خشونت سنگھ نے سن 2004 میں تاریخی بات کیوں کہی کہ شجاعت شیعوں میں اب ویسے قلمکار نہیں ہیں جیسے انیس و دبیر تھے؟ دلبرداشتہ نہ ہوں۔ غور فکر، تدبر و تفکر اور محاسبہ کی ضرورت ہے۔ اس بات سے قطعی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے کہ ہندوستان تحریری وتحقیقی میدان میں کہیں پر نظر نہیں آتا ہے۔ اس میں کئی عوامل ہیں جس میں سر فہرست منبر افروز ہونے والے علماء کرام و ذاکرین عظام میں تعلیمی معیار میں فقدان، حصول علم میں عدم دلچسپی، معاشی بحران، کتب خانہ کا دستیاب نہ ہونا، حوالہ جات کتابوں کا نہ ہونا، کتب بینی سے دوریاں، تحریری صلاحیتوں پر توجہ نہ دینا، تحقیق کرنے کے لئے گائڈ (سوپروائزر) کا نہ ہونا اور معاشی مدد سے محروم ہونا۔ حالانکہ فن خطابت میں شہرت کے حامل علماء و ذاکرین موجود ہیں۔ محرم الحرام کا چاند نمودار ہوتے ہی ماہرین خطابت یورپ، امریکہ اور افریقہ میں کنٹریکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوکر فخر محسوس کرتے ہیں۔ کاش لفظ "اقراء" کا نزول وفلسفہ سمجھ جاتے۔۔۔ المیہ!

امام حسن عسکریؑ نے اسلامی اصول و قوانین اور الٰہی علوم کی سربلندی وسرفرازی کے لیے ہر دم کوشاں رہے اور علمی چراغ روشن کیئے۔ علماء کرام، محدثین، مفکرین، اکابرین، اور محققین کی متفقہ رائے ہے کہ اٹھارہ ہزار تشنگانِ علم نے امام کے حضور میں زانوادب تہہ کیا اور علم سے فیضیاب ہوئے۔ آج بھی علماء اور فقہا علوم آل محمدؐ کی پاسبانی اور تالیف اور تدوین میں مشغول ہیں جیسا کہ مندرجہ بالا پیراگراف میں راقم الحروف نے قارئین کرام کے لیے تحریر کیا ہے۔ شیعوں میں علوم الٰہی کو رائج کرکے ان میں علم، حکمت، عقل وشعور کے ذریعے افضلیت حاصل کروانا مقصد مقصود ہے۔ امام حسن عسکریؑ کی پوری توجہ علم ومعرفت کی اشاعت، اسلامی فکر ونظریات کو مستحکم کرنا تھی۔ ہم امام کی فکر پر کتنا عمل پیراں ہیں، محاسبہ پر تدقیق کی ضرورت ہے۔

ایک کامیاب سیاستدان ہونے کے لئے علم کا ہونا لازمی ہے۔ امام عسکریؑ نے اسلام کے سیاسی نظام میں حصہ لیا۔ سیاسی نظام میں حصہ لینے کی وجہ طاغوتی نظام حکومت کا مقابلہ کر کے ظالموں کے ظلم کی مخالفت اور مظلوموں کی نصرت کرسکیں اور اس کی استبدادی حکومت اور ظالم حکمرانوں کو اسلامی اقتدار کا مذاق اڑانے سے روکا جاسکے۔ انسانیت کی دفاع اور ظالم حکمران سے مقابلہ اور ان مقاصد کے حصول کے لیے سخت ترین حالات کا سامنا کیا۔ اس کے لیے آپؑ کئی دفعہ قید کیئے گئے۔ کئی مرتبہ آپؑ کے قتل کی سازشیں رچی گئیں۔ آپؑ کو شہر کے ایک قید خانے سے دوسرے قید خانے میں منتقل کیا گیا۔ عباسی خلفاء کا ایسا اقدام اس لیے تھا تا کہ اماؑم کے چاہنے والوں سے جدا کر کے عوامی طاقت سے اماؑم کو محروم رکھا جا سکے۔ عباسی حکومت اماؑم کی سیاسی اور فکری کوششوں کو ناکام کرنا چاہتی تھی۔

سیاسی بصیرت کا واقعہ قابل ذکر ہے کہ جعفر حلبی کا بیان ہے کہ ہم کچھ لوگ محلّہ عسکری میں امام کا انتظار کررہے تھے کہ اتنے میں امام کی جانب سے ایک نوشتہ آیا جو آپ کا خط، خود دست مبارک سے تحریر شدہ تھا۔ "خبردار تم میں سے کوئی بھی مجھے سلام نہ کرے اور نہ ہی مجھے کوئی اشارہ کرے کیونکہ تمھاری زندگی محفوظ نہیں رہے گی۔" آپ غور کریں کہ اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ظالم حکام کی جاسوسی کا نظام کتنا چاک وچوبند اور پختہ تھا۔ تھوڑی سی غفلت قتل کا سبب بن جاتا۔ یہاں تک کہ اظہار محبت کرنا جرم تھا۔

امام عسکریؑ کی سیاسی بصیرت اور تعلیم کے لیے یہ بھی واقعہ مفید ذکر ہے۔ ابو ہاشم جعفری، داؤد بن اسود سے نقل ہے۔ ایک دن حضرت امام عسکریؑ نے مجھے بلایا۔ مجھے ایک گول سی لکڑی دی۔ آپؑ نے فرمایا عمری کے پاس لے جاؤ۔ راستے میں مجھے ایک خچر سوار شقا ملا اور اس نے میرا راستہ روکا تو راستے کو صاف کرنے کے لیے خچر کو مارا، لکڑی ٹوٹ گئی، لکڑی کے اندر کچھ خطوط تھے۔ جلدی سے ٹوٹی ہوئی لکڑی کو آستین میں چھپا لیا اور چل پڑا۔ منزل مقصود تک پہنچا تو عیسٰی نے میرا استقبال کیا اور کہنے لگا امام نے پوچھا ہے تم نے خچر کو کیوں مارا تھا جس کی وجہ سے لکڑی ٹوٹ گئی؟ میں نے کہا چونکہ میرے علم میں نہیں تھا کہ اس لکڑی کے اندر کوئی چیز ہے۔ امام نے فرمایا آخر ایسا کام کیوں کرتے ہو جس کی وجہ سے عذرخواہی کرنا پڑے۔ دوبارہ ایسی غلطی مت کرنا یاد رکھو! جب بھی تمھیں کوئی بُرا بھلا کہے تو اس کی پروانہ کرنا اور اپنے کام سے کام رکھو کیونکہ تمھیں معلوم ہے کہ ہمارے لیے حالات سازگار نہیں ہیں۔ لہٰذا اپنے کام کو بڑی ہوشیاری اور ظرافت سے انجام دو۔ تمھارے متعلق ہمیں سب باتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔

اس وقوعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ امام کی منظم سیاسی مہم تھی کہ جس کے ذریعے لوگوں کے فکر و شعور کو بیدار اور حکام کے خفیہ مظالم کی نقاب کشائی کی جاسکے۔ علاوہ ازیں امام نے حساس ذمہ داری کا درس دیا اور فرمایا مقدس اہداف کے سلسلے میں لوگوں کی چہ میگوئیاں اور نکتہ چینیوں کی طرف متوجہ نہ ہوں اور دلبرداشتہ نہ ہوں بلکہ الٰہی مشن کی تگ ودو کے لیے مصروف عمل رہیں۔ امام حسن عسکریؑ نے فرمایا چونکہ زمانے کے طاغوت تمھارے اذہان کو منتشر کرنے کے لیے طرح طرح کے منصوبے بناتے ہیں تا کہ پرواز فکر منجمد ہو اور انہیں الجھا کے رکھ دو کہ انہیں صحیح صورت حال کی آگاہی نہ ہوسکے۔ لوگوں کی گفتگو پر توجہ نہ دو۔ عبرت یہ ہے کہ فریضہ کی انجام دہی اور احساس ذمہ داری کس قدر اہم ہے۔ اماؑم نے یہ بھی تاکید فرمائی کہ اپنی زندگی میں اپنے افعال وکردار پر کڑی نظر رکھو۔ جو کام کرنا ہو غور وفکر کر انجام دو۔ فکر وشعور سے کرنا۔ ایک انسان کامل کی مانند زندگی بسر کرو۔ اپنی پوری قوت کے ساتھ مقابلہ کرو۔ اپنے ماننے والوں کو مکمل حوصلہ دیکر نہایت صبر و استقامت کے ساتھ اپنے مقدس اہداف کی جانب گامزن رہو۔ سیاست دیانتداری سے کرو۔

اماؑم کے فرمان وسبق پر چلتے ہوئے رہبر کبیر و بابائے انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران، آیت اللہ روح اللہ امام خمینی رحہ نے سیاسی بصیرت سے ایران میں انقلاب برپا کیا اور شاہ پہلوی کی ظالم حکومت کو اُکھار پھیکا۔ قارئین کرام غور کریں، جاپان کا وزیر اعظم امریکہ کے صدر، ڈونالڈ ٹرمپ کے خط کے ہمراہ رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای حفظ اللہ کے پاس آیا اور وہ خط دینا چاہا تو رہبر معظم نے تاریخی بات کہی کہ وہ اس لائق نہیں کہ اس کا خط لیا جائے۔ علاوہ ازیں، آیت اللہ سید الحسینی سیستانی نے شیعہ اور سنی کو متحد کر دہشت گرد، دائش کو عراق سے مار بھگایا۔ گزشتہ دنوں دنیا نے مشاہدہ کیا کہ ایران نے رہبر معظم انقلاب اسلامی ایران کی قیادت میں امریکہ، اسرائیل اور طاغوتی نظام و طاقتوں کو بارہ دنوں میں شکست کا مزہ چکھایا۔ اولادِ علی و فاطمہ نے خیبر کی فتح یاد دلائی۔ دشمنان اسلام، انسانیت، عدل و انصاف، امن و استحکام مایوس ہوا اور مومنین، عزادار، علوم وفنون، صبر وشکر کرنے والوں کے قلوب کو ٹھنڈک پہنچی، فکر وشعور بیدار کیا۔ اور اسلام وانسانیت کے پرچم کو بلند کیا۔

باوجود یہ کہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی عمر بہت مختصر ہے، صرف اٹھائیس برس مگر اس محدود اور مشکلات سے بھری ہوئی زندگی میں بھی آپ کے علمی فیوض کے دریا، سیاسی بصیرت اور اخلاقی دروس سے بڑے بڑے بلند پایہ کو سیراب ہونے کا موقع دیا۔ تبلیغ دین اور اسلام وانسانیت کا فروغ ان کا مقصد زیست ہوتا رہا۔ ان کا بڑھتا ہوا روحانی فیض اور علمی مرجعیت لوگوں کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ حق وصداقت اور عدل و انصاف ان کا خوگر تھا۔ یہی وجہ ہے کہ عباسی حکمرانوں کو آپ کی شخصیت ناقابلِ برداشت ہو گئی۔ امام حسن عسکری علیہ السلام نے ان حکمرانوں کے ظلم کو برداشت کیا۔ حکمرانوں کے نام ہیں: واثق، متوکل، مستنصر، مستعین، معتز باللہ، مہدی باللہ و معتمد (چودہ ستارے، صفحہ 536534)۔ یہ سبھی ملعون نے اماؑم کو اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑا۔

امام عسکریؑ کی حیات طیبہ کے دوران متعدد واقعات پیش ہوئے جن میں قحط، درندوں کی سجدہ ریزی، موت کی تاریخ ووقت کی پیشن گوئیاں، لوگوں کی بھلائی ومدد اور آپؑ کی مظلومیت کی وجہ سے بھی لوگوں کے دلوں میں آپؑ کی عزت، احترام، عظمت، وقعت و محبت جاگزیں ہوچکی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپؑ کی شہادت کی خبر پھیلتے ہی ہر گھر سے رونے کی آوازیں آنے لگیں۔ ہر دل میں اضطراب کی لہریں دوڑنے لگیں۔ آہ و بکا سے سامراء کی گلیاں قیامت کا منظر پیش کرنے لگیں۔ (جلاء العیون، صفحہ 297) سامرہ میں ہلچل مچ گئی۔ ہر طرف رونے پیٹنے کا شور بلند ہوگیا۔ بازار میں ہڑتال ہوگئی۔ دکانیں بند، تمام بنی ہاشم اور حاکمان قصاص، ارکان عدالت، اعیانِ حکومت، منشی، قاضی اور عائمہ خلائق آپؑ کے جنازے میں شرکت کے لئے دوڑ پڑے۔ (نورالابصار، صفحہ 168)

امام حسن عسکری علیہ السلام کا جنازہ تزک واحتشام کے ساتھ اٹھایا گیا اور اس مقام پر رکھا گیا جس جگہ نماز پڑھائی جاتی تھی۔ جعفر تواب نماز جنازہ پڑھانے کے لئے آگے بڑھے۔ آپ تکبیرۃ الاحرام نہ کہنے پائے تھے کہ محمد بن حسن القائم المہدی برآمد ہوکر سامنے آگئے اور آپ نے اپنے چچا کو ہٹا کر نماز جنازہ پڑھائی۔ (جلاء العیون، صفحہ 292) اس کے بعد آپ کو اپنے پدر بزرگوار کے روضۂ مبارک، سامراء، العسکری مسجد میں دفن کیا گیا۔

جلتے تھے ان کے علم سے سب دشمنانِ دیں
بغض وعناد قلب میں رکھتے تھے اہل کیں
مثلِ سیاہ بخت، دل حاکمِ لعیں
حاکم نے قید کر دیا گھر میں امام دیں
پرواہ آب کی تھی، غذا سے نہ کام تھا
لب پر حسنؑ کے خالقِ یزداں کا نام تھا

چھولی: گوپیشور ضلع اسپتال میں زچگی کے دوران عورت کی موت پر اہل خانہ کا ہنگامہ، لاپروائی کا الزام

مہوا موئترا کے بیان پر مقدمہ درج

رائے پور: (یو این آئی) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا کے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بارے میں مبینہ تبصرے کے خلاف دارالحکومت رائے پور میں بنگالی برادری نے سخت رویہ اختیار کیا ہے، جس کے بعد پولس حرکت میں آ گئی اور ہفتہ کی دیر رات معاملہ درج کیا گیا۔ پولس نے اتوار کو یہاں یہ اطلاع دی۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ہفتہ کو مانا تھانہ پہنچے کمیونٹی کے نمائندوں نے رکن پارلیمنٹ کے خلاف تحریری شکایت درج کراتے ہوئے سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ نمائندوں نے کہا تھا کہ محترمہ موئترا کا بیان نہ صرف ناشائستہ اور غیر آئینی ہے بلکہ یہ تشدد بھڑکانے اور وزیر داخلہ کی حفاظت کو خطرے میں ڈالنے جیسا سنگین جرم ہے۔ اس موقع پر سماجی کارکن گوپال سامنتو نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، رائے پور کو ایک تفصیلی میمورنڈم بھی پیش کیا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ ترنمول ممبر پارلیمنٹ کے بیان سے عام شہریوں میں خوف اور غصہ پیدا ہوا ہے۔ یہ خدشہ بھی ظاہر کیا گیا کہ اس تبصرے کی وجہ سے کسی مخصوص معاشرے میں غلط پیغام جا سکتا ہے اور مستقبل میں مجرمانہ واقعات میں اضافے کا امکان ہے۔

بیگوسرائے: پھانسی کے پھندے پر لٹکتی ملی ماں۔ بیٹے کی لاش، پولیس خودکشی اور قتل دونوں پہلوؤں سے جانچ کر رہی ہے۔

ہلدوانی تشدد مقدمہ: اتراکھنڈ ہائی کورٹ سے جمعیۃ علماء کی پیروی سے ایک اور مسلم نوجوان کی ضمانت منظور

نئی دہلی: (یو این آئی) ہلدوانی فساد معاملے میں پولس زیادتی کے شکار محمد تسلیم نامی نوجوان کی گذشتہ روز اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے مشروط ضمانت منظور کرلی۔ ملزم کے مقدمہ کی پیروی صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر ہلدوانی جمعیۃ علماء نے کی ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق ہلدوانی سیشن عدالت کی جانب سے ضمانت پر رہائی کی عرضداشت مسترد کیئے جانے کے بعد ملزم نے اتراکھنڈ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ جسٹس منوج کمار تیواری اور جسٹس پنکج پروہت کی دورکنی بینچ نے ملزم محمد تسلیم کی ضمانت عرضداشت کی سماعت کی۔ دوران سماعت ایڈووکیٹ سی کے شرما اور ایڈووکیٹ مجاہد احمد نے محمد تسلیم کے حق میں بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ ملزم گذشتہ اٹھارہ مہینے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے جبکہ ملزم کے خلاف استغاثہ نے چارج شیٹ بھی عدالت میں داخل کردیا ہے۔ چارج شیٹ میں ملزم کے خلاف استغاثہ کوئی بھی پختہ ثبوت پیش نہیں کرسکا ہے۔ سوائے ملزم کے بھیڑ میں نظر آنے کے استغاثہ کے پاس ایسا کوئی پختہ ثبوت نہیں ہے جو یہ ظاہر کرے کہ ملزم نے تشدد میں حصہ لیا تھا یا وہ کسی طرح کی سازش میں شامل تھا۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم کا تعلق ایک نہایت غریب گھرانے سے ہے نیز ملزم ماضی میں کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھا، اس کے خلاف کبھی کوئی مقدمہ درج نہیں ہوا۔

دوسری جانب سے ملزم کی ضمانت پر رہائی کی سرکاری وکیل بی این مولکھی نے سخت مخالفت کی اور کہا کہ ملزم کے خلاف پختہ ثبوت وشواہد موجود ہیں، ملزم کے تشدد میں ملوث ہونے کے خلاف ایک صحافی نے بیان دیا ہے نیز ملزم کی ضمانت پر رہائی سے اس کے خلاف موجود ثبوت وشواہد کو خطرہ لاحق ہوگا لہٰذا ملزم کو ضمانت پر رہا نہیں کیا جانا چاہئے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دورکنی بینچ نے ملزم محمد تسلیم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ ملزم گذشتہ اٹھارہ ماہ سے جیل میں قید ہے نیز ملزم کے خلاف استغاثہ عدالت میں کوئی بھی ایسا پختہ ثبوت پیش نہیں کرسکا ہے جس کی بنیاد پر ملزم کو ضمانت پر رہا نہ کیا جاسکے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں مزید کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں بھی ملزم کی موجودگی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ دوران سماعت عدالت نے زبانی تبصرہ کرتے ہوئے پولس کی ناقص تفتیش پر بھی برہمی کا اظہار کیا تھا۔ دورکنی بینچ نے ملزمین کو ایک صحافی کے بیان پر گرفتار کیئے جانے پر حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ پولس والوں کو ملزمین کے خلاف گواہی دینے کے لیئے کوئی دوسرا شخص نہیں ملا تھا کیا۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء ہند قانونی امداد کمیٹی کی کوششوں سے ابتک 73/ مسلمانوں کی ضمانت منظور کرائی جاچکی ہے جن میں پانچ خواتین بھی شامل ہیں۔ اسی درمیان عدالت نے مزید چار ملزمین کی جانب سے داخل ریگولر ضمانت عرضی پر ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور انہیں چار ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ دوران سماعت عدالت میں ملزمین کے اہل خانہ کے ہمراہ مولانا مقیم قاسمی (صدر جمعیۃ علماء ضلع نینی تال)، مولانا محمد قاسم (ناظم اعلی جمعیۃ علماء ضلع نینی تال)، مولانا محمد عاصم (شہر صدر جمعیۃ علماء ہلدوانی)، مولانا محمد سلمان (شہر ناظم جمعیۃ علماء ہلدوانی) ڈاکٹر عدنان، عبدالحسیب و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ 8/ فروری/ 2024 کو اتراکھنڈ کے ہلدوانی شہر کے مسلم اکثریتی علاقے بن بھولپورہ میں اس وقت بدامنی پھیل گئی تھی جب مبینہ طور غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ مسجد اور مدرسے کا انہدام کرنے کے لیئے پولس پہنچی تھی، انہدامی کارروائی سے قبل پولس اور علاقے کے لوگوں میں جھڑپ ہوگئی تھی جس کے بعد پولس نے بلا اشتعال فائرنگ کردی تھی جس میں پانچ مسلم نوجوانوں کی موت ہوگئی تھی۔ اس واقع کے بعد بن بھولپورہ پولس نے 101/ مسلم مرد وخواتین کے خلاف تین مقدمات درج کیئے تھے اور ان پر سخت قانون یو اے پی اے کا اطلاق بھی کیا تھا۔ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی ہائیکورٹ سے ملزمین کی ضمانت کرانے کے ساتھ ساتھ نچلی عدالت میں بھی 80/ سے زائد ملزمین کے مقدمات کی پیروی کررہی ہے۔

فیروز پور میں 7 کلو ہیروئن سمیت اسمگلر گرفتار

جالندھر: (یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے فیروز پور میں ہیروئن کی بڑی کھیپ کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے اتوار کو بتایا کہ انٹیلیجنس برانچ سے ملی ٹھوس معلومات کی بنیاد پر، بی ایس ایف کے جوانوں نے ہفتہ کو مشتبہ راستے پر منصوبہ بند طریقے سے ناکہ بندی کی۔ انہوں نے بتایا کہ جیسے ہی ٹیم نے ایک مشکوک موٹر سائیکل کو آتے دیکھا اور اسے رکنے کا اشارہ کیا تو سوار نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ بی ایس ایف کے جوانوں نے فوری کارروائی کی اور کامیابی کے ساتھ منشیات کے اسمگلر کو گرفتار کرلیا۔

کپوارہ کے کرناہ میں آتشزدگی دارالعلوم کی عمارت خاکستر

سری نگر: (یواین آئی) شمالی کشمیر کے ضلع کپوارہ کے کنڈی کرناہ علاقے میں آگ کے ایک واقعے میں ایک دار العلوم کی عمارت خاکستر ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ کرناہ کے کنڈی علاقے میں اتوار کی علی الصبح دارالعلوم مومنات کی عمارت سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے عمارت کی بالائی منزل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار آتشزدگی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اطلاع موصول ہوتے ہی فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کو قابو میں کرلیا گیا تاہم عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

جموں۔ سرینگر شاہراہ کو شدید نقصان، مکمل بحالی میں 20 سے 25 روز لگ سکتے ہیں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں: (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اتوار کے روز کہا کہ لگاتار موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ 44) کو کئی مقامات پر شدید نقصان پہنچا ہے اور اس کی مکمل بحالی میں کم از کم 20 سے 25 روز درکار ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ حکومت نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، تعمیراتی کمپنی اور متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو مرمتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی ہے تاکہ شاہراہ کو جلد از جلد قابلِ آمدورفت بنایا جا سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا؛ شاہراہ کے کئی حصے بری طرح متاثر ہوئے

ہیں۔ مکمل بحالی میں 20 سے 25 دن لگ سکتے ہیں، تاہم ہم نے ایک متبادل راستہ تیار کیا ہے جہاں اس وقت دوطرفہ ٹریفک کو محدود پیمانے پر چلایا جا رہا ہے۔' انہوں نے مزید بتایا کہ ادھم پور کے گردونواح سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور جیسے ہی ان حصوں کی بحالی ہوگی، وہاں پھنسے ہوئے ٹریفک کو آگے بڑھنے کی اجازت دی جائے گی۔ راجگوھ میں بادل پھٹنے کے واقعے پر ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں مقامی ایم ایل اے نے واقعے کی اطلاع دی جس کے بعد فوری راحتی اقدامات عمل میں لائے گئے۔ 'ڈپٹی کمشنر اور ایس پی موقع پر پہنچ گئے، ریڈ کراس نے بھی ضروری سہولیات فراہم کیں۔ جو کچھ مزید درکار ہوگا وہ بھی فراہم کیا جائے گا۔

راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر مودی کو پیچھے چھوڑ دیا: کرن کمار ریڈی

حیدرآباد: (یواین آئی) تلنگانہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سی کرن کمار ریڈی نے کہا ہے کہ راہل گاندھی اس وقت سوشل میڈیا پر چھائے ہوئے ہیں اور مقبولیت کے اعتبار سے وزیر اعظم نریندر مودی کو پیچھے چھوڑ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہیں، ملک کے آئین اور جمہوریت کے تحفظ کیلئے آواز بلند کررہے ہیں اور "ووٹ چوری" کے خلاف انکی جدوجہد سب سے بڑی وجہ ہے کہ نوجوان اور عوام ان کے ساتھ جڑ رہے ہیں۔ کرن کمار ریڈی نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ "راہل گاندھی عوام کی بات کرتے ہیں، متعلقہ مسائل کو اٹھاتے ہیں، جمہوریت بچانے کی جنگ لڑ رہے ہیں، اسی لیے وہ عوام کی واحد امید ہیں۔ دوسری طرف مودی جی کی ایک طرفہ اور بورنگ تقاریر کو عوام سننا ہی نہیں چاہتے۔" ٹویٹ کے ساتھ جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق راہل گاندھی کی مقبولیت تین بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر نریندر مودی سے کہیں زیادہ ہے۔ انسٹاگرام: راہل گاندھی: 601 ملین ویڈیوز ویوز، 13 لاکھ نئے فالوورز۔ نریندر مودی: 350 ملین ویڈیوز ویوز، 2.2 لاکھ نئے فالوورز۔ فیس بک: راہل گاندھی: 348 ملین ویڈیوز ویوز، 6 لاکھ نئے فالوورز۔ نریندر مودی: 72 ملین ویڈیوز ویوز، 1.8 لاکھ نئے فالوورز۔ یوٹیوب: راہل گاندھی: 124 ملین ویڈیوز ویوز، 3.7 لاکھ نئے فالوورز۔ نریندر مودی: 76 ملین ویڈیوز ویوز، 2.1 لاکھ نئے فالوورز۔ یہ اعداد وشمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ سوشل میڈیا پر راہل گاندھی کی مقبولیت نریندر مودی کے مقابلہ کہیں زیادہ ہے۔ کرن کمار ریڈی کے مطابق اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ راہل گاندھی براہ راست عوامی مسائل پر بات کرتے ہیں اور نوجوان طبقہ ان سے جڑ رہا ہے۔

تلنگانہ کابینہ نے محمد اظہر الدین کو گورنر کوٹہ کے تحت قانون ساز کونسل کے لیے نامزد کرنے کا فیصلہ کیا

حیدرآباد: (یواین آئی) ایک اہم سیاسی پیش رفت کے طور پر، تلنگانہ کابینہ نے ہفتہ کے روز پروفیسر ایم۔ کوونڈارام اور سابق کرکٹر محمد اظہر الدین کو گورنر کوٹہ کے تحت قانون ساز کونسل کے لیے نامزد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اظہر الدین جوبلی ہلز اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں سنجیدہ دعویدار تھے۔ اظہر الدین، عامر علی خان کی جگہ لیں گے۔ سپریم کورٹ نے 13 اگست کو کوونڈارام اور عامر علی خان دونوں کی نامزدگیوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ اظہر الدین نے اگرچہ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں جوبلی ہلز سے شکست کھائی تھی، لیکن بی آر ایس کے رکن اسمبلی ماگنٹی گوپی ناتھ کی موت کے بعد انہوں نے ضمنی انتخاب میں حصہ لینے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ سابق

کرکٹر نے پارٹی کی تائید حاصل کرنے کی امید میں نئی دہلی میں کانگریس رہنماؤں راہل گاندھی اور سونیا گاندھی سے بھی ملاقات کی تھی۔ کانگریس جوبلی ہلز ضمنی انتخاب کے لیے اپنی حکمت عملی پر دوبارہ غور کرتی نظر آ رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق پارٹی پسماندہ طبقات سے امیدوار میدان میں اتارنے پر غور کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں نوین یادو اور بی رام موہن کے نام زیر غور ہیں۔ کانگریس کو کابینہ میں اقلیتی برادری سے کسی وزیر کی عدم موجودگی کے باعث دباؤ کا سامنا ہے اور قیاس کیا جارہا ہے کہ اظہر الدین کی ایم ایل سی نامزدگی اس مسئلہ کو حل کرنے کی وسیع تر حکمتِ عملی کا حصہ ہوسکتی ہے۔ پروفیسر کوونڈارام، جنہیں ریونت ریڈی کابینہ نے جنوری 2024 میں گورنر کوٹہ کے تحت ایم ایل سی نامزدگی کے لیے منظوری دی تھی۔

روزنامہ

صحافت

تعاون ناگزیر ہے

شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کا 25 واں سربراہی اجلاس ایک ایسے وقت میں چین کے شہر تیانجن میں منعقد ہو رہا ہے جب مختلف ممالک پر محصولات عائد کر کے تجارتی پالیسی کو متاثر کرنے کی امریکی کوششوں کے سامنے بھارت نے اپنے لیے متبادل راستہ تلاش کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس تناظر میں بھارت نے سفارتی محاذ پر روس اور چین کے ساتھ نئی بات چیت قائم کرنے اور متنازعہ مسائل کو حل کر کے نئی جہتوں پر غور کرنے کا جو موقف اپنایا ہے اسے اسی تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور چین کے صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی دو طرفہ بات چیت کو بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تقریباً پچاس منٹ تک جاری رہنے والی اس گفتگو میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک ترقیاتی شراکت دار ہیں، حریف نہیں اور ان کے اختلافات کو باہمی تنازعات میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے۔ ان کا ماننا تھا کہ ہندوستان اور چین اور ان کے 2.8 بلین عوام کے درمیان باہمی احترام، دلچسپی اور حساسیت پر مبنی مستحکم تعلقات اور تعاون دونوں ممالک کی ترقی اور ترقی کے ساتھ ساتھ بدلتے ہوئے حالات میں کثیر قطبی ایشیا کے لیے ضروری ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی جاپان کا دورہ کر چکے ہیں۔ ان کے جاپان اور چین کے دورے کو نئے آپشنز کھولنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ درحقیقت امریکا کی جانب سے نئی ٹیرف پالیسی کے نفاذ اور اس حوالے سے بھارت کے دلائل کو مسترد کیے جانے کے بعد بھارت کے لیے نئے آپشنز تیار کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو جاپان اور چین بھی ان ممالک کی فہرست میں شامل ہیں جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف ڈپلومیسی کی زد میں ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرمپ کے رویے کی زد میں آنے والے ممالک کے لیے یہ سمجھنا مشکل ہو گیا ہے کہ امریکہ اس کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کی ٹیرف پالیسی کے نفاذ کے بعد چین اور جاپان ایسے ممالک ہیں جن کی تجارت بھی بھارت کی طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ صورت حال اسی وقت خراب ہوتی ہے جب برآمدات کے لیے کسی ایک ملک پر انحصار ہو۔ یہی وجہ ہے کہ پچیس سے پچاس فیصد تک ٹیرف کے نفاذ کے بعد اس سے متاثرہ تمام ممالک کے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ نئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اقدامات پر غور کریں۔ تاہم گزشتہ چند سالوں سے بھارت اور چین کے درمیان جس قسم کے تعلقات ہیں، اس سے ہر سطح پر محتاط رہنے کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ چین اروناچل پردیش میں غیر ضروری تنازعات پیدا کر کے اور سرحد پر کشیدگی سے لے کر گلوان میں تصادم تک فوجی محاذ پر اپنی مرضی مسلط کرنا چاہتا ہے۔ پھر آپریشن سندور کے دوران چین نے جس طرح پاکستان کی مدد کی اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اب امریکی ٹیرف پالیسی کے دائرے میں آنے کے بعد اس کے لیے اقتصادی محاذ پر نئی صورتحال سے نمٹنا ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ دوسری طرف جاپان کو امریکہ کے قریب سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کی گرفت میں آ گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ چین اور جاپان بھی امریکی ٹیرف پالیسی سے پیدا ہونے والی نئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے نئے آپشنز تلاش کریں گے۔ اب اگر وزیر اعظم مودی کے جاپان اور چین کے دورے کے بعد کسی جامع اقتصادی تعاون پر اتفاق ہوتا ہے تو یہ ایک نیا سفارتی محاذ ہوگا جس کے ذریعے امریکی ٹیرف کی وجہ سے پیدا ہونے والی تجارتی جنگ کی صورتحال سے نمٹنے کی کوشش کی جائے گی۔

عصر حضور کا اختتام، عصر غیبت کا آغاز

مولانا سید علی ہاشم عابدی

خاتم الانبیاء والمرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مظلومانہ شہادت کے بعد 28 صفر المظفر سن 11 ہجری سے دور امامت کا آغاز ہوا، اگرچہ امام اول مظلوم اول امیر المومنین امام علی علیہ السلام کو حکومت و خلافت سے محروم رکھا گیا۔ لیکن قہر و غلبہ کے ذریعہ حکومت حاصل کرنے والے تمام غاصبین اس بات کو اچھی طرح جانتے تھے کہ وہ لوگوں کے جسموں پر تو حکومت کر سکتے ہیں لیکن لوگوں کے دلوں پر حکومت کرنا ان کے بس کی بات نہیں۔ وہ زبردستی لباس خلافت کو کھینچ تان کر تو پہن سکتے ہیں لیکن آبروئے خلافت کا تحفظ ان کے بس میں نہیں۔ وہ خود کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ کہلوا سکتے ہیں لیکن علم رسالت اور میراث نبوت ان کے پاس نہیں۔ ظاہر ہے جن کو اللہ نے علم لدنی عطا کیا ہوا ان سے کسی جاہل کا مقابلہ ایسے ہی ہے جیسے عدم وجود سے مقابلے کی کوشش کرے۔ لہذا جب بھی اسلام پر وقت پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی جانشینوں اور وارثوں نے اسلام کے دفاع میں کبھی بھی کسی طرح کی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔

اگرچہ ان ہی نام نہاد مسلمانوں اور غاصبوں نے یکے بعد دیگرے ائمہ علیہم السلام کو شہید کیا۔ کسی کو تیغ جفا سے شہید کیا تو کسی کو زہر دغا سے شہید کیا۔

آخر 8 ربیع الاول سن 260 ہجری کو گیارہویں امام حضرت ابو محمد امام حسن عسکری علیہ السلام کو بھی شہید کر دیا گیا۔ ارادہ الٰہی تھا کہ ختم نبوت کے بعد سلسلہ امامت قیامت سے متصل ہو جائے لہذا جب یکے بعد دیگرے ائمہ معصومین علیہم السلام کو شہید کیا گیا تو آخری امامؑ کو اللہ نے حکم غیبت عطا کیا تاکہ وہ لوگوں کی نظروں سے غائب رہیں اور یہ سلسلہ امامت قیامت سے متصل ہو جائے۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے بعد آپؑ کے فرزند ارجمند منجی عالم بشریت، قطب عالم امکان، لنگر زمین و زمان حضرت صاحب الزمان امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف وصلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلی آباۂ الطاہرین کے دور امامت کا آغاز ہوا۔

مشکل ایک جانب سے نہیں تھی، پریشانی صرف ایک جہت سے نہیں تھی، جہاں اسلام دشمن طاقتیں یہود و نصاریٰ آپؑ کے دشمن تھے وہیں نام نہاد اسلامی حکمراں بھی آپؑ کے خون کے پیاسے تھے۔ صرف حکومت ہی نہیں بلکہ تمام گروہ ضالہ آپؑ کی جان کے درپے تھے، صرف باہر ہی والے دشمن نہ تھے بلکہ گھر کے اندر سے بھی دشمنی میں کوئی کسر باقی نہ تھی۔ لہذا امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کے مقابلہ میں امامت کا دعویٰ کیا گیا۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی امامت کے ساتھ ساتھ غیبت صغریٰ کا دور بھی شروع ہوا لیکن بعض مواقع پر امام عالی مقام نے حسب ضرورت خود کو ظاہر کیا۔

امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے بعد حکومت نے چاہا کہ اپنے کسی آدمی کے ذریعہ آپؑ کی نماز جنازہ پڑھوا دیں تاکہ سلسلہ امامت کے خاتمہ کا اعلان ہو جائے اور لوگ بنی عباس کو امامؑ کا وارث سمجھیں۔ لیکن جیسے ہی غیر نماز جنازہ کی امامت کے لئے آگے بڑھا اسی وقت امام زمانہ عجل اللہ فرجہ شریف کہ جن کی عمر اس وقت محض پانچ برس تھی آگے آئے اور نماز پڑھائی۔ ماحول پر فاتح خیبر کے فرزند کی آمد کا ایسا رعب طاری تھا کہ کوئی کچھ نہ کہہ سکا اور آپؑ نماز کے بعد لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

اسی طرح میراث کے سلسلہ میں جب جعفر نے اعتراض کیا یا آپؑ کی جدہ ماجدہ یعنی امام حسن عسکری علیہ السلام کی والدہ گرامی جناب سوسن سلام اللہ علیہا کی وفات کے بعد گھر میں ان کی تدفین سے مانع ہوا تو آپؑ ظاہر ہوئے اور رکاوٹوں کو برطرف کیا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت جو شیعوں تک پہنچی ہے اس کے مطابق آپؑ نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا، ایک غیبت صغریٰ ہے اور دوسرے غیبت کبریٰ۔

غیبت صغریٰ 8 ربیع الاول سن 260 ہجری سے شروع ہوئی اور 15 شعبان المعظم سن 329 ہجری کو اختتام پذیر ہو گئی۔

واضح رہے کہ ائمہ ہدیٰ علیہم السلام میں سے ہر ایک نے حسب امکان لوگوں کی عصر غیبت و انتظار کی تربیت فرمائی تھی۔ مسعودی نے اثبات الوصیہ میں روایت نقل کی کہ امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت کے بعد منصب امامت کے ذمہ دار امام حسن عسکری علیہ السلام ہوئے تو آپؑ اپنے شیعوں اور دیگر لوگوں سے پشت پردہ سے گفتگو فرماتے تھے۔

غیبت صغریٰ میں امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے یکے بعد دیگرے چار خاص نائب ہوئے۔ جناب عثمان بن سعید رضوان اللہ تعالیٰ علیہ، جناب محمد بن عثمان رضوان اللہ تعالیٰ علیہ، جناب حسین بن روح نوبختی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اور جناب محمد بن علی سمری رضوان اللہ تعالیٰ علیہ۔ 15 شعبان المعظم سن 329 ہجری کو آخری خاص نائب جناب محمد بن علی سمری رضوان اللہ تعالیٰ علیہ کی وفات ہوئی اور غیبت کبریٰ کا آغاز ہو گیا جو ابھی تک جاری ہے اور انشاء اللہ جب تک امام علیہ السلام کا ظہور نہیں ہوگا غیبت کبریٰ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

علماء نے غیبت کے متعدد اسباب بیان کئے ہیں جن میں سے 2 مندرجہ ذیل ہیں۔

1. قتل۔ جیسا کہ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب کمال الدین وتمام النعمہ میں جناب زرارہ بن اعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اس جوان کی قیامت سے پہلے غیبت ہوگی، عرض کیا: ان کی غیبت کا سبب کیا ہے؟ فرمایا: تاکہ قتل نہ ہوں۔

2. شیعوں کی آزمائش: امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت کے دلائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ شیعوں کی آزمائش ہو تاکہ خالص شیعہ غیر خالص سے الگ ہو سکیں۔ جناب جابر جعفیؒ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا: فرج (ظہور) کب ہوگا؟ فرمایا: فرج نہیں ہوگا مگر یہ کہ تمہاری آزمائش ہو جائے، پھر تمہاری آزمائش ہو جائے، پھر تمہاری آزمائش ہو جائے۔ (اس جملے کو تین مرتبہ فرمایا) یہاں تک کہ آلودگی برطرف ہو جائے اور پاکیزگی رہ جائے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ عصر غیبت میں شیعوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

روایات میں متعدد ذمہ داریاں بیان ہوئی ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔ تقیہ، دعائے غریق پڑھنا، زیادہ سے زیادہ ظہور کی دعا کرنا، انتظار فرج وغیرہ۔

البتہ عصر غیبت میں ہم منتظرین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے پیش نظر رہے کہ ہمارے مولا و آقا اور امام شہدائے کربلا کے خون کا انتقام لیں گے۔ یعنی ان کا معرکہ، معرکہ کربلا جیسا ہوگا۔ جب وارث حسین علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو اپنے جد مظلوم امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لیں گے تو ان کے لشکر میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھی ویسے ہی ہوں جیسے اصحاب امام حسین علیہ السلام تھے کہ جن کے بارے میں امام حسین علیہ السلام نے فرمایا تھا: جیسے باوفا اور نیک اصحاب میرے ہیں ویسے کسی کے نہیں۔ یا اپنی بہن یعنی شریک الحسین حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا سے فرمایا: "میرے اصحاب موت سے اسی طرح مانوس ہیں جیسے شیر خوار بچہ اپنی ماں کے سینہ سے مانوس ہوتا ہے۔"

لہذا منتظرین امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ شہیدان کربلا علیہم السلام کی معرفت حاصل کریں اور ان کی تاسی کریں تاکہ وارث حسین علیہ السلام کے لشکر میں شامل ہو سکیں۔

خدایا: ہمیں اپنی، اپنے رسول اور اپنی حجت کی معرفت عطا فرما۔

سلام

انیسؔ اشفاق

تمثیل انتہائے عطش کی بنی ہوئی
اک مشک آج تک ہے علم سے بندھی ہوئی

جاری ہیں پارہ ہائے شہادت کی قرأتیں
محفل ہے قتل گاہ میں کن کی سجی ہوئی

نصرت کی لو سے دل میں شہادت کا نور ہے
ہم ہیں وہیں پہ شمع جہاں تھی بجھی ہوئی

خالی تو مشک ہو چکی کب کی کنارِ آب
ہلچل فرات میں ہے ابھی تک مچی ہوئی

خنجر ہے اُس کا عشق شہادت ہے اُس کا شوق
جو نسل تیرے خون میں پل کر بڑی ہوئی

خیمے کے در پہ آیا ہے رخصت کو اک سوار
ہے نبض کائنات کی اِس دم رکی ہوئی

کیسا ہے وقت پاؤں کے نیچے ہے گرم ریت
اور سر پر سخت دھوپ کی چادر تنی ہوئی

اے صبر تیری فتح کا منظر یہی تو ہے
گردن میں طوق پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی

آزاد کون ظلمتِ باطل سے ہوگیا
یہ کس کے دل میں آخرِ شب روشنی ہوئی

کیسی زمینِ خشک کو شاداب کردیا
کیسی ہوائے خوں سے یہ کھیتی ہری ہوئی

کیا گفتگو میں لکھنؤ تیرا مقابلہ
لہجہ سجا ہوا ہے زباں ہے ڈھلی ہوئی

کیوں نقص ڈھونڈتا ہے زبانِ انیسؔ میں
اب تک یہی زبان سند ہے بنی ہوئی

ق

قد اپنا دیکھ منھ نہ خدائے سخن کے آ
رسوائی ہے نصیب میں ورنہ لکھی ہوئی

انجمن شہیدانِ کربلا کی شب بیداری کے ۵۰ برس مکمل

عزائے امام حسینؑ کے اس طویل سفر پر ایک طائرانہ نظر

حیدر رضا لکھنوی

انجمن شہیدانِ کربلا کی ابتداء یوں تو سن ۱۹۶۹ء میں محلہ رستم نگر نیو نجف میں انجمن گلدستۂ شبیہ نجف کے نام سے ہوگئی تھی اور اس کی شب بیداری بھی محلہ حسن پوریہ میں انجمن کے ایک رکن کے مکان میں منعقد کی گئی سن ۱۹۷۳ء میں اس انجمن کا نیا نام انجمن شہیدانِ کربلا کردیا گیا یہاں سے آغاز ہوا پہلی شب بیداری کا اسی سن عیسوی میں مؤرخہ ۳ ربیع الاوّل کو رستم نگر میں واقع شبیہ جنت البقیع روضۂ فاطمین میں انجمن کی شب بیداری برپا ہوئی، پہلی شب بیداری کی مجلس کو روح الملت مولانا علی ناصر سعید عبقاتی المعروف آغا روحی صاحب نے خطاب فرمایا جس کے بعد متعدد ذاکرین خطاب فرماتے رہے بعد میں اس مجلس کو مستقل مولانا مرزا جعفر عباس صاحب نے خطاب کیا آہستہ آہستہ انجمن بھی ارتقا کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے آگے بڑھتی رہی سن ۱۹۸۷ء روضۂ بیت الحزن میں ہال کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا تھا اس برس انجمن نے اپنی شب بیداری کو فاطمین سے شبیہ بیت الحزن منتقل کردیا تب سے اب تک مسلسل یہ شب بیداری یہیں ہورہی ہے۔ انجمن ہٰذا نے سن ۱۹۹۸ء میں ۲۵ سالہ یادگار شب بیداری کی جس کی شہرت شہرِ عزا کے ساتھ ساتھ دنیائے ادب تک پہنچی اس وقت جنرل سکریٹری جناب سید عالم رضا تھے یہ دوروزہ شب بیداری بتاریخ ۳،۴ ربیع الاول کو ہوئی اور نظامت شاعر اہل بیتؑ جناب نیر جلالپوری نے کی اس شب بیداری کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ دونوں شبوں کے طرحی مصرعے الگ الگ تھے دونوں مصرعے شاعر انجمن مشتاق لکھنوی مرحوم کے تھے مشتاق لکھنوی نے ایک طویل عرصہ تقریباً ۳۰ سے ۳۵ سال تک اپنے سلام و نوحوں سے انجمن کی نئی راہیں ہموار کیں اسی دوران انجمن مشہور شاعر باقر علی خان روشؔ لکھنوی مرحوم سے بھی استفادہ کرتی رہی، الختصر انجمن نے اس ۲۵ سالہ شب بیداری کو بہت ہی شان و شوکت کے ساتھ سرانجام دیا، پھر انجمن اپنے پُر عزم ارادوں کے ساتھ مصروف عزائے حسین رہی۔ سن ۲۰۱۶ء میں جناب فیروز علی جنرل سکریٹری بنے اور انجمن کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا مستحکم ارادہ کرلیا، وقت گزرتا گیا انجمن میں نئے نوحوں اور سلاموں کا اضافہ ہوتا گیا اس دوران مجھ احقر العباد حیدر رضا لکھنوی کو بھی یہ شرف حاصل ہوا کہ بیشتر سلام و نوحے کہہ کے انجمن کے حوالے کیئے اور مستحق دعائے زہرا ہوا، اس وقت مجھے اپنا ایک شعر یاد آگیا جو میرے ہی قول کی عکاسی کرتا رہا ہے:

دعائے فاطمہؑ زہرا کی مستحق ہوں گی
علم کے سائے میں حیدرؔ رضا کی تصویریں

الغرض میں اپنے مضمون کے عنوانِ خاص ''انجمن شہیدان کربلا کی شب بیداری کے ۵۰ برس مکمل'' پر واپس آتا ہوں! آہستہ آہستہ وہ وقت قریب آنے لگا جس میں انجمن کے ۵۰ برس مکمل ہونے پر ایک شاندار شب بیداری کا آغاز کرتی، اچانک اک ایسا سانحہ سامنے آیا کہ ایک سال میں انجمن کے دو سینیر صاحبانِ بیاض ناصرؔ حسین مرحوم اور ریکم آغا مرحوم کا انتقال ہوگیا لہٰذا دو سال تاخیر سے اس خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کے لئے انجمن کے سکریٹری جناب فیروز علی نے مہینوں پہلے تیاریوں کا آغاز کردیا تھا اسی حوالے سے انجمن کے عہداران اور صاحبانِ بیاض حضرات کی ایک

نشست ماہ شعبان ۱۴۴۶ھ میں ہوئی جس میں اس یادگار پروگرام کے لئے ماہ صفر کی ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ تاریخیں طے کی گئیں، ماہ ذی الحجہ کی ۹ تاریخ کو انجمن نے شاعر انجمن اعجازؔ زیدی صاحب کا طرحی مصرعہ ''غم شبیر کا موسم ہمیشہ ایک جیسا ہے'' مشتہر کردیا، اس عظیم الشان شب بیداری کو دو حصوں میں رکھا گیا ایک میں مسالمہ اور دوسرے میں طرحی شب بیداری، آغاز بتاریخ ۴ ر صفر المظفر ۱۴۴۷ھ مطابق ۳۱ ر جولائی ۲۰۲۵ء کو اندرونِ شبیہ نجف، رستم نگر مسالمے سے ہوا، بوقت ۱۰ بجے شب اولاً تلاوت کلام الٰہی قاری ندیمؔ نجفی نے کی جس بعد ایک مجلس عزا برپا کی گئی جسکو خطیبِ انقلاب علامہ سید عباس ارشاد صاحب نقوی نے خطاب کیا بعد مجلس شاعر اہلبیت پروفیسر نیرؔ جلال پوری اور شاعر اہلبیت نیرؔ مجیدی کی مشترکہ نظامت میں منتخب شعرا نے اپنے سلاموں کے ذریعہ بارگاہ شہیدانِ کربلاؑ میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا مسالمے کے کنوینز شعرائے انجمن اعجازؔ زیدی اور حیدر رضا لکھنوی رہے۔

بتاریخ ۵ ر صفر سے طرحی شب بیداری کا آغاز اندرونِ شبیہ بیت الحزن، رستم نگر ہوا۔ جس کی ابتداء شب میں ۹:۳۰ بجے تلاوت کلام پاک سے ہوئی تلاوت کے فرائض قاری معصوم مہدی نے انجام دیئے، منتخب مدّاحانِ اہلبیت کے منظوم نذرانۂ عقیدت کے بعد مولانا غلام حسین صدقؔ جونپوری صاحب نے مجلس کا خطاب کیا بعد مجلس جن انجمہائے ماتمی نے طرحی کلام پیش کئے انکے اسمہائے گرامی اس طرح ہیں (۱) انجمن غنچۂ مہدویہ ''شاعر: نیرؔ جلالپوری'' (۲) انجمن غلامانِ حسین ''شاعر: بلالؔ کاظمی'' (۳) انجمن محبانِ حسین'' شاعر: سلطان سرورؔ'' (۴) انجمن چشمۂ کوثر ''شاعر شکیل اترولوی'' (۵) انجمن معصومیہ حسینیہ ''شاعر: خورشید رضا فتح پوری'' (۶) انجمن معراج الاسلام ''شاعر: رضوان عرفی'' بتاریخ ۶ ر صفر دوسری طرحی شب بیداری کا آغاز شب میں ۱۰ بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کے فرائض قاری ندیم نجفی نے انجام دیئے اس شب مجلس کو ڈاکٹر مولانا مرزا یعسوب عباس صاحب نے خطاب کیا بعد مجلس جن انجمہائے ماتمی نے طرحی کلام پیش کئے ان کے اسمائے گرامی اس طرح ہیں (۱) انجمن مقصدِ حسینؑ'' شاعر: قرطاس کربلائی'' (۲) انجمن ناصر الاسلام ''شاعر: ہلال نقوی'' (۳) انجمن اطفال عباسیہ'' شاعر: ڈاکٹر انجم غدیری'' (۴) انجمن شاہ انس و جاں'' شاعر: مولانا عباس ارشاد'' (۵) انجمن قمر بنی ہاشم'' شاعر: فاضل لکھنوی'' (۶) انجمن شام غریباں ''شاعر: فرمانؔ لکھنوی'' بتاریخ ۷ ر صفر کو تیسری شب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری معصوم مہدی نے کیا بعدہٗ مجلس کو آفتاب شریعت مولانا سید کلب جواد صاحب نے خطاب کیا بعد مجلس اس شب جن انجمنوں نے طرحی سلام پیش کئے وہ حسب ذیل ہیں (۱) انجمن جلاء الایمان ''شاعر: سرور نواب'' (۲) انجمن غنچۂ مظلومیہ شاعر: اعجازؔ زیدی'' (۳) انجمن نیر الاسلام ''شاعر: کاظم جرولی (۴) انجمن رضائے حسین'' شاعر: شانؔ عابدی'' (۵) انجمن شمشیر حیدری ''شاعر: نیرؔ مجیدی (۶) انجمن حسینیہ قدیم'' شاعر: گلریز زیدی'' ان تینوں شبوں میں لکھنؤ کی مشہور ۱۸ ر انجمنوں نے طرحی کلام پیش کئے بہت ہی کامیابی کے ساتھ یہ سلسلہ اختیامیہ کی جانب بڑھ گیا۔ بتاریخ ۸ ر صفر المظفر اس ۵۰ سالہ شب بیداری کی پانچویں اور آخری شب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، تلاوت کے فرائض غلام عسکری نے انجام دیئے جس کے بعد شب بیداری کی الوداعی مجلس کو مولانا دانش زیدی نے خطاب کیا بعد مجلس اس شب دو انجمنوں نے کلام پیش کئے جس میں ''طرحی سلام'' (۱) انجمن ظفر الایمان ''شاعر: اعجازؔ زیدی'' اور ''غیر طرحی سلام و نوحہ (۲) انجمن کاظمیہ عابدیہ ''شاعر: اعجاز زیدی'' چاروں شبوں میں نظامت کے فرائض انجام دیئے شاعرِ انجمن حیدر رضا لکھنوی، صاحبانِ بیاض قاری ندیم نجفی، قائم عباس راج نے کی اِن ۲۰ مہمان انجمنوں کی میزبانی کے بعد انجمن شہیدانِ کربلا نے الوداعی علم مبارک کے ساتھ نوحہ خوانی و سینہ زنی کرتے ہوئے شبیہ بیت الحزن سے ایک جلوس برآمد کیا جو شبیہ نجف، شبیہ جنت البقیع فاطمین کے بعد درگاہ حضرت عباس پہنچا جہاں تمام ارکانِ انجمن نے رخصتِ عزا کے نوحوں کی فلک شگاف صداؤں کے ساتھ اس مخصوص شب بیداری کا اختتام ہوا، اس پورے پروگرام میں انجمن کے تمام عہدداران، ارکان، صاحب بیاض حضرات اور اہلِ محلّہ کا خاص تعاون رہا۔ پروگرام کے اختتام کے دو روز بعد انجمن شہیدانِ کربلا نے اخبارات کے صحافیوں اور یوٹیوب چینل کے فوٹوگرافروں کو مخصوص اعزاز سے نوازا۔ آخر بیان میں یہ بتانا ضروری ہے کہ الحمدللہ انجمن کے کچھ خاص ارکان جو انجمن کی ابتداء سے آج تک جوش وجذبے کے ساتھ خدمتِ عزائے حسین میں مصروف ہیں اور انجمن کی سرپرستی فرما رہے ہیں۔ میں بارگاہ الٰہی میں دعا گو ہوں کہ انجمن شہیدانِ کربلا کے تمام ارکانِ انجمن یونہیں خلوص کے ساتھ اس عمل خیر میں ہمہ وقت حاضر رہیں اور حقدار ثواب ہوتے رہیں۔

دکنی مرثیہ نگاروں کا اجمالی جائزہ

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

گزشتہ سے پیوستہ

(۷) شاہ راجو: یہ قطب شاہی عہد کے بڑے باثر مرشد اور صوفی تھے۔ تصوف وعرفان کے ساتھ سیاست میں بھی دخالت رکھتے تھے اور شعر وادب میں بھی۔ انھوں نے نظم کے علاوہ مرثیے میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ قدیم بیاضوں میں ان کے مراثی محفوظ ہیں۔ ایک مرثیہ میں ہلال محرم کے نمودار ہونے کے متعلق شاہ راجو کہتے ہیں:

غم زدہ ہو گگن پو نکلیا کا چندر ہائے ہائے
شور ماتم کا اٹھیا ہر جگ میں گھر گھر ہائے ہائے

شاہ راجو اپنے مرثیوں میں تشبیہات استعارات، حسن تعلیل اور دوسرے محاسن شعری بھی کام میں لائے ہیں۔ حسن تعلیل کے مسلسل استعمال سے ان کے مرثیئے میں تھوڑا تصنع کا انداز نمایاں ہو گیا ہے:

آسماں پہنے ہے کفنی نیل کی تب سوں گلے
جیو دیتے کربلا میں شاہ اصغرؑ ہائے ہائے
آسماں رتن کو ں رنگا لہو شفق تے اپنا
جب تھے دیکھا بھیوں اپر ہے غم کا ڈونگر ہائے ہائے
آسماں گردش منے پھرتا رہتا ہے ہر صبح و شام
اس دکھوں سوں تلملایا عرش انبر ہائے ہائے

پروفیسر مجاور حسین فرماتے ہیں کہ شاہ راجو کا یہ شعری اجتہاد یعنی ہائے ہائے کی ردیف بڑی معنویت رکھتی ہے بعد کے مرثیہ گویوں نے مسلسل استعمال سے ایک صنف کی شکل دیدی۔ حیدر آباد (مدراس وغیرہ) میں مجلسوں کے اختتام پر ہائے ہائے کہنے کی روایت آج بھی موجود ہے۔

(۸) ابوالحسن تانا شاہ: یہ شاہ راجو کے ارادتمند اور گولکنڈہ کے آخری بادشاہ ہیں یہ جتنے دنوں دلق پوش رہے اتنے ہی دنوں تاج پوش بھی۔ تانا شاہ نے مرثیئے بھی کہے تھے ایک نمونہ ملاحظہ ہو:

گل محمد کے چمن کا یا حسینؑ
سور حیدرؑ کے گگن کا یا حسینؑ
کیوں پریا اندر کا رجوں تو شمع تھا
فاطمہ کے انجمن کا یا حسینؑ

یہ باقاعدہ شاعر تھا لیکن ابھی تک اس کا کلام کسی کتابی صورت میں نہیں ملا ہے، ڈاکٹر محی الدین زور فرماتے ہیں کہ یہ اس کی معزولی اور قید کی ہکا لیف نے اس کی شاعری کو نہ تو ابھرنے دیا اور نہ اس کی کچھ شہرت ہی ہوئی۔ (اردو شہ پارے، ص ۱۱۶)

(جاری)

وزیراعظم مودی کی چینی صدر جن پنگ سے ملاقات

سرحد پر امن، آپسی تعاون اور تعلقات کی مضبوطی پر زور • شی جن پنگ نے ڈریگن اور ہاتھی کو ساتھ آنے پر زور دیا • پی ایم مودی نے کہا، تعلقات کو آگے بڑھانے کیلئے پُرعزم

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے چین کے تیانجن میں صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی ہے۔ یہ ملاقات شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سمٹ سے پہلے ہوئی ہے۔ اس دوران مودی اور جن پنگ کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک دوطرفہ میٹنگ چلی۔ میٹنگ میں وزیراعظم مودی نے سرحد پر امن، آپسی تعاون اور تعلقات کی مضبوطی پر زور دیا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے چینی صدر سے ملاقات کے دوران کہا کہ گرمجوشی بھرے استقبال کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ گزشتہ سال کزان میں ہماری بہت ہی مثبت بات چیت ہوئی تھی۔ ہمارے تعلقات کو ایک مثبت سمت ملی ہے، سرحد پر 'ڈس انگیجمنٹ' کے بعد امن اور استحکام کا ماحول بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے خصوصی نمائندوں کے درمیان بارڈر مینجمنٹ کے سلسلے میں اتفاق قائم ہوا ہے۔ کیلاش مان سروور یاترا پھر سے شروع کی گئی ہے۔ مودی نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست پروازیں شروع کی جارہی ہیں۔ ہمارے تعاون سے دونوں ملکوں میں 8.2 بلین لوگ بھی جڑے ہوئے ہیں اور اس سے پوری انسانیت کی فلاح کی راہ ہموار ہوگی۔ مودی نے آگے کہا کہ آپسی اعتماد، احترام اور حساسیت کی بنیاد پر ہم اپنے تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ وزیراعظم مودی نے چین کی طرف سے ایس سی او کی کامیاب صدارت کے لیے شی جن پنگ کو مبارکباد پیش کی۔

چینی صدر جن پنگ نے کہا کہ وزیراعظم مودی سے مل کر خوشی ہوئی۔ انہوں نے آپسی تعلقات کو مضبوط کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کزان میں گزشتہ سال ہوئی ہماری میٹنگ کامیاب رہی اور ہند۔چین کے لیے ساتھ آنا ضروری ہے۔ جن پنگ نے کہا کہ ہم آپسی تعاون کے لیے پوری طرح سے راضی ہیں۔ چینی صدر نے کہا کہ دنیا تبدیلی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ چین اور ہندوستان دو سب سے مہذب ملک ہیں۔ ہم دنیا کی دو سب سے زیادہ آبادی والے ملک اور گلوبل ساؤتھ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوست بنانا، ایک اچھا پڑوسی بننا اور ڈریگن اور ہاتھی کا ایک ساتھ آنا بہت ضروری ہے۔

چینی صدر نے مزید کہا، "اس سال ہند۔چین سفارتی تعلقات کی 75ویں سالگرہ ہے۔ دونوں ملکوں کو اپنے تعلقات کو سیاسی، اسٹریٹجک اور طویل مدتی نظریہ سے سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں میں جمہوریت کو بنائے رکھنے کی اپنی تاریخی ذمہ داریوں کو بھی پورا کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی ایشیا اور دنیا بھر میں امن اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔" چینی صدر جن پنگ سے ملاقات کے دوران ہندوستان کی طرف سے وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ این ایس اے اجیت ڈوبھال، خارجہ سکریٹری وکرم مسری، سفیر پردیپ راوت اور جوائنٹ سکریٹری ایسٹ ایشیا گورانگ لال داس موجود رہے۔

اظہر الدین ایم ایل سی عہدے کیلئے نامزد

پارٹی ہائی کمان کا ادا کیا شکریہ

نئی دہلی: (ایجنسی) تلنگانہ حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہر الدین اور پروفیسر کوڈنڈارام ریڈی کو قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے لیے نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں ناموں کی منظوری دی گئی۔ اس فیصلے کے حوالے سے کھیلوں کی دنیا اور سیاسی حلقوں میں چرچے تیز ہو گئے ہیں۔ ادھر اظہر الدین نے پارٹی ہائی کمان کا شکریہ ادا کیا ہے۔ محمد اظہر الدین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں لکھا، "تلنگانہ میں گورنر کے کوٹے کے تحت مجھے ایم ایل سی کے عہدے کے لیے نامزد کرنے کے کابینہ کے فیصلے سے میں انتہائی قابل احترام اور عاجز ہوں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور کے سی وینوگوپال کو ان کے اعتماد اور دعا کے لیے تہہ دل سے شکریہ۔"

ایس سی او سمٹ میں پی ایم مودی نے مالدیپ۔مصر سمیت کئی ممالک کے سربراہان سے کی ملاقات

تیانجن: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز چین کے شہر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے سربراہی اجلاس کے دوران مالدیپ اور مصر سمیت کئی ممالک کے سربراہان سے ملاقات کی۔ خود پی ایم مودی نے یہ جانکاری دی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر پوسٹ کیا کہ انہوں نے تیانجن میں ایس سی او سربراہی اجلاس کے دوران مالدیپ کے صدر محمد معزو سے بات کی۔ مالدیپ کے ساتھ ہندوستان کا ترقیاتی تعاون ہمارے لوگوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ایک اور پوسٹ میں، انہوں نے کہا کہ انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں مصری وزیراعظم مصطفیٰ مدبولی سے ملاقات کی۔ چند سال پہلے اپنے مصر کے دورے کو یاد کرتے ہوئے۔ ہندوستان اور مصر کی دوستی ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو سے مل کر خوشی ہوئی۔ جہاں تک ہمارے ممالک کا تعلق ہے، ہم دونوں مستقبل میں فائدہ مند مواقع کے بارے میں بہت پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاجکستان کے صدر امام علی رحمان کے ساتھ بات چیت کرنا ہمیشہ خوشی کی بات ہے۔ ہندوستان کے تجارتی اور ثقافتی تعلقات بڑھ رہے ہیں اور یہ ایک شاندار علامت ہے۔ وزیراعظم مودی نے ایک اور پوسٹ میں بتایا کہ مجھے تیانجن میں نیپال کے وزیراعظم کے پی اولی سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ نیپال کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات بہت گہرے اور خاص ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ قازقستان کے صدر قاسم جومارٹ ٹوکایف کے ساتھ بامعنی تبادلہ خیال ہوا۔ ہمارے ممالک توانائی، سلامتی، ہیلتھ کیئر اور فارما سمیت کئی اہم شعبوں میں مل کر کام کر رہے ہیں۔

مہوا موئترا کے خلاف چھتیس گڑھ میں درج ہوئی ایف آئی آر

وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف متنازعہ بیان پر جاری ہے سیاسی ہنگامہ

نئی دہلی: (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے رائے پور میں ترنمول کانگریس کی رکن اسمبلی مہوا موئترہ کے خلاف مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بارے میں مبینہ توہین آمیز بیان پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مہوا موئترہ نے کہا تھا کہ امت شاہ کا "سر کاٹ دینا چاہیے" کیوں کہ وہ بھارت میں غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کی دراندازی روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ یہ ایف آئی آر 30 اگست کو مانا کیمپ پولیس اسٹیشن میں مقامی رہائشی گوپال سامنتو کی شکایت پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 196 اور 197 کے تحت درج کی گئی ہے۔ دریں اثنا چھتیس گڑھ کے وزیراعلیٰ وشنو دیو سائی نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مہوا موئترہ کے خلاف سخت کارروائی کریں اور عوام سے معافی مانگیں۔ وشنو دیو سائی نے کہا کہ مہوا موئترہ کے بیان کے پیچھے ترنمول کانگریس اور ممتا بنرجی کا ہاتھ ہے اور انھیں اس پر وضاحت دینی چاہیے۔ وہیں کانگریس لیڈر ٹی ایس سنگھ دیو نے بھی اس بیان کی مذمت کی اور کہا کہ ایسے بیانات ناقابل قبول ہیں۔ دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر نتن نابن نے مہوا موئترہ کے تبصرے کو حکومت پر حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر داخلہ کے خلاف سازشیں ہورہی ہیں لیکن وہ عوام کی دعاؤں سے محفوظ ہیں۔ مہوا موئترہ کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے کے بعد اس سیاسی تنازعے میں مزید شدت آ گئی ہے اور متعدد پارٹیوں کے سیاسی لیڈران نے موئترا کے خلاف بیانات جاری کیے ہیں۔ واضح رہے کہ مہوا موئترا کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حکومت نے مغربی بنگال حکومت کو دراندازوں کا حمایتی قرار دیتے ہوئے ان پر ہندوستان میں موجود غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کی حمایت کا الزام لگایا ہے۔ وہیں ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت بنگالیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے اور اپنے ہی ملک کے شہریوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔

کولکتہ: مشاعرہ ملتوی

جاوید اختر کی شرکت پر ہنگامہ

کولکاتہ: (ایجنسی) کلکتہ میں اردو اکیڈمی، جو ایک سرکاری ادارہ ہے، کی جانب سے مشہور شاعر، نغمہ نگار اور سکرین رائٹر جاوید اختر کو مشاعرے کی صدارت کے لئے مدعو کیا گیا۔ اس دعوت پر کچھ مسلمانوں اور علماء نے شدید اعتراض اٹھایا اور جاوید اختر کو ملحد قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف بائیکاٹ کی دھمکی دی۔ آخرکار اردو اکیڈمی کو پیچھے ہٹنا پڑ گیا، ان کا موقف تھا کہ جاوید اختر نے مبینہ طور پر اللہ کی شان میں گستاخی کی ہے، اس لئے انہیں اس پروگرام میں نہیں بلایا جانا چاہئے اور ان کی دعوت منسوخ کی جائے۔ اردو اکیڈمی نے وہی کیا جس کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔

یوپی: میڈیکل کالجوں میں 79 فیصد سے زائد ریزرویشن کا حکم منسوخ

عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ 2006 کے ریزرویشن ایکٹ کے مطابق، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے تجاوز نہ کرے، ان نشستوں کو نئے سرے سے پُر کرے

لکھنؤ: (ایجنسی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے امبیڈکر نگر، قنوج، جالون اور سہارنپور کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں محفوظ طبقے (ریزروڈ کٹیگری) کے لیے 79 فیصد سے زیادہ نشستیں مخصوص کرنے کے ریاستی حکومت کے حکم کو منسوخ کر دیا ہے۔

عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ 2006 کے ریزرویشن ایکٹ کے مطابق، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے تجاوز نہ کرے، ان نشستوں کو نئے سرے سے پُر کرے۔ جسٹس پنکج بھاٹیہ کی سنگل بنچ نے یہ فیصلہ نیٹ (NEET) امیدوار سبرا احمد کی طرف سے دائر عرضی پر جمعرات کو سنایا۔ عرضی گزار نے بتایا کہ اس نے NEET-2025 میں 523 نمبر حاصل کیے اور اس کی آل انڈیا رینک 29,061 تھی۔ اس نے اپنی عرضی میں دعویٰ کیا کہ 2010 سے 2015 کے درمیان جاری کردہ مختلف سرکاری احکامات کے ذریعے ریزرویشن کی حد کو غیر قانونی طور پر بڑھایا گیا۔ عرضی میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ ان کالجوں میں ریاستی حکومت کے کوٹے میں 85-85 نشستیں مختص تھیں، لیکن غیر محفوظ (جنرل) زمرہ کو صرف 7 نشستیں دی گئی تھیں۔ یہ صورتحال اس دیرینہ اصول کی صریح خلاف ورزی تھی کہ ریزرویشن 50 فیصد سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ ریاستی حکومت اور میڈیکل ایجوکیشن و ٹریننگ کے ڈائریکٹر جنرل نے عرضی کی مخالفت کی اور اندرا ساہنی کیس کا حوالہ دیتے ہوئے دلیل دی کہ 50 فیصد کی حد حتمی نہیں ہے، اور اسے خاص حالات میں پار کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، عدالت نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ریزرویشن کی حد میں کوئی بھی اضافہ صرف مناسب قانونی عمل اور قوانین کے مطابق ہی کیا جاسکتا ہے۔

بی جے پی صدر جے پی نڈا نے 'لال باغ کے راجہ' کا کیا درشن

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا نے اتوار کو ممبئی کے مختلف گنیش پنڈالوں کا دورہ کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی ترقی و خوشحالی کے لئے بھگوان گنیش سے خصوصی دعائیں کیں۔ نڈا نے لال باغ چا راجہ اور چندرلوک گنیشو منڈل سمیت متعدد مشہور پنڈالوں میں حاضری دی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "بھگوان گنیش حکمت و دانائی کے دیوتا ہیں اور زندگی کی راہ سے رکاوٹوں کو دور کرنے والے ہیں۔ میں نے دعا کی کہ ان کی برکت سے ہمارا ملک مودی جی کی رہنمائی میں ایک خود انحصار، خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ بھارت کی سمت تیزی سے آگے بڑھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ لوک مانیا بال گنگا دھر تلک نے 1893 میں عوامی سطح پر گنیش اتسو کا آغاز کیا تھا، جو بعد میں تحریک آزادی کی بنیادوں میں شامل ہوا۔ "اس روایت کو اب 133 برس مکمل ہو چکے ہیں اور آج بھی یہ تہوار اپنی ثقافتی و تاریخی اہمیت کے باعث ہندوستانی معاشرتی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے،" نڈا نے کہا۔

این آئی اے عدالت نے پی ایف آئی کی چھ مزید جائیدادوں کی قرقی منسوخ کی

کوچی: (ایجنسی) کوچی کی قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی عدالت نے کالعدم تنظیم پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) سے مبینہ طور پر منسلک چھ جائیدادوں اور ایک بینک اکاؤنٹ کی قرقی منسوخ کردی ہے۔ اس سے قبل جون میں عدالت نے پی ایف آئی کی 10 دیگر جائیدادوں کی قرقی بھی منسوخ کی تھی۔ این آئی اے نے پی ایف آئی کے خلاف ملک دشمن سرگرمیوں اور 2022 میں پلکاڈ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے رہنما شری نواسن کے قتل کے سلسلے میں مقدمہ درج کیا تھا، جس کے بعد یہ جائیدادیں اور بینک اکاؤنٹس قرق کیے گئے تھے۔ این آئی اے عدالت کی جانب سے اس ماہ دیے گئے چھ علیحدہ فیصلوں کے مطابق، جن جائیدادوں اور بینک اکاؤنٹ کی قرقی منسوخ کی گئی ہے، وہ درج ذیل اداروں سے تعلق رکھتی ہیں: تروانت پورم ایجوکیشن ٹرسٹ، ہرتھم فاؤنڈیشن، پوونچرا، پریار ویلی چیریٹیبل ٹرسٹ، الووا، وَلّوونا ڈ ٹرسٹ، پلکاڈ، چندر گیری چیریٹیبل ٹرسٹ، کاسرگوڈ اور سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی)، نئی دہلی شامل ہیں۔

بہار ووٹر لسٹ، کانگریس کا بڑی تعداد میں خواتین کو بے دخل کرنے کا الزام

کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ پارٹی نے الیکشن کمیشن کو اب تک 89 لاکھ سے زائد شکایات پیش کی ہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے سینئر رہنما پون کھیڑا نے بہار کی راجدھانی پٹنہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے الیکشن کمیشن کو اب تک 89 لاکھ سے زائد شکایات پیش کی ہیں۔ ان کے مطابق ریاست کے 90540 بوتھس میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کھیڑا نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن خود تسلیم کر چکا ہے کہ تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام کاٹے گئے ہیں، مگر یہ اعداد و شمار اصل حقیقت کو چھپانے کی کوشش ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ووٹر لسٹ میں کٹوتی کے عمل میں خاص طور پر خواتین کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ کھیڑا کے مطابق کم از کم 7613 بوتھس پر ایسے شواہد ملے ہیں جہاں 70 فیصد یا اس سے زیادہ خواتین ووٹروں کے نام کاٹے گئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کیوں خواتین کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے؟ کیا یہ جمہوری نظام میں خواتین کی آواز دبانے کی ایک سوچی سمجھی سازش نہیں ہے؟

کانگریس کے مطابق ہزاروں بوتھس پر ووٹروں کو غلط طور پر 'مردہ' قرار دے کر ان کے نام کاٹے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 7931 بوتھس پر 75 فیصد سے زائد ووٹروں کو وفات یافتہ ظاہر کر دیا گیا، حالانکہ وہ زندہ ہیں اور باقاعدگی سے اپنی شہریت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پون کھیڑا نے کہا کہ اس قسم کی سنگین کوتاہی کسی غلطی کا نتیجہ نہیں ہوسکتی بلکہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا عمل معلوم ہوتا ہے۔ کانگریس نے مزید بتایا کہ کئی بوتھس پر ایسے ووٹر پائے گئے ہیں جنہیں دو دو ای پی آئی سی نمبر جاری کیے گئے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انتخابی فہرستوں کی تیاری میں بڑے پیمانے پر بدنظمی اور بددیانتی ہوئی ہے۔ کھیڑا نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن کی خاموشی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ وہ جانتے بوجھتے یہ سب نظرانداز کر رہے ہیں۔

پریس کانفرنس میں کانگریس نے الیکشن کمیشن کے رویے پر بھی سوال اٹھائے۔ کھیڑا نے کہا کہ کمیشن کی جانب سے ذرائع کے حوالے سے یہ باتیں سامنے آئیں کہ کسی بھی سیاسی جماعت نے شکایت درج نہیں کرائی لیکن یہ دعویٰ سراسر جھوٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس کے پاس باقاعدہ رسیدیں موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ شکایتیں جمع کرائی گئی ہیں۔ کانگریس نے اس مسئلے کو عوامی تحریک کی شکل دینے کا اعلان کیا ہے۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے دوران پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ عوام خود آگے بڑھ کر بتا رہے ہیں کہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹے جا چکے ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈور ٹو ڈور ویری فکیشن کرایا جائے تاکہ ہر ووٹر کا حق محفوظ رہے۔ پون کھیڑا نے سخت لہجے میں کہا کہ ووٹ کٹوتی کا یہ عمل دراصل جمہوری ڈھانچے پر حملہ ہے۔ ان کے مطابق اگر ووٹ کا حق ہی چھین لیا جائے تو پھر انتخابات کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔ کانگریس کا موقف ہے کہ اس مسئلے پر خاموش رہنا ملک کی جمہوریت کو کمزور کرنے کے مترادف ہوگا۔

تیجسوی یادو کا بہار کے وزیراعلیٰ کے متعلق سخت تبصرہ، نتیش کمار کو کہا 'چیٹ منسٹر'

پٹنہ: (ایجنسی) بہار میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' میں زبان کی ساری حدیں ٹوٹ گئیں۔ وزیراعظم مودی کے بارے میں نازیبا تبصرہ کیا گیا۔ اب بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے 'مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا' کو لے کر نتیش حکومت پر متنازعہ تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر متنازعہ بیان دیتے ہوئے انہیں 'چیٹ منسٹر' کہہ دیا۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ نتیش حکومت کے پاس اپنا کوئی ویژن نہیں ہے۔ بہار کی عوام ان کی چال اور کردار کو سمجھ چکے ہے اور اب تبدیلی لائی گے گی۔ اتوار کو پٹنہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا، "وزیراعلیٰ نتیش کمار تو چیٹنگ کر رہے ہیں۔ ان کا اپنا ویژن تو ہے نہیں۔ وہ وزیراعلیٰ کی طرح نہیں، بلکہ 'چیٹ منسٹر' کی طرح کام کر رہے ہیں۔ ان کے پاس اپنا کوئی ویژن نہیں ہے۔ بہار کی عوام نے ان کی چال اور کردار کو پہچان لیا ہے۔ اب تبدیلی لائے گی۔" دراصل، بہار کی کابینہ نے جمعہ کے روز خواتین کے روزگار کے لیے ایک نئی اسکیم 'مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا' کو منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد ریاست کے تمام خاندانوں کی ایک خاتون کو اپنی پسند کا کام شروع کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے بارے میں وزیراعلیٰ نتیش کمار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا تھا، "ہم لوگوں نے نومبر 2005 میں حکومت کے قیام کے بعد سے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر کام کیا ہے۔ خواتین کو بااختیار اور خود انحصار بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ اب خواتین نہ صرف اپنی محنت سے بہار کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں، بلکہ اب وہ اپنے خاندانوں کی معاشی حالت کو بھی مضبوط کر رہی ہیں۔ اس مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے، اب ہم لوگوں نے خواتین کے مفاد میں ایک اہم اور بے مثال فیصلہ کیا ہے، جس کے دور رس مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔" نئی اسکیم کے تحت، مالی امداد کے طور پر، ہر خاندان کی ایک خاتون کو اس کی پسند کے روزگار کے لیے پہلی قسط کے طور پر 10,000 روپے دیے جائیں گے۔ خواہشمند خواتین سے درخواستیں وصول کرنے کا عمل جلد شروع کر دیا جائے گا۔

ممبئی ٹرین بم دھماکوں کے الزام سے بری ہونے والے کمال احمد انصاری کو خراج عقیدت، چھوٹے بھائی نے قبر پر پڑھ کر سنایا عدالتی فیصلہ

ممبئی: (ایجنسی) اتوار کی صبح ناگپور کے جری پٹکا قبرستان میں ایک پرسکون مگر جذبات سے لبریز خراج عقیدت پیش کی گئی۔ 2006 ممبئی ٹرین بم دھماکوں کے کیس میں بری ہونے والے کمال احمد انصاری کے اہل خانہ اور قریبی افراد ان کی قبر پر جمع ہوئے اور بمبئی ہائی کورٹ کا وہ فیصلہ بلند آواز میں پڑھا جس نے ان کے انتقال کے چار سال بعد ان کا نام تمام الزامات سے بری قرار دیا۔

2006 کے ممبئی ٹرین بم دھماکوں کے کیس میں 2015 میں خصوصی مکوکا (مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ) عدالت نے 12 افراد کو مجرم قرار دیا تھا۔ ان میں سے پانچ کو سزائے موت سنائی گئی تھی جن میں کمال احمد انصاری بھی شامل تھے۔ تاہم 21 جولائی 2025 کو بمبئی ہائی کورٹ نے تمام 12 ملزمان کو بری کر دیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ کے شواہد ناقابل اعتماد ہیں، گواہوں کی شناخت مشکوک ہے اور اعترافی بیانات میں سنگین خامیاں پائی گئیں۔ اس وقت انصاری کا انتقال ہو چکا تھا اور مقدمے کی اپیل زیر سماعت تھی۔

کمال احمد انصاری بہار کے مدھوبنی ضلع کے ایک یومیہ مزدور تھے۔ وہ ایک چھوٹے ٹھیلے پر چکن (مرغی) کا کام کرتے تھے اور اس کے ساتھ سبزی بھی فروخت کرتے تھے۔ اسی آمدنی سے وہ بیوی اور پانچ بچوں کا پیٹ پالتے تھے۔ 2006 میں ان کی گرفتاری ہوئی اور وہ 16 سال تک جیل میں قید رہے۔ 2021 میں کووڈ-19 وبا کے دوران ان کا انتقال ناگپور سینٹرل جیل میں ہوگیا۔

کمال کے چھوٹے بھائی جمال احمد، جو اس تقریب کے لیے دہلی سے آئے تھے، اپنے بھائی کی قبر کے پاس کھڑے اشکبار نظر آئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالواحد شیخ بھی موجود تھے، جو اسی کیس میں واحد ایسے ملزم تھے جو خصوصی عدالت سے ایک دہائی قبل بری ہوئے تھے۔

ڈاکٹر شیخ نے کہا "عدالت نے انہیں بری کر دیا، لیکن وہ 16 سال کون واپس کرے گا؟ ان کے بچے باپ کے بغیر بڑے ہوئے اور ان کی بیوی نے بدنامی کے سائے میں زندگی گزاری۔" یہ ایک ایسا سوال ہے جس پر بھرپور بحث کی ضرورت ہے۔ مختلف ہائی پروفائل کیسز میں بے گناہ ثابت ہونے پر ان کے ساتھ کیسے انصاف ہو یہ سوال پوچھا جانا بہت ضروری ہے۔

مودی کے چین دورہ پر اکھلیش یادو کا نشانہ

"بائیکاٹ کے بھاجپائی جملوں کا تشویشناک سچ... ڈریگن پر انحصار سے بڑھے گی مہنگائی..."

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے وزیراعظم کے چین دورہ کو لے کر بی جے پی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین سے آنے والی اشیا پر ہندوستان کا بڑھتا ہوا انحصار ملک کی صنعتوں، کارخانوں اور دکانوں کو نقصان پہنچا رہا ہے، جس کی وجہ سے بے روزگاری تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا کہ بی جے پی کے نام نہاد آتم نربھر، سودیشی اور چینی سامان کے بائیکاٹ کے بھاجپائی جملوں کی تشویشناک سچ۔ چین سے آنے والی اشیاء پر جس طرح سے ہندوستان کا انحصار بڑھتا جا رہا ہے، اس کا برا اثر ہماری صنعتوں، کارخانوں اور دکانوں کے مسلسل گھٹتے جا رہے کام اور کاروبار پر پڑا ہے۔ اس سے بے روزگاری بھی بے تحاشہ بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بی جے پی چینی چال کی کرونولوجی سمجھے۔ پہلے چین اپنا مال ہندوستان کے بازاروں میں بھر دے گا۔ اس سے چین پر انحصار اتنا بڑھ جائے گا کہ ان کے ہر غلط حرکت کو نظرانداز کرنے کے لیے بی جے پی مجبور ہو جائے گی۔ ایس پی سربراہ نے لکھا کہ اس کے بعد چین آہستہ آہستہ ہماری مصنوعات اور صنعتوں کو بند ہونے کے دہانے پر لے جائے گا۔

آسٹریلیا میں ہندوستانی کمیونٹی کو نشانہ بنایا گیا، آسٹریلیائی حکومت نے تحریک کی مذمت کی

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلیا میں بھی ہندوستان مخالف جذبات کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ وہاں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کے لوگوں کو آسٹریلیا کے لیے خطرہ قرار دیا جا رہا ہے اور ان کے خلاف نو-نازی، نسلی تعصب پر مبنی تحریک چلائی جارہی ہے۔ تاہم، آسٹریلوی حکومت نے نو-نازی 'مارچ فار آسٹریلیا' تحریک کی سخت مذمت کی ہے اور مظاہرین کی طرف سے منعقد کردہ امیگریشن مخالف ریلیوں کو نو-نازی ہمدردی، نسلی تعصب اور نفرت سے جوڑ کر دیکھا ہے۔ یہ ریلیاں میلبورن، سڈنی، کینبرا، برسبین جیسے بڑے شہروں میں منعقد کی گئیں اور ان میں آسٹریلوی-ہندوستانی کمیونٹی کو بڑے پیمانے پر نشانہ بنایا گیا۔ ان ریلیوں کے حوالے سے آسٹریلوی حکومت کے سینئر وزیر مرے واٹ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "ہم سڈنی میں ہو رہی مارچ فار آسٹریلیا ریلی کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اس کا مقصد سماجی ہم آہنگی کو بڑھانا نہیں ہے۔" مسٹر واٹ نے کہا، "ہم ایسی ریلیوں کی حمایت نہیں کرتے جو نفرت پھیلانے اور ہماری کمیونٹی کو تقسیم کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہیں۔" انہوں نے ان ریلیوں کو نو-نازی گروہوں کی طرف سے اسپانسرڈ اور فروغ دیا جانے والا قرار دیا۔ کثیر الثقافتی امور کی وزیر این ایلی نے کہا کہ حکومت تمام آسٹریلوی شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے، چاہے وہ کہیں بھی پیدا ہوئے ہوں۔ ان کا یہ بیان ان لوگوں کے خلاف ہے جو لوگوں کو تقسیم کرنا اور تارکین وطن کمیونٹی کو ڈرانا چاہتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سوزین لی نے پورے آسٹریلیا میں ہونے والے امیگریشن مخالف مظاہروں سے قبل امن اور احترام کے ساتھ رویے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو اپنے خیالات کے اظہار کا حق ہے لیکن نسل پرستی اور توہین آمیز زبان کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

ایمانوئل میکرون کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے فیصلے پر اسرائیل اور اس کا اتحادی امریکہ ناراض

پیرس (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے فیصلے پر اسرائیل اور اس کا اتحادی امریکہ ناراض ہو گئے ہیں اور غزہ میں تباہ کن جنگ کے خاتمے کے لیے دو ریاستی حل سفارتی کوششوں کا مرکز بن گیا ہے۔ دیگر مغربی ممالک نے بھی فرانس کی تقلید میں ایسے ہی اقدامات کیے ہیں۔ گذشتہ ہفتے اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو ایک خط میں میکرون نے لکھا تھا، "فلسطینی عوام کے اپنی ریاست دیکھنے کے لیے ہمارا عزم اس یقین پر مبنی ہے کہ ریاست اسرائیل کی سلامتی کے لیے دیرپا امن ضروری ہے۔" میکرون نے مزید کہا، فرانس کی سفارتی کوششیں "غزہ میں خوفناک انسانی تباہی پر ہمارے غم و غصے سے پیدا ہوئی ہیں جس کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا"۔ اسرائیل نے جمعہ کے روز غزہ کے سب سے بڑے شہر کو جنگی علاقہ قرار دے دیا جبکہ اس علاقے کی وزارت صحت کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 63,000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ نیتن یاہو نے فلسطینی ریاست کو مسترد کرتے ہوئے غزہ میں فوجی کارروائی کو وسعت دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کا خیال ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے سے مزاحمت کاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ فلسطینی ریاست کے قیام کے مطالبے کے باعث نیتن یاہو نے میکرون پر "یہود دشمنی کی آگ کو ہوا" دینے کا الزام لگایا تھا اور میکرون نے اسے "قابل مذمت" قرار دیا تھا۔ میکرون کا خط اس کے بعد سامنے آیا ہے۔ گذشتہ ہفتے فرانس میں امریکی سفیر چارلس کشنر نے بھی ایک خط میں یہ دلیل دی تھی کہ "فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اشارے انتہا پسندوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، تشدد کو ہوا دیتے ہیں اور فرانس میں یہودیوں کی زندگی خطرے میں ڈالتے ہیں۔" کشنر کو فرانسیسی وزارت خارجہ نے طلب کیا تھا اور ان کی غیر موجودگی میں ان کے نائب پیش ہوئے۔

انٹرنیٹ سے خاندانی نظام میں بڑھتی دوریاں

• ذوالقرنین احمد

چند روز سے انٹرنیٹ سروس بند ہونے کی وجہ سے جو پریشانی ہورہی ہے۔ اس سے یہ احساس ہوا ہے کہ ۵ مہینے سے کشمیر کی عوام پر کیا بیت رہی ہوگی۔ آج یہ جدید ترین ٹیکنالوجی کے ذریعے ملنے والی سہولیات انسان کی ضرورت بن چکی ہے۔ بالکل ایسے لگتا ہے۔ زندگی ٹھہر گئی ہے۔ ایک بات یہ بھی محسوس ہورہی ہے کہ انسان اب اپنے آپ کا نہیں رہا اسے کوئی اور ہی آپریٹ کر رہا ہے۔ جسے ہم انٹرنیٹ کہتے ہیں۔ اسی طرح خاندانی نظام میں دوریاں شدید طور پر بڑھ رہی ہے۔ جس کا احساس تک نہیں ہورہا ہے۔ سوشل میڈیا کی ایسی دھون ہر ایک پر سوار ہے جس میں نہ میں بچا ہوں نہ آپ بچے ہیں۔ جو افراد شادی شدہ ہے انہیں اس بات پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اب شادی کے بعد صرف بیوی ہی نہیں اسکے ساتھ ایک اسمارٹ فون بھی ساتھ آرہا ہے۔ نئی نسل کے بچے اسمارٹ فون کے عادی ہورہی ہے۔ یوٹیوب، گیم، وغیرہ اسکول میں داخل ہونے سے پہلے ہی سوشل میڈیا پر موجود مواد سے متاثر ہورہ ہیں۔ اور ایسے میں بچوں کو موبائل نا دینے پر وہ کھانا نہیں کھا کر اپنی ضد پر اڑ جاتے ہیں۔ پھر والدین موبائل دینے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ اس سے جو دوریاں ایک مشترکہ خاندان میں پیدا ہوگی اسکے اثرات بہت زیادہ خطرناک مرتب ہوگے۔ کیونکہ شوہر دن بھر جاب، نوکری، یا مزدوری کیلئے جاتا ہے اور جب گھر پہنچتا ہے تو موبائل میں مصروف ہوجاتا ہے۔ بیویاں گھر کے کام کاج کو نپٹا کر سوشل میڈیا کی طرف دوڑ پڑتی ہے۔ بچے اسکول میں رہتے ہیں۔ اسکول سے آنے کے بعد وہ بھی موبائل میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ ہر گھر میں ایک سے زائد موبائل ہے کہی کہی تو میاں بیوی کے علاوہ گھر کے بچوں کیلئے الگ ایک موبائل فون ہوتا ہے۔ جس میں وائی فائی شروع ہوتا ہے۔ جو توجہ بیوی بچوں کو شوہر کی طرف سے ملنے چاہیے انکی تربیت کی فکر کرنی چاہیے انکے حرکات و سکنات پر توجہ ہونی چاہیے وہ انھیں مل ہی نہیں پارہی ہیں۔ جوان بچوں کا اور بیوی کا حق ہے۔ اور بیویاں کو وہ توجہ نہیں مل پاتی ہے۔ جو محبت شوہر سے ملنی چاہیئے جو اسکا حق ہے۔ جب وہ نہیں ملتی ہے تب وہ اپنا وقت ٹک ٹاک، یوٹیوب، وہاٹس ایپ فیس بک میں گزارنے لگتیں ہے۔ اور اسطرح دوریاں پیدا ہوتی ہے۔ اور کہی اور غیروں کی جھوٹی تعریفوں کو سمیٹنے میں لگ جاتی ہے۔ اور دھیرے دھیرے وہ اپنے شوہروں سے بھی دور ہونے لگتی ہے۔ بچے بھی کہی اور اپنایت تلاش کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ کسی فلم کے ہیروں ہیروئن، یا کوئی دنیاوی مادہ پرست شخصیت کو اپنا رول ماڈل بنالیتا ہے۔ اسی طرح شوہروں کو بھی جو توجہ بیویوں کی طرف سے ملنی چاہیئے وہ نہیں مل پاتی ہے۔ اور وہ بھی کہی اور دل لگیں کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ اور پھر سگے رشتوں کو بھی انکے پاس ٹائم نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ کمیونیکیشن گیپ کی وجہ سے ایک خاندان پوری طرح سے منتشر ہوجاتا ہے۔ جسکے نتائج کبھی طلاق کے روپ میں سامنے آتے ہیں تو کبھی بیویوں کی طرف سے شوہر کی عدم توجہی کی وجہ سے الگ ہونے کے معاملات پیش آتے ہیں۔ یا پھر جھوٹے عشق معشقہ میں پڑ جاتے ہیں۔ جس میں ایک نہیں دو خاندان منتشر ہوتے ہیں۔ اس میں معصوم بچوں کی زندگیاں الگ برباد ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ موبائل فون کو اتنی ہی اہمیت دی جائے جتنے ایک بے جان شئے کی ہوتی ہے۔ اسے انسان سے بڑھ کر محبت کریں گے اور وقت دیں گے تو یہ انسانی حقوق کے پامالیوں کا زریعہ بنے گا۔ یہ معاشرے میں انتشار پیدا کرنے کا سبب بنے گا جیسے کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ گزرے دور میں اگر مدتوں کے بعد کوئی دوست ملتا تھا تب اسکے ساتھ وقت بتایا جاتا تھا۔ بات چیت کی جاتی تھی ساتھ میں گھومنے کا پروگرام بنایا جاتا تھا۔ کھانے کی دعوت دی جاتی گھر پر بلایا جاتا تھا۔ کوئی مہمان آتے تو ان کے آگے پیچھے رہ کران کیلئے لوازمات کا انتظام کیا جاتا تھا۔ گھر میں بڑوں کے سامنے باتیں کرنے اور اناپ شناپ بولنے سے بھی پرہیز کیا جاتا تھا۔ انکے سامنے خاموشی سے بہت احترام کے ساتھ بیٹھ کر انکی باتیں دھیان سے سنیں جاتی تھی۔ لیکن آج کا خاندانی نظام اور معاشرہ پچھلے 20، 25 سال پہلے کے معاشرے کو فراموش کرچکا ہے۔ بچوں پر شفقت کا ماحول بچا ہے نہ بچوں کے اندر بڑوں کا احترام رہا ہے۔ ٹک ٹاک، یوٹیوب دیکھ کر یہ آنے والے مستقبل کے رہبر و رہنما، اخلاقی اقدار کو فراموش کرچکے ہیں۔ ایسے ایسے جوابات پلٹا کر منہ پر والدین اور بزرگوں کو دیے جاتے ہیں۔ جس کے جواب میں خاموشی اختیار کرنا مجبوری کہلاتی ہے۔ یہ موبائل زحمت بھی ہے اور رحمت بھی ہے۔ زحمت کہ بہت سارے مسائل اور پریشانیاں پیش کیے جاچکے ہیں۔ رحمت اس لیے ہے کہ جو کام کیلئے مہینوں لگ جاتے تھے اب وہ چند لمحوں میں انجام کو پہنچ جاتا ہے۔ پہلے پیغام پہنچانے کیلئے قاصد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر بھیجا جاتا تھا، جس میں سفر کی پریشانیوں کا سامنا ہوتا تھا۔ پیغام پہنچنے کیلئے لمبا عرصہ لگ جاتا تھا۔ اور سوال کا جواب آنے میں بھی ایسے ہی طویل وقت درکار ہوا کرتا تھا۔ لیکن آج سائنس اور ٹیکنالوجی نے ترقی کی منازل کو طے کرتے ہوئے دور تک پیغام پہنچانے کا آلہ تو دریافت کرلیا لیکن اس انسان نے اسی آلہ میں گم ہوکر قریبی تعلقات کو ہی فراموش کردیا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اپنے اہل خانہ کی طرف توجہ دی جائے۔ انکے ساتھ وقت بتایا جائے۔ ان سے بات کرنے کیلئے وقت نکالا جائے۔ خاندانی نظام میں بڑ رہی دوریوں کو مٹانے کیلئے ایسے پروگرام رکھے جائیں کہ کمیونیکیشن گیپ کو ختم کیا جاسکے۔ یہ دھیرے دھیرے بڑنے والی دوریاں مستقبل کیلئے بہت خطرناک ثابت ہوگی چاہے آپ اپنے بیوی بچوں کی تمام ضروریات کو پورا کر رہے ہو یا انہیں دنیا کے تمام لوازمات مہیا کررہ ہو لیکن اگر ان سے محبت پیار کا معاملہ نہیں کیا گیا تو یہ بڑے نقصان کا سبب بنے گا، کیونکہ انہیں ضروریات زندگی سے زیادہ تمہاری محبت تمہارے اعتماد تمہارے حوصلے کی ضرورت ہے۔ ورنہ پھر پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ■

> ☜ خاندانی نظام میں بڑھ رہی دوریوں کو مٹانے کیلئے ایسے پروگرام رکھے جائیں کہ کمیونیکیشن گیپ کو ختم کیا جاسکے۔ یہ دھیرے دھیرے بڑھنے والی دوریاں مستقبل کیلئے بہت خطرناک ثابت ہوگی چاہے آپ اپنے بیوی بچوں کی تمام ضروریات کو پورا کررہے ہو یا انہیں دنیا کے تمام لوازمات مہیا کررہ ہو لیکن اگر ان سے محبت پیار کا معاملہ نہیں کیا گیا تو یہ بڑے نقصان کا سبب بنے گا، کیونکہ انہیں ضروریات زندگی سے زیادہ تمہاری محبت تمہارے اعتماد تمہارے حوصلے کی ضرورت ہے۔ ورنہ پھر پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

گھر کے عقبی حصے کی ڈیزائننگ

• رابعہ شیخ

عام طور پر گھر میں داخل ہوتے ہی نظر پورچ اور داخلی حصے کی سجاوٹ پر جاتی ہے، تاہم کچھ نظریں لینڈ اسکیپنگ یا بیک یارڈ گارڈننگ کی متلاشی ہوتی ہیں۔ پہلے پہل گھر کے عقبی حصے کو غیر اہم سمجھتے ہوئے یوں ہی غیر ضروری سامان رکھنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا تھا، تاہم دورِ جدید میں اسے باغبانی کے لیے مختص کیا جارہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھر کے اس حصے میں باغبانی کے لیے مختلف ٹرینڈز متعارف کروائے جاتے ہیں، جن پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف آپ گھر کی خوبصورتی اور دلکشی میں اضافہ کرسکتے ہیں بلکہ اس طرح گھر کی قدر و قیمت بھی بڑھ سکتی ہے۔ گھر کے عقبی حصے میں آپ درختوں، پودوں اور پلانٹرز کے اضافے کے ذریعے گھر کی سجاوٹ کو ایک نیا انداز دے سکتے ہیں، یہ سب کیسے ممکن ہے آیئے جانتے ہیں۔

لیونگ روم: گزشتہ کچھ برسوں کے دوران گھر کے بیرونی حصے کے لیے ایک منفرد ٹرینڈ دیکھنے میں آرہا ہے، جس کے تحت گھر کے اندرونی حصے میں بنایا جانے والا لیونگ روم اب بیرونی حصے کی بھی زینت بن گیا ہے۔ یہ ایک ایسا لیونگ روم ہے، جس سے گھر کے اندرونی اور بیرونی حصوں میں ایک ربط پیدا کیا جاتا ہے۔ آپ بھی گھر کے عقبی حصے کی ڈیزائننگ کے دوران لیونگ روم ڈیزائن کرنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں، جہاں آپ شام کے اوقات میں ہریالی کے درمیان بیٹھ کر اپنے پیاروں کے ساتھ چائے کے کپ سے لطف اندوز ہوسکیں۔ اس حصے کے لیے خوبصورت صوفہ سیٹ اور ٹیبل کا انتخاب کیجیے۔

بلوٹون فرنیچر: کہا جاتا ہے کہ رنگوں کا انتخاب نہ صرف گھر کی آرائش بلکہ مکینوں کے مزاج پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ گھر کے عقبی حصے میں ہریالی کے درمیان رکھے گئے فرنیچر کے لیے نیچرل ٹون کا انتخاب کیجیے۔ ماہرین کے مطابق، آؤٹ ڈور فرنیچر کے لیے گہرے رنگوں کے بجائے ہلکے رنگوں والے فرنیچر کا انتخاب زیادہ بہترین رہتا ہے۔ فرنیچر کے رنگوں میں ان دنوں بلو نیچرل ٹون زیادہ مقبول ہے۔

فلورل اپیل: ویسے تو گھر کے عقبی حصے میں پھول پودوں اور درختوں کا انتخاب آپ کی پسند اور بجٹ پر منحصر ہوتا ہے لیکن دورِ جدید میں فلورل اپیل کے ذریعے آپ گھر کے اس حصے کو منفرد اور جدید انداز دے سکتے ہیں۔ فلورل اپیل دینے کے لیے آپ اپنے گھر کے عقبی حصے کی مرکزی دیوار پر فلورل وال پیپر لگواسکتے ہیں، اس کے علاوہ فلورل ٹائل بھی بہترین انتخاب ثابت ہوں گے۔

ایل ای ڈی لائٹنگ: گھر کے عقبی حصے میں لائٹنگ تو لازمی کی جاتی ہے لیکن دورِ جدید میں ایل ای ڈی لائٹنگ سسٹم کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ اگرچہ کوئی بھی چیز سورج کی روشنی کا متبادل نہیں ہوسکتی لیکن شام ڈھلے جب یہ روشنی اندھیرے میں تبدیل ہونے لگے تو مصنوعی روشنی خاص اہمیت اختیار کرجاتی ہے۔ گھر کے عقبی حصے میں لائٹنگ کے لیے باغیچے سے ملحقہ راہداری کے کناروں پر فلور لائٹنگ یا پھر نیچے سے اوپر کی جانب لگی لائٹس کا انتظام کروایا جاسکتا ہے۔

کم سے کم بجٹ: کم سے کم مینٹیننس کے ساتھ ترتیب دیا گیا گھر کا عقبی حصہ ہر کسی کی خواہش ہوتا ہے۔ اس خواہش نے ٹرینڈ کی صورت بھی اختیار کرلی ہے، جس کے تحت اس حصے کو بہت زیادہ پھول، پودوں اور مہنگے فرنیچر سے سجانے کے بجائے کم سے کم فرنیچر اور پودوں کے ذریعے بھی اس کی خوبصورتی بڑھائی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک عام سی کافی ٹیبل اور چند کرسیاں بھی بیک یارڈ ڈیزائننگ کے لیے بہترین ثابت ہوسکتی ہیں۔ ایک پختہ جگہ پر بنائی گئی روایتی طرز کی سیٹنگ مہمانوں کے ساتھ کافی پینے، گپ شپ کرنے یا پھر تنہائی میں کوئی کتاب پڑھنے کے لیے موزوں ہوتی ہے۔

باربی کیو ایریا: عید قرباں کا موقع ہو یا پھر ویک اینڈ پارٹی کا اہتمام، باربی کیو کاؤنٹر کی اہمیت نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔ چنانچہ گھر کے عقبی حصے کا کچھ حصہ باربی کیو کاؤنٹر کے لیے بھی مختص کیا جاسکتا ہے۔ بلٹ اِن آؤٹ ڈور اسٹائل کے تحت گھر کے عقبی حصے کی ایک دیوار، کچن یا باربی کیو کاؤنٹر کیلئے مختص کردی جاتی ہے اور اس دیوار میں بلٹ اِن کیبنٹس اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ چولہے بھی باآسانی نصب ہوجائیں جبکہ باقی کی کیبنٹس کو آرائش کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس حصے میں آپ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ پلان بنا کر باربی کیو پارٹیز سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ ■

نیکلس خواتین کی نیک لائن کو پُرکشش بناتا ہے

چین نیکلس: خواتین چونکہ ملبوسات کی طرح جیولری ٹرینڈز سے بھی باخبر رہنا چاہتی ہیں، اسی لیے اسٹریٹ اسٹائل میں جیولری کو بھی خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ اسٹریٹ اسٹائل جیولری ٹرینڈ کی بات کی جائے تو ان دنوں چنکی چین نیکلس ٹرینڈ کا حصہ ہیں۔ نیکلس خواتین کی نیک لائن کو خوبصورت اور پُرکشش بناتا ہے جبکہ چین نیکلس کا انتخاب اُنھیں ماڈرن اور فیشنسٹا خواتین کی صف میں لاکھڑا کرتا ہے۔ تاہم، اس حوالے سے ایک بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ چنکی چین نیکلس مشرقی آؤٹ فٹ کے بجائے مغربی آؤٹ فٹ پر زیادہ جچتے ہیں۔

پنک شیڈز: پچھلے برس ''لیونڈر'' کو سال کے سب سے پسندیدہ رنگ کا درجہ دیا گیا مگر اس سال یہ اعزاز پنک کے دلکش ہلکے اور گہرے شیڈز کو حاصل [illegible] سیزن پنک کے شوخ، ہلکے اور خوبصورت شیڈز فیشن انڈسٹری کا خاص حصہ بنتے نظر آرہے ہیں۔ یہ شیڈز نہ صرف آپ کے موڈ کو بہتر رکھتے ہیں بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی انفرادیت بخشتے ہیں۔

سلور رنگ: گہرے یا ہلکے رنگ کے ملبوسات پر چاندی کا کام اور جیولری میں سلور ٹچ تو ہر دور میں ٹرینڈ کا حصہ رہے ہیں لیکن رواں برس سلور رنگ کے ملبوسات اور ایسیسریز کو اسٹریٹ اسٹائل ٹرینڈ کا حصہ بنا کر فیشن کی دنیا میں ایک نیا اضافہ کیا گیا۔ فیشن ایکسپرٹس اس رنگ کی مقبولیت سے متعلق یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ رنگ ٹریفک جام کرنے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ لیکن سلور رنگ کو بطور ٹرینڈ اپنانے کے حوالے سے خاص احتیاط کی ضرورت ہے، جیسا کہ لباس کے لیے صرف سلور رنگ اپنانے سے گریز کیا جائے کیونکہ اس طرح یہ تضحیک کا باعث بھی بن سکتا ہے، اس رنگ کو ڈریسنگ کا حصہ بنانے کے لیے کنٹراسٹ ٹیکسچر اپنائیں مثلاً آپ سلور شوز، سلور ٹراؤزر، بیگ یا پھر سلور ٹاپ پہن سکتی ہیں۔ اس رنگ کو مکمل طور پر لباس کا حصہ بنانے سے گریز کریں۔ ■

باتھ روم اسٹوریج آئیڈیاز

• فاروق احمد

باتھ روم ہر گھر کی ضرورت ہوتا ہے۔ عموماً بیشتر گھروں میں جگہ کی کمی کی وجہ سے زیادہ بڑے باتھ روم بھی نہیں بنائے جاتے، جس کی وجہ سے ان میں اسٹوریج کی زیادہ گنجائش بھی نہیں ہوتی۔ اگر آپ اس حوالے سے پریشان ہیں تو ہم اسٹوریج بڑھانے کے کچھ آئیڈیاز دے سکتے ہیں۔

وال کیبنٹ: زمین سے چھت تک دیوار کے ساتھ کیبنٹ بنانے سے آپ کی بہت سی مشکلات حل ہوسکتی ہیں۔ اس میں آپ ضرورت کی بہت سی اشیا رکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شیشے کی وجہ سے اسے سجاوٹ کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تخلیقی اسٹوریج: آپ اپنے باتھ روم کو منفرد اور مختلف بنانے کے لیے کئی اقدامات اُٹھا سکتے ہیں، یہاں تک کہ کچھ تخلیقی اضافے کے ساتھ سادہ لیکن خوبصورت فرنیچر رکھا جاسکتا ہے۔ بیسن کے بالمقابل نشست بنائی جاسکتی ہے اور بیسن کے نچلے حصے میں ٹوکریاں لگائی جاسکتی ہیں، جس میں آپ تولیے، ٹوائلٹ رول یا دیگر اشیا رکھ سکتے ہیں۔

دستیاب جگہ کا عمدہ استعمال: ایک نفیس باتھ روم جو کم چوڑا لیکن لمبا ہو، تو اس کے مرکز میں بیسن لگایا جاسکتا ہے۔ ٹوائلٹ پیپر، نہانے کا صابن اور تولیے رکھنے کے لیے اس کے اوپر کیبنٹ بھی لگائی جاسکتی ہے تاکہ چیزیں بے ترتیبی سے بچی رہیں۔

اندر بنی ہوئی شیلف: اگر آپ باتھ روم کی تعمیر کا ارادہ رکھتے ہیں تو دیوار میں بنی ہوئی شیلف کے متعلق ضرور سوچیے۔ شیلف اشیا کو رکھنے کی بہترین جگہ ہے جس کی وجہ سے چیزیں بکھرنے سے بچ جاتی ہیں۔

کھلی شیلف: باتھ روم میں جگہ بڑھانے کا ایک اور شاندار طریقہ یہ ہے کہ کھلی شیلف کا انتخاب کریں کیونکہ یہ کم جگہ گھیرتی ہیں لیکن بہت اچھے طریقے سے کام آتی ہیں۔

واش بیسن کا استعمال: تقریباً ہر باتھ روم کے اندر واش بیسن ہوتا ہے، جس کے نیچے کی جگہ کو اسٹوریج کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسٹوریج کی یہ جگہ کھلی یا بند کسی بھی صورت میں ہوسکتی ہے۔ ہم میں سے بہت سوں کو واش بیسن کے نیچے کی جگہ کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔ اگر جگہ اچھے طریقے سے بنوائی جائے تو یہ جوتوں کا خانہ بنانے یا کسی بھی دوسرے مقصد کے لیے استعمال ہوسکتی ہے۔

اپنی مرضی کی اسٹوریج: یہ ضروری نہیں کہ آپ بازار سے بنی بنائی اسٹوریج کی چیزیں ہی حاصل کریں، اگر آپ کے باتھ روم کے زاویے مختلف ہیں تو آپ ایک منفرد ڈیزائن بنوا سکتے ہیں۔ اس کیلئے ہوم ڈیکور میگزین یا انٹرنیٹ کی مدد لی جاسکتی ہے۔

اندر بنی ہوئی الماری: اگر آپ کے باتھ روم کے کونے بالکل استعمال نہیں ہوتے تو آپ وہاں الماری بنواسکتے ہیں۔ چھوٹی الماریاں کہیں بھی لگ سکتی ہے اور آپ اس میں بہت سی اشیا رکھ سکتے ہیں۔

ڈیزائنر شیلف: اگر آپ باتھ روم کے لیے کوئی الماری بنوانا چاہتے ہیں تو اپنی مرضی کے مطابق زیادہ شیلف والی الماری بنوائیں یا پھر کسی ڈیزائنر سے باتھ روم کے لیے عمدہ شیلف بھی بنوایا جاسکتا ہے۔

عمدہ لائٹس کا انتخاب: روشنیاں چھوٹی جگہوں کو کشادہ دکھاتی ہیں۔ روشنی میں ہمیں وہ چیزیں بھی نظر آجاتی ہیں، جن پر ہم عموماً غور نہیں کرتے۔ روشنیوں کا بھرپور استعمال آپ کے گھر کے تمام کمروں کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے جبکہ باتھ روم میں آئینوں سے روشنی کا انعکاس گرمائش فراہم کرتا ہے۔

ڈریسنگ روم کے قریب: باتھ روم کو ڈریسنگ روم کے قریب بنوایا جاسکتا ہے، جس سے غسل کے بعد تیار ہونے میں آسانی ہوسکتی ہے۔ اس طرح ہر چیز آپ کی رسائی میں ہوگی۔ ■

افسانہ

بے بسی

• فرحی نعیم

سہیل صاحب قلم اور ڈائری لیے حساب کتاب میں مشغول تھے کہ عفت بیگم چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئیں اور ان کے آگے چائے رکھ کر خود بھی بیٹھ گئیں۔ ''یہ آپ اتنی دیر سے کیا منشی گیری کررہے ہیں؟'' انہوں نے اپنا کپ لبوں سے لگاتے ہوئے پوچھا۔

''حساب لگارہا ہوں، خیر سے شہوار کی بات تو طے ہوگئی، اب جہاں تک میرا خیال ہے اس کے سسرال والے شادی بھی اگلے سال کرنے کے لیے کہیں گے، تو میں اب وہی دیکھ رہا تھا کہ اندازاً کتنا خرچ آئے گا، پھر اسی حساب سے تیاری بھی کی جائے گی۔''

''بڑی دوراندیشی کا مظاہرہ کررہے ہیں، ویسے کیا خرچا آرہا ہے؟'' وہ مسکرائیں۔

''بارہ، تیرہ لاکھ تو کہیں نہیں گئے۔'' سہیل صاحب پُرسوچ انداز میں بولے۔

''بارہ، تیرہ لاکھ؟ کیا پوری شادی کا کہہ رہے ہیں؟'' عفت بیگم کچھ تعجب سے پوچھ رہی تھیں۔

''ہاں تو اور کیا، اس سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔''

''آپ کیا کہہ رہے ہیں! ارے آٹھ، نو لاکھ تو صرف بارات والے دن ہی اٹھ جائیں گے، یہ آپ کیا پوری شادی کی بات کررہے ہیں!'' وہ حیران تھیں۔ ''بیگم کیا کہہ رہی ہو! آٹھ، نو لاکھ صرف ایک دن کے! تم ہوش میں تو ہوناں؟'' وہ چشمہ اتارتے ہوئے بیوی کو دیکھتے ہوئے بولے۔

''اچھا مجھے بتائیں آپ نے کس طرح اخراجات لگائے ہیں؟''

''لو تم خود ہی دیکھ لو۔'' وہ ڈائری ان کی طرف بڑھاتے ہوئے بولے۔

''نہیں آپ ہی بتادیں۔ جہیز کی تیاری، زیورات، فرنیچر، بجلی کا سامان، بارات کا کھانا، ہال کا خرچا، اس کے علاوہ دیگر درجنوں انتظامات ہیں۔ ابٹن، مہندی کی تقریبات، پارلر وغیرہ۔ ویسے بھی وہ منگنی ہی میں مجھے اشارہ دے چکیں کہ بہت جلد دوبارہ آئیں گی۔''

''یہ دیکھو پہلے بڑے کام جو ہیں، یہ زیورات کا خرچ تقریباً ڈھائی سے تین لاکھ......'' ''ڈھائی...... تین......! ارے تین لاکھ میں تو صرف ایک سیٹ بنے گا اور وہ بھی ہلکا والا، اور میں نے شہوار کو ہلکے بھاری چار سیٹ دینے ہیں۔ اب آپ خود ہی سوچیں، پھر سونے کا بھاؤ بھی آپ کو معلوم ہی ہوگا۔'' عفت بیگم میاں کی بات کاٹتے ہوئے بولیں۔

''لیکن تم یہ دیکھو کہ آج کل سونا پہنتا ہی کون ہے! دلہن تک کو تو مصنوعی زیورات پہنائے جاتے ہیں۔''

''نہ پہنے، مجھے تو دینا ہے، آخر سسرال میں عزت رکھنی ہے یا نہیں......!''

''فرنیچر اور دوسرے سامان کے لیے تقریباً ڈھائی لاکھ، بارات کے لیے جو ہال لیا جائے گا اس پر اسّی نوے ہزار...... پھر کھانا ڈیڑھ پونے دو لاکھ، ابٹن اور مہندی دونوں کی ایک ہی تقریب ہوگی جس پر کل ملا کر لاکھ روپے کا حساب لگایا ہے، پھر شہوار کے کپڑے لتے اور دوسری اشیا کے لیے ڈیڑھ لاکھ رکھا ہے...... اس کے علاوہ دوسرے سینکڑوں خرچے ہیں۔''

''آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ کیسی باتیں کررہے ہیں؟ ہم پہلی بیٹی کی شادی کررہے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے میں وہ ہال لوں گی جو صرف اسّی، نوے ہزار میں ملے گا! میں نے تو وہ ہال ذہن میں رکھا ہے جہاں ہماری برداری والے شادی کرتے ہیں، اور جب ہال اچھا ہوگا تو کھانا بھی اسی ٹکر کا ہونا چاہیے۔ کیا خالی قورمہ، بریانی پر ٹرخانا ہے مجھے سمدھیانے کو! غضب خدا کا، کیا سوچیں گے آنے والے! کیا ہمارے حالات اتنے دگرگوں ہوگئے؟ اور آپ کو معلوم ہے اس وقت ایک جوڑا کتنی مالیت میں بنتا ہے؟ آٹھ، دس ہزار سے کم کا کوئی سوٹ نہیں بیٹھتا، لہٰذا آپ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ ہلکے بھاری کم از کم پچاس جوڑے تو ہونے ہی ہیں۔'' وہ چائے کی پیالی رکھتے ہوئے بولیں۔

''تو کیا ہر جوڑا دس ہزار میں ہی بیٹھے گا؟''

''نہیں یہ تو نہیں کہہ رہی، لیکن دس بارہ جوڑے تو اتنے بھاری بنیں گے، آخر بچیوں کو شادی بیاہ میں بھی جانا ہوتا ہے، پھر بیڈ شیٹ بھی اس وقت عام سی تین چار ہزار سے کم کی نہیں ہوتی۔'' وہ تفصیل سے بتارہی تھیں۔

''اور آپ نے مہندی کی تقریب کا جو حساب لگایا ہے اس کو بھی درست کرلیں۔ یہ تقریب بھی اچھی ہوگی، تقریباً ڈھائی تین سو مہمان ہوں گے، اور فرنیچر بھی مجھے اپنی بیٹی کو وہ دینا ہے جو آج کل چل رہا ہے۔ قالین، پردے، سارے الیکٹرانک آئٹم...... سبھی کچھ ہوگا۔'' وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولیں۔ ''بیگم! کچھ تو خدا کا خوف کرو، یہ آخر اتنا کچھ، تمہیں اندازہ ہے یہ سب کچھ کہاں جا کر پہنچے گا؟''

''میں کچھ نہیں جانتی، آخر آپ کا کاروبار اچھا خاصا ہے، پھر ماشاء اللہ دونوں بیٹے آپ کے ساتھ ہیں۔ نہ جانے یہ آپ کو بچت کی کیا سوجھتی ہے! آخر ہماری دو بیٹیاں اور بھی ہیں، آج اس کی اچھی طرح شادی کریں گے تبھی تو ان دونوں کے لیے بھی اچھے گھروں سے رشتے آئیں گے۔''

''میں بچت نہیں کررہا، لیکن یہ اتنا اسراف ہے۔ سادگی میں......''

''بس...... بس...... یہ سادگی وادگی کی بات تو رہنے دیں، بیٹی کی شادی پر آپ کو خوب سادگی یاد آرہی ہے، جتنا زیادہ جہیز لے کر جائے گی اتنی ہی عزت ہوگی سسرال میں، یہ بھی تو سوچیں۔''

''سامان سے کیا عزت......! اور پھر دوسری بیٹیوں کی کرنی ہے اسی لیے تو میں یہ سوچ رہا ہوں۔ پہلی کی جیسے کریں، پھر ویسی ہی باقیوں کی بھی کرنی ہوگی۔''

''بس اب جیسا میں نے کہا ہے اسی طرح حساب کتاب کریں، اور آپ کو اسی طرح ہی کرنا ہے۔ اپنے طریقے سے نہیں بلکہ میرے طریقے سے چلنا ہے۔ ناک نہیں کٹوانی مجھے اپنے میکے، سسرال میں۔ اور یہ تو صرف موٹا موٹا خرچا ہے، اس کے علاوہ چھوٹے بڑے سینکڑوں اخراجات الگ ہیں، ان کو بھی ذہن میں رکھیے گا۔ ابھی کل ہی شہوار اپنی سہیلی کا بتارہی تھی کہ کس پارلر سے وہ تیار ہوئی تھی، اُس نے بھی وہیں سے تیار ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔''

''وہاں کے کیا چارجز ہیں؟'' سہیل صاحب ڈھیلے لہجے میں بولے۔

''میرے خیال سے تیس، پینتیس ہزار کہہ رہی تھی۔'' وہ لاپروائی سے کہہ رہی تھیں۔ ''کمال ہے، صرف دو تین گھنٹوں کے لیے تیس، پینتیس ہزار۔ یہ پارلر والے بھی خوب کمارہے ہیں۔''

''یہ دو، تین گھنٹے زندگی میں صرف ایک دفعہ ہی آتے ہیں، آپ کیا اپنی بیٹی پر اتنا بھی خرچ نہیں کریں گے! دنیا تو نہ جانے کیا کیا کرتی ہے۔ یاد ہے محمود بھائی کی بیٹی کی شادی...... ساری تقریبات ہوٹلوں میں ہوئی تھیں۔ ابھی میں نے آپ کو یہ سب تو نہیں کہا۔'' وہ کمالِ بے اعتنائی سے گویا ہوئیں۔

''یعنی اب بھی کچھ کسر رہ گئی ہے! اور تمہاری طرح مجھے بھی شہوار سے اتنی ہی محبت ہے، لیکن یہ محبت کیا صرف پیسے کے بے جا استعمال سے ہی ظاہر ہوتی ہے؟ اور جہاں تک محمود بھائی کی تم بات کررہی ہو تو وہ رہنے ہی دو۔ اوّل تو اُن کا کاروبار کئی ممالک میں پھیلا ہوا ہے، پھر وہ سب صرف نمائش کے لیے تھا۔ تم نے وہ حدیث نہیں پڑھی کہ وہ شادی زیادہ خیر و برکت والی ہوتی ہے جس میں کم سے کم مصارف کیے جائیں۔''

''بہرحال اخراجات کی تفصیل میں نے آپ کو بتادی ہے، اب آپ ایک نیا پرچہ لیں اور دوبارہ سے اخراجات لکھیں، میں شام کے لیے ہنڈیا دیکھ لوں۔'' وہ حدیث سن کر کچھ کہہ تو نہیں سکیں لیکن اپنے مصارف پر بھی نظرثانی کے لیے تیار نہ تھیں، اور نہ ہی اپنے مؤقف سے پیچھے ہٹنا ان کو گوارا تھا۔ لہٰذا رات کے لیے کھانے کی تیاری کا کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئیں اور سہیل صاحب سر پکڑے ان اخراجات کے بارے میں سوچ رہے تھے جو صرف لوگوں کی واہ واہ کے لیے کیے جائیں گے چاہے اس کے لیے قرضہ اور خدا کی ناراضی ہی کیوں نہ مول لینی پڑے۔ ■■

الہاس نگر: فرضی دستاویزات بناکر جائیداد ہتھیانے کی کوشش

بہن کی شکایت پر بھائی اور بہنوئی سمیت 8 رشتہ داروں کیخلاف مقدمہ، یوٹیوب پر بدنام کرنے کی کوشش کرنے پر 2 یوٹیوبر گرفتار

کلیم شیخ

الہاس نگر: الہاس نگر میں جائیداد اور زیورات کے تنازع نے سنگین رخ اختیار کرلیا۔ ایک خاتون نے سنٹرل تھانے میں اپنے بھائی اور بہنوئی سمیت 8 افراد کے خلاف اپنی ہی بہن کو بدنام کرنے، اس کے زیورات ہتھیانے اور جعلی دستاویزات کی مدد سے جائیداد اپنے نام کروانے کے الزام میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ اطلاع کے مطابق الہاس نگر کے رہنے والے جن راہول چاندنی نے درج کرائی گئی شکایت میں الزام لگایا ہے کہ اس کے بھائی سنیل چگ اور بہنوئی امتا چگ نے فرضی دستاویزات بنا کر جائیداد ہتھیانے کی کوشش کی۔ یہی نہیں بھائی نے اسے یوٹیوب چینل کے ذریعے کئی بار بدنام بھی کیا۔

متاثرہ لڑکی کا کہنا ہے کہ اسے دیپک مانگتانی عرف رنگیلا کے ذریعے ٹی او کے رہنما اجیت مکھیجانی کے دفتر بلایا گیا، جہاں ٹی او کے رہنما کی موجودگی میں اس پر زبردستی سمجھوتہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ شرط یہ تھی کہ اگر وہ جائیداد میں اپنا حصہ چھوڑ دیتی ہے اور اسے دیے گئے زیورات اور نقدی بھول جاتی ہے، تب ہی اس کے خلاف بنائی گئی ویڈیوز یوٹیوب سے ہٹا دی جائیں گی۔ لیکن انکار کرنے پر اس کے شوہر کے خلاف بے حیائی کا مقدمہ درج کر کے اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کی گئی۔

شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے سنیل چگ، امتا چگ، بھارتی چگ، جئے کشن پروانی (یوٹیبر)، دیپک مانگتانی عرف رنگیلا، اجیت مکھیجانی، ریکھا عرف بھاویکا راجو کپلانی اور مسکان چگ عرف مسکان کنال بھاٹیہ کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے اب تک یوٹیوبر جے کشن پروانی اور سنیل چگ کو گرفتار کیا ہے، جبکہ دیگر ملزمین کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گرفتار ملزمان کو پولیس نے عدالت میں پیش کیا جہاں عدالت نے انہیں چار روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔

منوج جارنگے کی بھوک ہڑتال تیسرے روز بھی جاری

مراٹھا ریزرویشن معاملے میں ریاست کے مقرر کردہ سرکاری وفد کے ساتھ بات چیت کا پہلا دور نا کام

ممبئی: منوج جرانگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا ریزرویشن تحریک اتوار کو تیسرے روز بھی جاری رہی، کیونکہ ریاست کے مقرر کردہ سرکاری وفد کے ساتھ بات چیت کا پہلا دور نا کام رہا ہے۔ اس سے قبل پاٹل نے اعلان کیا تھا کہ جب تک ریاستی حکومت مراٹھوں کو ریزرویشن دینے کا زیر التوا مطالبہ پورا نہیں کرتی ہے، تب تک ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس دوران آزاد میدان میں پولیس کی بڑی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ معمول کے مطابق پاٹل صبح سویرے اٹھے اور اپنے کارکنوں سے بات چیت کی۔ ایک رپورٹ کے مطابق ایک اعلیٰ سطحی ریاستی وفد آج آزاد میدان میں پاٹل سے ملاقات کرنے والا ہے، کیونکہ رادھا کرشنن وکھے پاٹل کی سربراہی میں کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے کل دیر رات ممبئی میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ میٹنگ کی۔ ذرائع نے بتایا کہ امکان ہے کہ ریاست اور مظاہرین آج کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے اور آج دوپہر تک اس سلسلے میں مثبت اعلان کردیا جائے گا۔

تاہم پاٹل نے اپنے مطالبے کو جاری رکھا ہے کہ ریاستی حکومت فوری طور پر ایک سرکاری قرارداد جاری کرے، جس میں کہا گیا ہے کہ مراٹھواڑہ کے مراٹھا کنبی ہیں اور کل سے ہی کنبی سرٹیفکیٹ تقسیم کرنا شروع کردیں۔

انہوں نے مراٹھا ریزرویشن پر بحث کے لیے جسٹس سندیپ شندے کی تقرری پر ریاستی حکومت کے فیصلے پر بھی مایوسی کا اظہار کیا اور اسے ریاستی حکومت، ریاستی اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی توہین قرار دیا ہے۔

غیر قانونی بائیک ٹیکسیاں 1.5 لاکھ روپے جرمانہ وصول

ممبئی: ریاستی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے بغیر مطلوبہ اجازت نامے کے بائیک ٹیکسیاں چلانے والوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، 57 دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور اولا، اوبر اور ریپڈو جیسے ایگریگیٹرز جن کے لیے وہ کام کرتے تھے، جمعہ کی شام کو جرمانہ عائد کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں اور ایگریگیٹرز پر 1.5 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے لائسنس مستقل طور پر منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔ عیاں رہے کہ ریاستی حکومت فی الحال بائیک ٹیکسی چلانے والوں کے لیے ایک پالیسی بنانے کے عمل میں ہے، اور ایک مسودہ پالیسی محکمہ قانون اور عدلیہ کے زیر غور ہے۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے ایگریگیٹرز اور آپریٹرز کو بائیک ٹیکسیوں کو چلانے کے لیے ضروری لائسنس حاصل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

پالگھر عمارت حادثہ معاملے میں مزید 4 افراد گرفتار

پالگھر: اس ہفتے مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں ایک عمارت کے گرنے سے 17 لوگوں کی موت کے سلسلے میں مزید چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات میرا بھائیندر ۔ وسئی ۔ ویرار پولس کی کرائم برانچ کو سونپ دی گئی ہے۔ بدھ کی رات ممبئی سے متصل پالگھر کے ویرار علاقے میں وجے نگر میں رمابائی اپارٹمنٹ نامی چار منزلہ غیر قانونی عمارت ایک ملحقہ خالی مکان پر گر گئی۔ اس واقعے میں دو بچوں سمیت کم از کم 17 افراد ہلاک ہو گئے۔ سینئر انسپکٹر شاہوراج رناوارے نے بتایا کہ کرائم برانچ نے زمین کے مالک، دو خواتین اور ان کے شوہروں کو گرفتار کیا ہے جو اس پر بنی عمارت میں رہنے والے لوگوں سے کرایہ وصول کرتے ہیں۔ پولیس نے ابتدائی طور پر مرکزی ملزم بلڈر نتل سائیں کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے ساتھ اس معاملے میں اب تک پانچ لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر پرتاپ سارنائک نے کہا ہے کہ مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی متاثرہ عمارت کے لوگوں کو عارضی رہائش فراہم کرے گی۔ ساتھ ہی اس واقعے کے بعد تھانے میونسپل کارپوریشن نے 37 انتہائی خطرناک عمارتوں کو فوری طور پر خالی کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں جن میں 191 خاندان رہ رہے ہیں۔ ٹی ایم سی کے سربراہ سوربھ راؤ نے جائزہ میٹنگ کے بعد حکم نامہ جاری کیا اور انتہائی خطرناک عمارتوں کو خالی کرانے کا حکم دیا۔

لال باغ کا راجہ گنیش منڈل میں وی آئی پی درشن اور بدانتظامی کیخلاف ہیومن رائٹ سے شکایت

ممبئی: لال باغ کے راجہ گنیش اتسو پنڈال میں وی آئی پی درشن کے امتیازی سلوک اور عام عقیدت مندوں کے لیے انتظام کی کمی کے خلاف ریاستی انسانی حقوق کمیشن (ایس ایچ آر سی) میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ شکایت کنندہ نے کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ اسے باوقار درشن اور تمام عقیدت مندوں کے لیے مساوی سیکورٹی کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایت کرے۔ اپنی بڑی پیروکاروں کے لیے مشہور لال باغ کے راجہ گنیش اتسو منڈل پنڈال میں زیادہ بھیڑ اور انتظام کی کمی کے لیے بھی بدنام ہے، جیسا کہ عقیدت مندوں نے کئی بار الزام لگایا ہے۔ تاہم اب یہ مسئلہ ایس ایچ آر سی کے سامنے اٹھایا گیا ہے کیونکہ ممبئی کے دو باشندوں نے ریاستی انتظامیہ، پولیس انتظامیہ اور مقامی پنڈال انتظامیہ پر غیر ذمہ دارانہ رویہ کا الزام لگاتے ہوئے ہر سال آئینی حفاظتی انتظامات میں لاپرواہی کی شکایت کی ہے۔

وکلاء آشیش رائے اور پنکج کمار مشرا نے الزام لگایا ہے کہ جہاں عقیدت مندوں کو بغیر کسی بنیادی سہولیات اور آئینی تحفظ کے 24 سے 48 گھنٹے تک لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے وہیں سرکاری مشینری کا استعمال صرف وی آئی پیز کی آسانی سے آمد اور روانگی کے لیے کیا جاتا ہے۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا ہے کہ جب وی آئی پی مجسمے کے قریب اپنی تصویریں کھینچنے کیلئے طویل انتظار کرتے ہیں، عام عقیدت مندوں کو غیر انسانی طریقے سے مجسمے سے دور دھکیل دیا جاتا ہے، جس سے ان کے مذہبی جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ شکایت میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ باؤنسر اور منتظمین عقیدت مندوں کے ساتھ بدسلوکی کا استعمال کرتے ہیں اور ان کی پٹائی بھی کرتے ہیں۔

فریج میں لگی آگ، فائر بریگیڈ نے بروقت قابو پالیا

امبرناتھ: امبرناتھ ایسٹ میں شیو مندر کے قریب واقع شیو گنگا نگر کی ایک عمارت کی گیلری میں ہفتہ کی دوپہر تقریباً 2.30 بجے اچانک آگ لگ گئی، جس سے کہرام مچ گیا۔ معلومات کے مطابق امیش کھیمانی کے گھر کی پہلی منزل پر گیلری میں رکھے فریج میں اچانک آگ لگ گئی۔ گیلری میں رکھی تمام اشیاء جل کر راکھ ہو گئیں اور چاروں طرف گاڑھا اور کالا دھواں پھیل گیا جس سے صورتحال خوفناک ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بروقت آگ پر قابو پانے سے بڑا حادثہ اور بڑے نقصان سے بچا گیا۔ یہ اطمینان کی بات ہے کہ اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

جعلی آر ٹی او چالان بھیج کر فلم ڈائریکٹر سے ایک لاکھ کی ٹھگی

ممبئی: فلم ڈائریکٹر اور مصنف سنجے چھل سے آن لائن فراڈ کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ معلومات کے مطابق نامعلوم افراد نے جعلی آر ٹی او چالان کا حوالہ دے کر تقریباً 99 ہزار 989 روپے کا دھوکہ دیا۔ فلم ڈائریکٹر اور مصنف کی شکایت پر امبولی پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ممبئی پولیس کے مطابق یہ واقعہ 4 جولائی کو پیش آیا، جب سنجے چھل اپنی رہائش گاہ کھیرواڑی سوسائٹی، چار بنگلہ، اندھیری (مغربی) میں موجود تھے۔ اس دوران اسے دو نامعلوم موبائل نمبروں سے کالز اور پیغامات موصول ہوئے۔ کال کرنے والوں نے اپنا تعارف آر ٹی او محکمہ کے اہلکار کے طور پر کرایا اور کہا کہ ان کے نام پر نیا ٹریفک چالان جاری کیا گیا ہے۔ دھوکہ بازوں نے چالان سے متعلق ایک لنک سنجے چھل کو بھیجا اور ان پر فوری طور پر معلومات بھرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ خوف اور الجھن کے عالم میں سنجے چھل نے موبائل پر موصول ہونے والے لنک کے مطابق معلومات بھریں۔ اس کے بعد ان کے بینک اکاؤنٹ سے 99 ہزار 989 روپے کی رقم فراڈ کر کے نامعلوم افراد کے اکاؤنٹس میں منتقل کر دی گئی۔ اس معاملے میں سنجے چھل کی شکایت پر نامعلوم ملزمان کے خلاف 29 اگست 2025 کو امبولی پولیس اسٹیشن میں انڈین جسٹس کوڈ کی دفعہ 318 (4) اور انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66 (a) اور 66 (d) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ امبولی پولیس نے بتایا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سائبر سیل کی مدد لی جا رہی ہے۔ فی الحال پولیس متعلقہ موبائل نمبرز اور بینک اکاؤنٹس کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے ملزم کی شناخت اور گرفتاری کی کوشش کر رہی ہے۔

ڈونگری میں 26 سالہ عاشق کی موت پر معشوقہ گرفتار

حادثاتی موت کا کیس قتل میں تبدیل، ڈیڑھ لاکھ روپے کا قرض واپس نہ کرنے پر قتل کرنے کا الزام

ممبئی: ڈونگری پولیس نے ایک 26 سالہ نوجوان کی مشتبہ موت کے معاملے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے حادثاتی موت کی رپورٹ (اے ڈی آر) کو قتل کے مقدمے میں تبدیل کر دیا ہے۔ پولیس نے متوفی عرفات محبوب خان کی 34 سالہ لیو اِن پارٹنر ریانہ اقبال سوار کیا کو حراست میں لے کر قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

پولیس کے مطابق دونوں کے درمیان پیسوں کو لے کر اکثر جھگڑے ہوتے تھے۔ عرفات نشہ آور گولی ایم ڈی کا عادی تھا اور اس نے ریانہ سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے قرض لیے تھے۔ یہی معاملہ ان کے درمیان بار بار تنازعے کا باعث بنتا رہا۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ ریانہ نے عرفات کا گلا دبا کر اس کی جان لی اور بعد ازاں معاملے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس جرم میں کوئی دوسرا شخص بھی شریک ہوسکتا ہے اور اس کے سراغ کے لیے چھان بین جاری ہے۔

جمعہ کی صبح پولیس کو ڈونگری کے بستی محلہ، لبرٹی ہاؤس سے ایک اطلاع ملی کہ ایک شخص مشتبہ حالت میں مردہ پایا گیا ہے۔ ڈونگری موبائل نمبر 2 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور عرفات کی گردن پر نشانات دیکھ کر معاملہ مشکوک پایا۔ اسی بنا پر مزید کارروائی کے لیے فرانزک ٹیم کو طلب کیا گیا۔ فرانزک ماہرین نے دو آزاد گواہوں کی موجودگی میں پنچنامہ تیار کیا اور لاش کو سر جے جے اسپتال بھیجا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے داخل کرنے سے قبل ہی مردہ قرار دیا۔ بعد ازاں پوسٹ مارٹم رپورٹ میں موت کی ابتدائی وجہ گردن دبنے سے دم گھٹنے کو بتایا گیا، تاہم حتمی رائے مزید فارینسک تجزیے کے بعد دی جائے گی۔

موبائل چور گرفتار، چوری کے 90 موبائل برآمد

ممبئی: اوشیوارہ پولیس نے ایک 25 سالہ شخص کو گرفتار کیا ہے اور اس سے مبینہ طور پر چوری شدہ 90 موبائل فون برآمد کیے ہیں۔ ملزم اکشے راجو دگلاج نے گزشتہ چند مہینوں میں اندھیری اور گوریگاؤں کے درمیان کے علاقوں سے یہ موبائل فون چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ یہ تمام موبائل فون پچھلے چند مہینوں میں اندھیری اور گوریگاؤں کے درمیان چوری کیے گئے تھے اور انہیں گوریگاؤں علاقے کے ایک کمرے میں پلاسٹک کے تھیلوں میں رکھا گیا تھا۔ ملزم خریداروں کی تلاش میں تھا۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب 34 سالہ راہول مشرا، اوشیوارا علاقے کے ایک ہوٹل منیجر نے 28 اگست کو اپنے ہوٹل کے احاطے سے 50 ہزار روپے مالیت کے موبائل فون کی چوری کی اطلاع دی۔ مشرا نے جمعہ کو اوشیوارا پولیس اسٹیشن میں رسمی شکایت درج کرائی تھی۔

بزرگ خاتون سے ٹھگی کا معاملہ: دو افراد جلگاؤں سے گرفتار

رقم لیکر اپنے بینک اکائونٹ کی تفصیلات کلیدی ملزمین کو دینے اور اس کے استعمال کی اجازت دینے کا الزام

ممبئی: ملک کی مالیاتی راجدھانی میں سائبر فراڈ کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ممبئی پولیس کے سائبر سیل نے جلگاؤں سے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان دونوں پر دھوکہ بازوں کی مدد کرنے کا الزام ہے جنہوں نے ایک 72 سالہ خاتون کو ڈیجیٹل اریسٹ کیا اور اس سے تقریباً 1.25 کروڑ روپے وصول کیے۔ روہت سونار اور ہتیش پاٹل نامی ان ملزمین نے اپنے بینک کھاتوں کو دھوکہ بازوں کو رقم بھیجنے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ پولیس اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پولیس نے بتایا کہ 18 اگست کو خاتون کو ایک نامعلوم شخص کا فون آیا جس نے اپنا تعارف ڈپٹی کمشنر آف پولیس سنجے اروڑہ کے طور پر کرایا۔ افسر نے بتایا کہ کال کرنے والے نے خاتون پر منی لانڈرنگ جیسے سنگین جرائم میں ملوث ہونے کا الزام لگایا اور اس سے کہا کہ وہ انہیں رقم دے ورنہ نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔

پولیس نے مزید کہا کہ خوف زدہ خاتون نے ملزمین کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے تقریباً 1.25 کروڑ روپے مختلف بینک اکاؤنٹس میں بھیجے، تاہم رقم بھیجنے کے بعد اسے معلوم ہوا کہ کوئی سرکاری تحقیقات نہیں ہو رہی، جس کے بعد اس نے سائبر سیل میں شکایت درج کرائی۔ افسر نے کہا کہ پولیس کو معلوم ہوا کہ رقم کا ایک حصہ روہت سونار کے اکاؤنٹ میں جمع کرایا گیا تھا جبکہ ہتیش پاٹل نے اکاؤنٹ کی تفصیلات بیرون ملک بیٹھے سائبر فراڈ کرنے والوں کے ساتھ شیئر کی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں ملزمین نے مبینہ طور پر رقم غیر ملکی اکاؤنٹس میں بھیجنے میں مدد کے لیے کمیشن لیا تھا۔ افسر نے کہا کہ کیس کی تحقیقات جاری ہے۔

College DTE Code 03183
Anjuman-I-Islam's
M. H. SABOO SIDDIK
COLLEGE OF ENGINEERING
8, Saboo Siddik Polytechnic Road, Post Box No. 4627, Byculla, Mumbai - 400008.
ACCREDITED BY NBA* & NAAC
Affiliated to University of Mumbai, Approved by DTE, Govt. of Maharashtra, Courses Approved by All India Council for Technical Education (AICTE), New Delhi
MUSLIM MINORITY INSTITUTION
ADMISSION NOTICE 2025-26
For first year B.E. DEGREE COURSES (4 years duration) & M.E. (CONSTRUCTION ENGG. & MANAGEMENT) Institute Level and for F.E., D.S.E. & M.E. against CAP Vacancy
A moment of pride and honor for Anjuman-I-Islam's president

Dr. Zahir I. Kazi
honoured with prestigious
Padma Shri Award (2024)
at the hand of The President of India.
Applications are invited for admission to the First Year of 4 Years Engineering Degree Courses & M.E.
- CIVIL ENGINEERING *
- COMPUTER ENGINEERING *
- COMPUTER SCIENCE & ENGINEERING (ARTIFICIAL INTELLIGENCE & MACHINE LEARNING)
- COMPUTER SCIENCE & ENGINEERING (IoT & Cyber Security incl. Block Chain Technology)
- ELECTRONICS & TELECOM. ENGG. *
- INFORMATION TECHNOLOGY
- MECHANICAL ENGINEERING *
- MECHANICAL ENGINEERING AUTOMOBILE
- M.E. in CONSTRUCTION ENGG. & MGMT.
As prescribed by Govt. of Maharashtra State Common Entrance Test Cell, admission will be on the basis of inter-se merit from among the candidates appearing in the Merit List as per the list of registered and eligible candidates declared by Competent Authority.
Application in prescribed format (available in office) can be obtained and submitted w.e.f. 01st September 2025.
Kindly refer the College Website / Notice Board for detailed schedule.
Tel: 022-23051356 / 23012922 TeleFax: 23082640
Email: aimhssce@mhssce.ac.in web: www.mhssce.ac.in
Dr. Ganesh Kame, I/c Principal
Dr. Zahir I. Kazi, Hon'ble President, Anjuman-I-Islam (Padma Awardee)

آزاد میدان میں دل کا دورہ پڑنے سے مراٹھا کارکن کی موت

مراٹھا آندولن کے دوران طبیعت بگڑنے سے 100 سے زائد کارکنان جی ٹی اسپتال اور سینٹ جارج اسپتال میں داخل

ممبئی: مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی کے آزاد میدان میں مراٹھا کارکن منوج جارنگے پاٹل کی قیادت میں مراٹھا برادری کی تحریک چل رہی ہے۔ جارنگے پاٹل نے او بی سی سے مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے لیے ریاست بھر سے لاکھوں مراٹھا بھائی ممبئی پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے عزم کیا ہے کہ جب تک انہیں ریزرویشن نہیں مل جاتا وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ اس دوران ایک اور نوجوان مراٹھا کارکن کی موت ہو گئی ہے۔ ممبئی میں تحریک میں حصہ لینے والے مراٹھا کارکن وجے گھوگرے کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ نوجوان لاتور کے احمد پور تعلقہ کے ٹکلگاؤں کا رہنے والا تھا۔ اسے علاج کے لیے جے جے اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹر نے اس کارکن کو مردہ قرار دے دیا۔

معلومات کے مطابق، وجے گھوگرے تقریباً 40 لوگوں کے ایک گروپ کے ساتھ دو ٹیمپو میں ممبئی پہنچے تھے، تاکہ وہ ریزرویشن کی حمایت میں ہونے والے مظاہرے میں حصہ لے سکیں۔ مظاہرے کے دوران ان کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ اسے فوری طور پر جی ٹی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ممبئی پولیس نے تصدیق کی کہ وجے کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے جے جے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ وجے گھوگرے کی عمر ابھی واضح نہیں ہے۔ قبل ازیں جنر کے قریب ایک مراٹھا مشتعل کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی تھی۔ متوفی کا نام ستیش دیش مکھ تھا، اور یہ ایک افسوسناک واقعہ تھا کیونکہ یہ ممبئی میں منوج جارنگے کی بھوک ہڑتال شروع ہونے سے پہلے ہوا تھا۔ ایک رپورٹ کے مطابق ممبئی میں تحریک میں حصہ لینے کے لیے آنے والے کئی دوسرے مظاہرین کے بھی بیمار ہونے کی اطلاع ہے۔ گزشتہ دو دنوں میں تقریباً 100 مظاہرین جی ٹی اسپتال اور سینٹ جارج اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، لوگوں نے جسم میں درد، سر درد، ہاتھوں اور پیروں میں درد کی شکایت کی ہے۔

سلام

سفیرِ مکتب میثم فرازؔ رضوی

دریا سے بے رُخی کا مزہ ہم سے پوچھئے
ساحل پہ تشنگی کا مزہ ہم سے پوچھئے

جینے کے اور بھی ہیں طریقے بہت مگر
مقتل میں زندگی کا مزہ ہم سے پوچھئے

تیرہ شبی کے منظرِ پُر اضطراب میں
عرفان و آگہی کا مزہ ہم سے پوچھئے

جب دشت میں چراغ بُجھا تیرگی بڑھی
اُس رات روشنی کا مزہ ہم سے پوچھئے

حلقومِ کمسنی پہ لئے زخمِ تشنگی
ایسے میں لب ہنسی کا مزہ ہم سے پوچھئے

غم تیرا دل کی راہ سے جاں میں اتر گیا
اِس دردِ جاں کنی کا مزہ ہم سے پوچھئے

ہے کربلائے عشق اثر نصرتِ عمل
آنکھوں کی مخبری کا مزہ ہم سے پوچھئے"

دشت و دمن میں طوق وسلاسل کے جبر میں
ایفائے رہبری کا مزہ ہم سے پوچھئے

شہرِ غمِ حسینؑ و ولائے علی ہے یہ
دن رات کی لگی کا مزہ ہم سے پوچھئے

زندہ ہیں اعتبارِ غمِ شاہِ دیں میں ہم
آشوبِ زندگی کا مزہ ہم سے پوچھئے

ہم نے خوشی کو نذرِ غمِ کربلا کیا
اِس غم کی چاشنی کا مزہ ہم سے پوچھئے

دشتِ غمِ حسینؑ کی سیاحی میں فرازؔ
دامن دریدگی کا مزہ ہم سے پوچھئے

یورپ میں غزہ پر اسرائیلی نسل کشی روکنے کے حق میں مظاہرے

غزہ یورپ کے مختلف ممالک میں ہفتے کے روز ہزاروں افراد نے سڑکوں پر نکل کر قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر مسلط کی جانے والی نسل کشی اور بھوک وقحط کی جنگ کے خلاف مظاہرے کیے۔

اٹلی میں وینس فلم فیسٹیول کے موقع پر ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی جس میں ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ بائیں بازو کی تنظیموں کی اپیل پر نکالی جانے والی اس ریلی میں مظاہرین نے ایسے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر غزہ میں جاری نسل کشی کو روکنے اور قابض اسرائیل کے بائیکاٹ کے نعرے درج تھے۔

جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں بھی ہزاروں افراد نے "غزہ کے لیے متحد" کے عنوان سے ایک غیر معمولی مظاہرے میں شرکت کی۔ الجزیرہ کے مطابق فرینکفرٹ کی اس احتجاجی ریلی کو مظاہروں کی تاریخ میں ایک انوکھا منظر قرار دیا جا رہا ہے۔ منتظمین کے مطابق اس مظاہرے میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچنے کی توقع تھی۔

جرمن پولیس نے ریلی کے اردگرد اپنی موجودگی بڑھا دی اور دھمکی دی کہ غیر منظور شدہ یا قانونی خلاف ورزی پر مبنی نعروں پر سختی سے نمٹا جائے گا۔ اس سے قبل مقامی حکام نے اس احتجاج کو روکنے کی کوشش کی تھی تاہم اعلیٰ انتظامی عدالت نے حکومتی فیصلے کو کالعدم قرار دے کر مظاہرے کے انعقاد کا حق تسلیم کیا۔

ہالینڈ کے شہر روٹرڈیم میں بھی شہریوں نے احتجاجی اجتماع کیا جس میں عالمی برادری سے فوری مداخلت کر کے غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

مظاہرین نے غزہ میں جاری اسرائیلی قتل عام اور جان بوجھ کر مسلط کیے گئے قحط کی مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی برادری کی خاموشی نہ صرف شرمناک ہے بلکہ قابض اسرائیل کی درندگی کو مزید تقویت دے رہی ہے۔ شرکاء نے غزہ کا محاصرہ توڑنے، غذائی و طبی امداد کی فراہمی، قبضے کے خاتمے اور اسرائیلی جنگی مجرموں کو عالمی عدالت میں کٹہرے میں لانے کے نعرے لگائے۔

بیلجیم کے دارالحکومت برسلز میں یورپی پارلیمان کے سامنے درجنوں ڈاکٹروں نے احتجاجی اجتماع کیا۔ اس اجتماع کی اپیل یورپ میں مقیم فلسطینی ڈاکٹروں نے دی تھی۔ مظاہرین نے عالمی برادری سے غزہ کے تباہ حال صحت کے شعبے کو بچانے کی اپیل کی۔ شرکاء نے اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں ہسپتالوں اور طبی عملے کو نشانہ بنانے کی سخت مذمت کی اور دواؤں وطبی امداد کو روکنے کو بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں بھی ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا اور اپنی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جنگ بندی کے لیے مزید سفارتی اقدامات کرے اور فوری طور پر غزہ میں امدادی سامان پہنچانے کو یقینی بنائے۔

مظاہرین نے یورپی حکومتوں پر بھی کڑی تنقید کی اور کہا کہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف قابض اسرائیل کے اجتماعی قتل عام اور نسل کشی پر مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔

سویڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں سرگرم کارکنوں نے خان یونس میں قابض اسرائیل کی گولیوں کا نشانہ بننے والے شہید صحافیوں کی یاد میں علامتی جنازہ نکالا۔

قابض اسرائیل نے غزہ کی آبادیوں میں 80 بم بردار روبوٹ دھماکے سے اڑا دیے

غزہ: غزہ میں سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی فوج نے گذشتہ تین ہفتوں کے دوران غزہ کی گنجان آبادیوں کے وسط میں 80 سے زائد بم بردار روبوٹ دھماکے سے اڑا دیے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غزہ اور شمالی علاقے میں ایک ملین سے زائد فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہونے سے انکاری ہیں اور قابض کے زبردستی ہجرت کے منصوبے کو مسترد کر رہے ہیں۔ دفتر نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل مسلسل فلسطینی عوام کے خلاف سنگین اور منظم جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ان جرائم میں نہتے شہریوں کا تعاقب، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا اور آبادی کو زبردستی اجتماعی ہجرت پر مجبور کرنا شامل ہے جو مکمل معنوں میں جبری بے دخلی کا جرم ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بم بردار روبوٹوں کے دھماکے قابض اسرائیل کی زمین کو جلا کر خاکستر کرنے کی پالیسی کا حصہ ہیں جو اس نے اپنی زمینی کارروائیوں میں اختیار کر رکھی ہے۔ اس وحشیانہ رویے نے وسیع پیمانے پر مکانات اور املاک تباہ کر دی ہیں اور ہزاروں شہریوں کی زندگیاں شدید خطرات سے دوچار ہو چکی ہیں۔ مزید برآں قابض اسرائیل غزہ کے 24 لاکھ سے زائد انسانوں کو بھوک اور پیاس سے مارنے کی منظم مہم جاری رکھے ہوئے ہے جن میں سے ایک ملین سے زیادہ صرف غزہ شہر اور شمال میں محصور ہیں۔ قابض اسرائیل جان بوجھ کر خوراک اور پانی کے داخلے پر پابندی لگا رہا ہے جو جنیوا کنونشن کے اضافی پروٹوکول کی شق 54 کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض کی اس بھوک مسلط کرنے کی پالیسی کے نتیجے میں اب تک 332 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 124 معصوم بچے شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل نے صحت کے نظام کو تباہ کرنے کی منظم مہم شروع کر رکھی ہے اور زندگی کے بنیادی وسائل کو نشانہ بنا رہا ہے تاکہ عام شہریوں کی زندگی ناممکن بنا دی جائے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ ایک ملین سے زائد فلسطینی آج بھی غزہ شہر میں موجود ہیں جو قابض اسرائیل کی جبری ہجرت اور نسلی تطہیر کی پالیسی کو ٹھکرا رہے ہیں اور اپنی عظیم ثابت قدمی سے اس مجرمانہ جنگی مشین کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ دفتر برائے اطلاعات ونشریات نے فلسطینی عوام کے بہادرانہ صمود کو خراج تحسین پیش کیا اور قابض اسرائیل کی مسلسل درندگی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل اور امریکہ اس جاری نسل کشی کے مکمل طور پر ذمہ دار ہیں۔ دفتر نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور تمام بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری اور سنجیدہ کردار ادا کرتے ہوئے ان جرائم کو روکیں، اس نسل کشی کا خاتمہ کریں، نہتے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور قابض اسرائیلی رہنماؤں کو عالمی عدالتوں میں جنگی جرائم پر جوابدہ بنائیں۔

القسام بریگیڈز نے غزہ کے زیتون محلے میں قابض فوج کی ٹینک اور بلڈوزر تباہ کر دیا

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ 'القسام' بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ ان

کے مجاہدین نے جنوبی غزہ کے زیتون محلے میں قابض اسرائیلی فوج کے ایک ٹینک اور فوجی بلڈوزر کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ کارروائی قابض دشمن کے مسلسل حملوں کے جواب اور اس کی درندگی کے مقابلے کا حصہ ہے۔ القسام بریگیڈز نے اپنے فوجی بیان میں کہا کہ گذشتہ روز ہمارے مجاہدین نے قابض اسرائیلی فوج کے "میرکاوہ" ٹینک اور "D9" قسم کے فوجی بلڈوزر کو "الیاسین 105" راکٹ اور "شواظ" دھماکہ خیز آلے سے نشانہ بنایا۔ یہ کارروائی زیتون محلے کے جنوب مغرب میں واقع شارع 8 پر کی گئی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ القسام بریگیڈز کی قیادت میں فلسطینی مزاحمت غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیلی فوج کے دراندازی کے محاذوں پر پوری قوت سے مقابلہ جاری رکھے ہوئے ہے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچا رہی ہے۔

صہیونی آبادکاروں کا وادی اردن کی کئی ایکڑ زرعی زمینوں پر قبضہ کر لیا

وادی اردن: قابض اسرائیل کے صہیونی آبادکاروں نے شمالی وادی اردن میں فلسطینی کسانوں کی درجنوں ایکڑ زرعی زمینوں پر دھاوا بول کر ان پر قبضہ جما لیا اور ان میں ہل جوت ڈالا۔ مقامی انسانی حقوق کے کارکن عارف دراغمہ نے بتایا کہ آبادکاروں نے شمالی وادی اردن کے علاقے عین الساکوت کے قریب تقریباً 50 دونم غیر آباد زرعی زمینوں کو ہل چلا کر اس پر قبضے کی کھلی کوشش کی ہے۔ نامہ نگاروں کے مطابق وادی اردن کے مختلف علاقوں میں صہیونی آبادکار فلسطینی شہریوں اور ان کی ملکیتی زمینوں پر مسلسل یلغار کر رہے ہیں۔ ان حملوں میں نہ صرف فلسطینیوں پر جسمانی تشدد کیا جا رہا ہے بلکہ ان کے مویشی چرا لیے جاتے ہیں، پانی کی سپلائی لائنوں کو تباہ اور بعض کو چوری کیا جا رہا ہے تاکہ مقامی آبادی کو اپنے ہی وطن سے ہجرت پر مجبور کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی سرپرستی میں آبادکاروں نے مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں فلسطینی اراضی پر قبضوں کی کارروائیوں کو تیز کر رکھا ہے۔

قابض اسرائیل نے بیت المقدس کی مرابطہ نادی الحلوانی کو تفتیش کے لیے طلب کر لیا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی ریاستی دہشت گردی کے تسلسل میں اتوار کو بیت المقدس کی مرابطہ نادی الحلوانی کو مقبوضہ بیت المقدس کے مشہور مسکوبیہ تفتیشی مرکز میں طلب کیا گیا۔ یہ کوئی پہلا موقع نہیں کہ قابض اسرائیل نے نادی الحلوانی کو تفتیشی نوٹس دیا ہے۔ اس سے قبل بھی انہیں ایک بار اُس وقت طلب کیا گیا جب وہ محض ایک روز پہلے ہی اپنے منہ کا آپریشن کرا چکی تھیں۔

قابض اسرائیل مرابطہ نادی الحلوانی کے خلاف مسلسل انتقامی اور انتہاپسندانہ فیصلے صادر کرتا رہتا ہے۔ جب بھی ان پر عائد سفری پابندی ختم ہونے لگتی ہے تو فوراً اسے تجدید کر کے ان کے بنیادی انسانی حق کو سلب کر لیا جاتا ہے۔ اسی طرح انہیں بار بار مسجد اقصیٰ سے جبری طور پر دور کر دیا جاتا ہے۔

مرابطہ نادی الحلوانی مسجد اقصیٰ کے دفاع اور صہیونی آبادکاروں کے وحشیانہ یلغار کے مقابلے میں ڈٹ جانے کی بھاری قیمت ادا کر رہی ہیں۔ سنہ 2021ء سے ان پر سفری پابندی مسلسل عائد ہے، اس دوران زیادہ تر وقت انہیں مسجد اقصیٰ سے بے دخل رکھا گیا، بار ہا گرفتار کیا گیا اور تفتیش کے لیے طلب کیا گیا۔

قابض اسرائیل نے صرف سفری پابندی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انہیں ایک اور ظالمانہ فیصلہ تھما دیا جس کے تحت چھ ماہ تک انہیں قدس کی ممتاز شخصیات سے ملنے جلنے سے روک دیا گیا۔ اسرائیل نے یہ الزام تراشا کہ وہ "تنظیم المرابطین" کی قیادت کر رہی ہیں۔

گذشتہ برس 24 دسمبر کو بھی نادی الحلوانی کو تفتیش کے بعد ایک نئے فیصلے کے ذریعے مسجد اقصیٰ سے دور کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ خود قابض اسرائیلی فوج کے کمانڈر نے دستخط کر کے صادر کیا جس میں الزام لگایا گیا کہ ان کی موجودگی 'جان و مال کے لیے خطرہ' ہے۔ یہ حکم 20 جون تک نافذ رہا۔ سنہ 2011ء سے آج تک نادی الحلوانی کو 62 مرتبہ گرفتاری اور تفتیش کا سامنا کرنا پڑا، سات برس مسجد اقصیٰ سے جبری بے دخلی میں گزارے، پانچ بار انہیں قدس کے پرانے شہر سے نکالا گیا اور ان کا گھر کم از کم 12 مرتبہ مسمار اور لوٹا گیا۔ ان کی آخری گرفتاری 9 اکتوبر سنہ 2023ء کو ہوئی جس میں قابض اسرائیل نے اپنی درندگی اور نازی طرز کے جرائم کی بدترین مثال قائم کی۔ قابض فوج نے ان کے گھر کا دروازہ دھماکے سے اڑایا، اندر گھس کر انہیں اس وقت گرفتار کیا جب وہ اپنا حجاب تک درست نہ کر سکیں۔ فوجیوں نے ان کے گھر میں موجود قرآن پاک کے نسخے کو پھاڑ ڈالا اور گستاخی کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیں۔ تفتیش کے دوران قابض اسرائیل کے تفتیش کاروں نے نادی الحلوانی کو ریپ اور قتل کی دھمکیاں دیں، ان پر گالیوں کی بوچھاڑ کی اور ان کے اہل خانہ اور دوستوں کو پیغام بھیجا کہ وہ انہیں قتل کر دیں گے، انہیں مزید دور کر دیں گے اور جنسی زیادتی کا نشانہ بنائیں گے۔ حتیٰ کہ جب انہیں کمرہ تفتیش سے دفتر تک لے جایا جا رہا تھا تو صہیونی اہلکار جان بوجھ کر ان کے ہاتھوں کی زنجیروں کو دباتے تاکہ انہیں شدید جسمانی اذیت پہنچے۔ مرابطہ نادی الحلوانی کو اس قید واذیت سے بالآخر اس وقت رہائی ملی جب سنہ 2023ء میں فلسطینی مزاحمت اور قابض اسرائیل کے درمیان ساتویں قیدیوں کے تبادلے کی ڈیل ہوئی۔ ان کی رہائی قید وصعوبت کی ایک طویل کہانی کے بعد عمل میں آئی۔

یمنی قیادت کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش، حماس کی یمن کے وزیر اعظم اور وزراء کی شہادت پر تعزیت

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے یمن کی حکومت 'تبدیلی اور تعمیر' کے وزیر اعظم احمد غالب رہوی اور ان کے متعدد وزراء کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے، جو گذشتہ جمعرات کو قابض اسرائیل کی فضائی بمباری میں صنعاء کے قلب میں نشانہ بنائے گئے۔ حماس نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ وزیر اعظم رہوی اور ان کے رفقاء کو نشانہ بنانا ایک "سنگین جرم اور کسی آزاد عرب ریاست کی خودمختاری پر کھلا حملہ" ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یمنی شہداء کا خون، فلسطینی شہداء کے خون کے ساتھ 'طوفان الاقصیٰ' کی معرکہ آرائی میں گھل مل کر اس بات کا ثبوت بن گیا ہے کہ امت مسلمہ کا مقدر اور نصب العین ایک ہے اور فلسطین کاز پوری امت کا مرکز ہے۔ یہ اس صہیونی دشمن کے حقیقی خطرے کو بھی بے نقاب کرتا ہے جو ہماری امت، خطے اور پوری دنیا کے امن واستحکام کے خلاف ہے۔ حماس نے یمن کی تحریک "انصار اللہ"، یمنی مسلح افواج اور برادر یمنی عوام سے تعزیت کی اور یمن کی فلسطین کے حق میں غیر متزلزل حمایت اور غزہ، القدس اور مسجد اقصیٰ کے ساتھ کھڑے ہونے کے مؤقف کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

غزہ کا محاصرہ توڑنے کے لیے 'عالمی صمود' بیڑا بارسلونا سے روانہ

بارسلونا: اتوار کے روز اسپین کے شہر بارسلونا سے "عالمی صمود بیڑے" نے غزہ کا محاصرہ توڑنے اور اہلِ غزہ سے یکجہتی کے لئے ایک نئے انسانی وفلاحی اقدام کا آغاز کیا۔ یہ بیڑا اس قابض اسرائیلی محاصرے کو توڑنے کے لئے روانہ ہوا ہے جو برسوں سے مسلط ہے اور رواں برس مارچ سے اس کی شدت اور بڑھ گئی ہے۔ اس بیڑے میں کئی عالمی اور انسانی تنظیمیں شامل ہیں جن میں ،اتحاد آزادی، عالمی تحریک برائے غزہ، قافلۂ صمود اور ملیشیا کی تنظیم صمود نوسانتارا نمایاں ہیں۔

شرکاء نے درجنوں امدادی جہازوں کے ذریعے روانگی کے لئے حتمی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ان جہازوں پر انسانی امداد لدی ہوئی ہے اور اس مشن میں 44 ممالک کے سرگرم کارکن شریک ہیں۔ ان کے ساتھ یورپی اراکینِ پارلیمنٹ اور نمایاں شخصیات بھی شامل ہیں، جن میں بارسلونا کی سابق میئر آدا کولاو اور پرتگال کی بائیں بازو کی رکن پارلیمان ماریانا مورٹا گوا خاص طور پر شامل ہیں۔ بیڑے کی رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد غزہ کے محصور عوام کے لیے ایک محفوظ انسانی گزرگاہ قائم کرنا اور عالمی سطح پر دباؤ بڑھانا ہے تاکہ فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی روکی جا سکے۔

رابطہ کمیٹی کے مطابق 4 ستمبر کو تیونس اور دیگر ممالک سے بھی متوازی کارواں روانہ ہوں گے اور اسی دن دنیا کے مختلف ممالک میں وسیع پیمانے پر مظاہرے ہوں گے جن کا مقصد بیڑے کی حمایت اور محاصرہ توڑنے کے مطالبے کو اجاگر کرنا ہے۔

یہ اقدام اتحاد بیڑا آزادی کی سنہ 2010ء سے جاری کوششوں کا تسلسل ہے۔ اُس وقت ترک بحری جہاز 'ماوی مرمرہ' کو قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کا سمندری محاصرہ توڑنے کی کوشش پر وحشیانہ حملے کا نشانہ بنایا تھا۔

اس کے بعد بھی بار ہا بیڑوں نے محاصرہ توڑنے کی کوشش کی، جن میں رواں برس روانہ کی گئی "سفینۂ ضمیر"، "میڈلین" اور "حنظلہ" شامل ہیں جنہیں قابض فوج نے بحری قزاقی کے ذریعے روک دیا۔ قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ کے تمام بری وبحری راستے بند کر رکھے ہیں اور انسانی امداد کو مکمل طور پر روک دیا ہے جس کے باعث اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں قحط کی ایسی نوبت آ گئی ہے جو تاریخ میں کبھی نہ دیکھی گئی۔

اگرچہ حالیہ ہفتوں میں قابض فوج نے محدود مقدار میں امداد کو داخل ہونے دیا لیکن یہ مقدار بنیادی ضروریات کو بھی پورا نہیں کرتی۔ مزید برآں متعدد امدادی ٹرکوں کو اسرائیلی سرپرستی میں سرگرم مسلح گروہ لوٹ لیتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے حال ہی میں باضابطہ اعلان کیا ہے کہ شہرِ غزہ میں قحط چھا چکا ہے اور یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ ستمبر کے مہینے میں یہ قحط وسطی اور جنوبی غزہ تک پھیل جائے گا۔ تاہم عالمی برادری تا حال کوئی عملی قدم اٹھانے میں ناکام ہے جو اس تباہی کو روکے یا معصوم شہریوں کی جانیں بچا سکے۔

غزہ میں نسل کشی کے لیے روبوٹ کے طور پر استعمال ہونے والی امریکی فوجی گاڑیاں نیا خوفناک ہتھکنڈہ

غزہ: قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں قتل وتباہی کا کوئی ایسا ہتھیار نہیں چھوڑا جو آزمایا نہ ہو۔ اس محصور خطے کو اس نے اپنی خون آشام جنگی مشینری کے تجرباتی میدان میں بدل دیا ہے۔ اب تقریباً 23 ماہ کی لگاتار نسل کشی کے بعد "بارودی روبوٹ" قابض اسرائیل کے ان درندہ صفت ہتھیاروں میں شامل ہو چکے ہیں، جو گھروں اور رہائشی محلوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ بارودی روبوٹ دراصل امریکہ ساختہ M113 بکتر بند گاڑیاں ہیں، جو کئی سال قبل سروس سے نکال دی گئی تھیں۔ انہیں دوبارہ ڈیزائن کر کے پانچ ٹن تک بارود سے بھرا جاتا ہے اور بغیر کسی انسانی عملے کے تباہ کن ہتھیار کے طور پر ریموٹ کنٹرول سے بھیجا جاتا ہے۔

یہ روبوٹ رہائشی علاقوں کے بیچوں بیچ لے جائے جاتے ہیں اور یا تو خودکار نظام سے یا ڈرون کے ذریعے دھماکے سے اڑا دیے جاتے ہیں۔ ان کا ایک دھماکہ تین سو مربع میٹر تک کے علاقے کو کھنڈر میں بدل دیتا ہے، عمارتوں میں زنجیروں کی مانند گرنے والی تباہی برپا ہوتی ہے اور گلیاں ملبے کا ڈھیر بن جاتی ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق ان دھماکوں کی شدت انسانی جسموں کے پرخچے اڑا دیتی ہے، رگیں پھٹ جاتی ہیں اور مناظر یوں ہوتے ہیں گویا قابض فوج نے منظم اجتماعی قتل عام کی مشق کی ہو۔

قتل وتباہی کے ہتھیاروں میں تنوع: جنگ کے ابتدائی مہینوں میں قابض اسرائیل نے F-16 طیاروں سے فضائی حملے کیے، رہائشی علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے گائیڈڈ بم برسائے۔ مگر امریکی امداد کے باوجود "سمارٹ بم" کی کمی کے بعد اسرائیلی فوج نے روبوٹ بموں پر زیادہ انحصار شروع کیا، جو ان کے نزدیک "سستا اور زیادہ تباہ کن" آپشن ہے۔

ارض محروقہ کی پالیسی اور جبری ہجرت: عسکری امور کے ماہر واصف عریقات نے بتایا کہ ایک بارودی روبوٹ سے پانچ فضائی بموں کا کام لیا جاتا ہے۔ یہ قابض فوج کی "ارض محروقہ" کی پالیسی کا حصہ ہے، جہاں یہ بکتر بند گاڑیاں محلوں کے بیچ دھماکے سے اڑائی جاتی ہیں تاکہ خوف پھیلایا جائے اور لوگ اجتماعی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہوں، جس کے بعد قابض فوج زمینی یلغار کرتی ہے۔

ان روبوٹوں کی دو اقسام ہیں: بڑی چین والی بکتر بند گاڑیاں جو متحرک بم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اور چھوٹے روبوٹ جو گلیوں یا سرنگوں کے دہانے پر بھیجے جاتے ہیں تاکہ انہیں بارودی مواد سے اڑایا جا سکے۔ صرف غزہ شہر کے جنوبی علاقے الزیتون میں اگست سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک 1500 سے زائد گھر انہی بارودی روبوٹوں اور دیگر فضائی و زمینی بمباری سے ملیامیٹ کیے جا چکے ہیں۔

عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی: قانونی ماہرین کے نزدیک ان روبوٹوں کا استعمال بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے کیونکہ یہ اندھا دھند تباہی پھیلاتے ہیں اور عام شہری وجنگجو میں فرق نہیں کر پاتے۔ یہ مہلک ہتھیار عالمی سطح پر ممنوعہ قرار دیے جا چکے ہیں کیونکہ یہ نہ صرف جسمانی بلکہ نفسیاتی طور پر بھی عام شہریوں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ قابض اسرائیل کی ایک اور پالیسی ہے جس کے ذریعے فلسطینی عوام کو جبراً گھروں سے بے دخل کیا جا رہا ہے، تاکہ لوگ خوف اور موت کے سائے میں اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں۔

ایک سیاہ ریکارڈ: یہ بارودی روبوٹ قابض اسرائیل کے ان گنت ممنوعہ ہتھیاروں میں سے ایک ہیں جنہیں غزہ پر آزمایا گیا ہے۔ ان میں شامل ہیں۔

ڈائم بم اور کیل بم: ہیومن رائٹس واچ سمیت کئی بین الاقوامی اداروں نے ان کے استعمال کو مکمل جنگی جرائم قرار دیا ہے۔ فوجی تجزیہ کار رامی ابوزبیدہ کے مطابق ان روبوٹوں کے ذریعے قابض اسرائیل تین بڑے مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہے:

اپنے فوجیوں کے جانی نقصان کو کم کرنا: سرنگوں اور دفاعی تنصیبات کو تباہ کرنا تاکہ ٹینکوں کے لیے راستہ ہموار ہو۔ فلسطینی عوام پر اجتماعی صدمہ مسلط کرنا تاکہ خوف وہراس کے ذریعے ان کا حوصلہ توڑا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ان روبوٹوں کا پہلا استعمال مئی سنہ 2024ء میں شمالی غزہ کے جبالیا میں ہوا تھا، بعد ازاں انہیں شمالی وجنوبی علاقوں میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا گیا، حتیٰ کہ ہسپتالوں کے قریب بھی، جہاں طبی عملے اور بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

شہری خالد ابو العراج نے بتایا کہ ان روبوٹوں کے دھماکے انتہائی دہشتناک آواز پیدا کرتے ہیں اور زیادہ تر دھماکے رات کے وقت کیے جاتے ہیں تاکہ شہری زیادہ وحشت کا شکار ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ "ان دھماکوں سے دل دہل جاتے ہیں اور زمین لرزنے لگتی ہے، ہم نے ایسا کیا جرم کیا کہ یہ عذاب ہمارے اوپر ٹوٹ رہا ہے؟ ہمارے بچوں اور عورتوں نے کیا قصور کیا کہ وہ دن رات خوف میں جئیں؟"

نیا طریقہ کار: ڈرون کے ذریعے گھروں کا دھماکہ: مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار نے رپورٹ کیا کہ قابض فوج نے حالیہ دنوں میں "کواڈ کاپٹر" کے ذریعے گھروں کو بارودی مواد سے اڑانا شروع کر دیا ہے۔ یہ ڈرون بارود سے لدی سیڑھیاں اٹھا کر گھروں پر گراتے ہیں اور پھر انہیں دھماکے سے اڑا دیتے ہیں۔ شہری وسام ابوشعیرہ نے کہا کہ "اب تو قابض فوج نے کوئی بھی طریقہ نہیں چھوڑا، گھروں کو تباہ کرنے کے لیے کبھی فضائی بمباری کرتا ہے، کبھی روبوٹ بھیجتا ہے اور کبھی ڈرون کے ذریعے دھماکے کرواتا ہے۔ غزہ شہر کو آگ میں جھونک دیا گیا ہے اور دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے"۔ قابض اسرائیل اپنی قتل وتباہی کی مشینری میں نت نئے طریقے ایجاد کر رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کی سب سے بڑی اجتماعی نسل کشی کی جا سکے، ان کی تہذیب وثقافت کو مٹایا جا سکے اور بین الاقوامی انسانی قوانین کو پامال کیا جا سکے۔ فلسطینی عوام پکار اٹھتے ہیں: کب تک دنیا خاموش رہے گی؟ اور کب اس مجرم ریاست کو اس کے قتل عام، تباہی اور بھوک مسلط کرنے پر جواب دہ بنایا جائے گا؟ لیکن یہ طے ہے کہ ہم نہ بھولیں گے اور نہ معاف کریں گے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔